کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
جلد نمبر 23 | بروز پیر 8 دسمبر 2025ء/16 جمادی الثانی 1447ھ/ قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 55

عزم استحکام کے وژن کے تحت سکیورٹی فورسز دہشتگردی کے خلاف بڑی کامیابیاں حاصل کررہی ہیں، دہشتگردی کے خلاف اس جنگ میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے

سکیورٹی فورسز کا قلات میں آپریشن بھارتی حمایت یافتہ 12 دہشتگرد ہلاک

دہشت گردوں سے، اسلحہ، گولہ بارود اور بارودی مواد برآمد، کسی بھی دیگر بھارتی سرپرست دہشتگرد کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، آئی ایس پی آر

ماضی میں جو دہشتگردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ان کو ایک موقع فراہم کیا جارہا ہے، اگر وہ بندوق کے زور پر بات کرنا چاہتے ہیں تو ریاست بھی بندوق کے زور سے ہی جواب دے گی، ترجمان بلوچستان حکومت

راولپنڈی، کوئٹہ (اے ایف پی) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے قلات میں آپریشن کرتے ہو ئے بھارتی سرپرستی یافتہ 12 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سکیورٹی فورسز نے 6 دسمبر کو خفیہ معلومات کی بنیاد پر قلات میں آپریشن کرتے ہوئے دہشتگردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد بھارت کے پشت پناہ 12 دہشتگرد ہلاک کردیے گئے (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

پولیس ٹریننگ کالج بھرتی امتحان میں بدعنوانی کا معاملہ سنگین انکوائری رپورٹ میں سامنے آیا

اہلکاروں نے پیسے لے کر میرٹ پر پورا اترنے والے امیدواروں کو نظرانداز کیا، آئی جی بلوچستان سے فوری نوٹس کا مطالبہ

کوئٹہ (یواین اے) کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ کالج (پی ٹی سی) کے بھرتی (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

بلوچستان ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس کی تقریب پیر کی صبح گورنر ہاوس کوئٹہ میں ہوگی

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

سندھی ٹوپی اور اجرک پاکستان کی شناخت ہیں، سردار کھیتران

سندھی کلچر ڈے پاکستان کی ثقافتی وحدت اور تنوع کا دن ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے سندھی کلچر ڈے (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

بھارت بیانات کے بجائے اپنے پرتشدد ہندوتوا نظریے کا جائزہ لے، پاکستان

تمام قومی ادارے بشمول مسلح افواج ملکی سلامتی کے اہم ستون ہیں، ایسا اشتعال انگیز بیانیہ خطے میں امن و استحکام کیلئے بھارت کے عدم احترام کی واضح مثال ہے

بھارتی وزیر خارجہ کے انتہائی اشتعال انگیز، بے بنیاد اور غیر ذمہ دارانہ تبصروں کو یکسر مسترد کرتے ہیں، دفتر خارجہ کا بھارتی وزیر خارجہ کے مسلح افواج سے متعلق اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل

اسلام آباد (جی این ایم) ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر خارجہ کے انتہائی اشتعال انگیز، بے بنیاد اور غیر ذمہ دارانہ تبصروں کو یکسر مسترد کرتے ہیں، پاکستان ایک ذمہ دار ریاست ہے اور اس کے تمام قومی ادارے بشمول مسلح افواج ملکی سلامتی کے اہم ستون ہیں جو مادر وطن کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت پرعزم ہیں۔ بھارتی وزیر خارجہ کے اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

فیصل آباد، وفاقی وزیر و صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان ورکرز کنونشن سے خطاب کررہے ہیں

بعض عناصر ملک کو غیر مستحکم کرنے کیلئے دشمن کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں، حنیف عباسی

افواج پاکستان کے خلاف مذموم مہم کسی بھی پاکستانی کیلئے ناقابل برداشت ہے، ملکی سالمیت کے سامنے کوئی لیڈر نہیں

9 مئی کے واقعات میں جی ایچ کیو پر حملہ کیا گیا، پی ٹی آئی کا بیانیہ ایک ادارے کے خلاف بنایا جارہا ہے، میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (جی این ایم) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ بعض عناصر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے دشمنوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں، افواج پاکستان کے خلاف مذموم مہم کسی بھی پاکستانی کیلئے ناقابل برداشت ہے، آپ نے شہدا کے مجسمے توڑے، جی ایچ کیو اور کورکمانڈر ہاوس پر حملہ کیا۔ اور کو راولپنڈی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے بانی کو ذہنی مریض قرار دیا گیا ہے اور (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی بھی موجود ہیں

دہشتگرد کچھ نہیں کرسکتے قوم پاک فوج کیساتھ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

17 ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی بلوچستان حکومت کی بڑی کامیابی ہے، ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس کی 100 فیصد توثیق کرتا ہوں بلوچستان میں کوئی ملٹری آپریشن نہیں ہورہا، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ہورہا ہے

پاپولر لیڈر کے بیٹے لندن میں جبکہ فوجی جانیں دے رہے ہیں، سہیل آفریدی قابل احترام، اپنے کام پر فوکس کریں ہمیں ریاست کو کمزور کرنے والے بیانیے کو ترک کرنا ہوگا،

اسلام آباد/ کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد کسی بھی صورت قوم پر اپنا نظام مسلط نہیں کرسکتے۔ بلوچستان کے عوام ماضی میں بھی اپنی فوج کے ساتھ تھے، آج بھی ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہمیں ایسے تمام بیانیوں کو ترک کرنا ہوگا جو ریاست کو کمزور کرنے کا سبب بنتے ہیں انہوں نے کہا کہ ممنوعہ جماعت کے خلاف پابندی لگانا وفاق کی ذمہ داری ہے، اور اگر اس حوالے سے ہماری رائے طلب کی گئی تو صوبائی کابینہ سے مشاورت کی جائے گی اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

چمن میں پاک افغان کشیدگی برقرار، سرحد 53 روز سے بند، افغان مہاجرین کی وطن واپسی جاری

جھڑپوں کے باعث افغان مہاجرین کی بے دخلی کا سلسلہ ایک روز کیلئے روک دیا

چمن (یواین اے) چمن پاک افغان بارڈر پر کشیدگی برقرار، کشیدگی کے باعث سرحد 53 روز سے مکمل بند ہے، افغان مہاجرین کی وطن واپسی کا عمل جاری ہے چمن پاک افغان احکام کے درمیان ڈیڈلاک برقرار ہے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے گزشتہ روز دوبارہ شدید جھڑپیں ہوئیں اور بھاری ہتھیار کا استعمال کیا گیا جو رات گئے جاری رہی افغان گولہ باری سے کلی لقمان میں 4 افراد زخمی ہوئے اور باب دوستی کو بھی شدید نقصان پہنچا پاک (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

بلوچستان کی خوبصورت ساحلی پٹی مکران سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئی

گزشتہ مہینوں میں خصوصاً یورپ سے آنیوالے سیاحوں کی بڑھتی تعداد بلوچستان کی پرامن شناخت مضبوط کرنے لگی

کوئٹہ (جی این ایم) مکران ایک محفوظ، پرامن اور پرسکون سیاحتی مرکز کے طور پر غیرملکی سیاحوں کی توجہ سمیٹنے لگا۔ پاکستان کے جنوبی ساحل مکران نے ایک بار پھر دنیا کی توجہ اپنی جانب مبذول کرالی۔ گزشتہ مہینوں میں خصوصاً یورپ سے آنے والے سیاحوں کی بڑھتی تعداد بلوچستان کی پرامن شناخت مضبوط کرنے لگی۔ لسبیلہ سے گوادر تک نیلی پٹی کنڈ ملیر، پسنی، ارماڑہ اور ہنگول کی طلسماتی قدرتی کشش مہمانوں کو متاثر کررہی ہے۔ سیاحوں نے بلوچستان کی مہمان نوازی، (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس آج طلب، پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی منظوری متوقع

اسلام آباد (اے ایف پی) پاکستان کو 1.2 ارب ڈالر قسط کی منظوری کیلئے آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس آج (پیر کو) منعقد ہوگا۔ اجلاس کا شیڈول جاری کردیا گیا۔ آئی ایم ایف کی ویب سائٹ کے مطابق پاکستان کو 8 دسمبر 2025 کے ایگزیکٹو بورڈ ایجنڈے میں شامل کیا ہے، ایگزیکٹو بورڈ اگلی 1.2 ارب ڈالر کی قسط کی (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

میر سرفراز بگٹی کی سندھ کلچر ڈے پر سندھ اور دنیا بھر کی سندھی کمیونٹی کو مبارکباد

سندھ کی ثقافت امن، برداشت اور بھائی چارے کا پیغام ہے اور یہ پاکستان کی شناخت کو روشن کرتی ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (یواین اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ کلچر ڈے کے موقع پر سندھ کے عوام، حکومتِ سندھ اور دنیا بھر میں مقیم سندھی کمیونٹی کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ سندھ کی تہذیب برصغیر کی قدیم ترین ثقافتوں میں سے ایک ہے (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

جمال شاہ کاکڑ کا سندھ کلچر ڈے پر خصوصی پیغام، سندھ کی ثقافت کو قومی ورثہ قرار دے دیا

سندھ کلچر ڈے پاکستان کی ثقافتی وحدت اور بھائی چارے کی روشن علامت ہے، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (یواین اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے سندھ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ سندھ کی ثقافت صدیوں پر محیط تہذیب، محبت، امن اور رواداری کی امین ہے۔ آج کا دن صرف (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

نور محمد دمڑ کی سندھی ثقافتی دن کے موقع پر مبارکباد

مختلف صوبوں کی تہذیبوں کا یہ حسین امتزاج ملک کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے اپنے ایک خصوصی پیغام میں صوبہ سندھ کے عوام اور سندھی برادری کو روایتی انداز میں سندھ کلچر ڈے منانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے انہوں نے کہا کہ سندھ دھرتی کی تہذیب، ثقافت، امن، (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

انڈونیشیا کے صدر پاکستان کے دورے پر آج اسلام آباد پہنچیں گے

اسلام آباد (اے این این) انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو دو روزہ دورے پر آج (پیر کو) پاکستان پہنچیں گے، انڈونیشین صدر وزیراعظم شہباز شریف کی دعوت پر پاکستان آرہے ہیں۔ وزیراعظم نے گزشتہ دورہ انڈونیشیا کے دوران صدر کو پاکستان آنے کی دعوت دی تھی، جسے اب باضابطہ طور پر قبول کرلیا گیا ہے۔ سفارتی (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

کوئٹہ کے مسجد روڈ پر ٹریفک پولیس کا کریک ڈاؤن، تجاوزات اور ریڑھیاں ہٹادی گئیں

شہر میں ٹریفک میں خلل برداشت نہیں کیا جائے گا، شکایات فوراً کمپلین نمبر پر دیں، ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر سمیع ملک

کوئٹہ (یواین اے) کوئٹہ کی مصروف ترین شاہراہ مسجد روڈ پر تجاوزات اور ریڑھی بانوں کی وجہ سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہورہی تھی، جس پر ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر سمیع ملک نے فوری نوٹس لیتے ہوئے سخت کریک ڈاؤن کے احکامات جاری کیے۔ احکامات کی روشنی میں ٹریفک پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے سڑک کنارے قائم ٹھیلے مکمل طور پر ہٹا دیے جبکہ ٹریفک میں رکاوٹ کا باعث بننے والی متعدد ریڑھیاں تحویل میں لے لی گئیں۔ اس کارروائی کے نتیجے میں مسجد روڈ پر آمد و رفت میں بہتری آگئی ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر سمیع ملک نے کہا کہ شہر میں ٹریفک کی روانی متاثر کرنے والی کسی بھی قسم کی تجاوزات برداشت نہیں کی جائیں گی۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما چوہدری نعیم کریم و دیگر ملاقات کررہے ہیں

وزیراعظم کی نواز شریف سے ملاقات، سیاسی و معاشی صورتحال تبادلہ خیال

لاہور (اے این این) وزیراعظم شہباز شریف نے قائد مسلم لیگ ن میاں نواز شریف سے ملاقات کی ہے۔ جاتی امرا میں ہونے والی ملاقات کے دوران سیاسی و معاشی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیراعظم شہباز شریف نے پارٹی سربراہ میاں نواز شریف کو حکومتی کارکردگی سے بھی آگاہ کیا۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف بھی موجود تھیں۔

سپریم کورٹ کے جسٹس میاں گل حسن آج اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے

اسلام آباد (اے ایف پی) سپریم کورٹ میں مستقل ہونیوالے جج جسٹس میاں گل حسن آج (پیر کو) اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی ان سے حلف لیں گے۔ تقریب حلف برداری سپریم کورٹ میں منعقد ہوگی جس میں سپریم کورٹ کے جج، اٹارنی جنرل، سینئر وکلا، لا افسران اور عدالتی عملہ شرکت کرے گا۔

ملائیشیا، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ڈاکٹر عثمان حسن مصافحہ کررہا ہیں

مولانا مفتی عبدالصمد شہید کی نماز جنازہ میں دینی طبقے اور شہریوں کی بھاری شرکت

شہادت نے ایک عہد کا خلا پیدا کیا، ذمہ دار ڈرائیور کو قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے، حسین احمد شرودی

کوئٹہ (یواین اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے سرپرست اعلیٰ ضلع کوہٹہ کے سابق ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی نے کہا کہ جامعہ مطلع العلوم بروری روڈ کے استاد الحدیث مولانا مفتی عبدالصمد شہید رح کی زہد وتقوی اور پوری زندگی دینی علوم کی ترقی (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

قومی کانفرنس ہی موجودہ بحرانوں کا واحد حل ہے، محمود خان اچکزئی

تمام سیاسی قوتیں، عدلیہ، علما، اور مختلف مکاتب فکر کے نمائندے مل کر بیٹھیں اور پاکستان کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے مشترکہ حکمت عملی تیار کریں

پاکستان کو ظلم و جبر سے پاک، آئین کی بالادستی پر قائم ملک بنانا ہوگا پاکستان کو بچانے کیلئے اجتماعی دانش اور قومی وحدت ضروری ہے، سربراہ پشتونخوامیپ

پشاور، کوئٹہ (یواین اے) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے پشاور میں بڑے عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ملک کی موجودہ سنگین سیاسی، معاشی اور سماجی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان آج متعدد بحرانوں میں مبتلا ہے، جنہیں حل کرنے کے لیے قومی سطح پر سنجیدہ اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے ہم پاگل نہیں ہیں، ہمیں پوری سمجھ ہے کہ یہ بحران بڑے ہیں اور ہم چھوٹے لوگ ہے کہ پاکستان کو بچانے اور ملک میں امن و استحکام قائم کرنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ فوری طور پر ایک قومی کانفرنس بلائی جائے جس میں تمام فریقین شریک ہوں، بشمول جرنیل، ججز، علمائے کرام، مختلف مکاتب فکر کے نمائندے، سیاسی کارکن اور عوامی نمائندے، تاکہ اختلافات کو ختم کیا جاسکے اور اجتماعی دانش کے (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

وندر، کنڈملیر سول ڈسپنسری سوریابی کی مرمت وتعمیر نو دو ماہ سے تعطل کا شکار

علاقائی عوام نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ زیرالتوا کام فوری مکمل کرکے صحت کی سہولیات بحال کی جائیں

وندر (یواین اے) وندر کے ساحلی علاقے کنڈملیر میں سول ڈسپنسری اسپتال سوریابی کی مرمت اور تعمیر نو کا کام گزشتہ دو ماہ سے تعطل کا شکار ہے، جس کے باعث مقامی آبادی شدید مشکلات، پریشانی اور محرومی کا سامنا کررہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹھیکیدار ادھورا کام چھوڑ کر لاپتہ ہوگیا ہے (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

رئیسانی گرینڈ الائنس کے بلدیاتی امیدوار پاکستان مسلم لیگ ن میں شامل

میر اسرار جان رئیسانی فوکل پرسن کی نامزدگی پر مبارکباد، بلدیاتی انتخابات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (یواین اے) فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام اور جنرل سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ بلوچستان میر سجاد رئیسانی سے رابطہ آفس میں چیرمین رئیسانی گرینڈ الائنس میر اسرار جان رئیسانی نے اپنے عہدیداران کے ہمراہ ملاقات کی۔ وفد نے میر (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

ٹرانسپورٹرز کا پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ یونین کے احتجاج کی حمایت کا اعلان

ملک بھر میں ٹرانسپورٹ شعبہ مفلوج، بلاجواز ٹیکس اور بھتہ خوری نے صورتحال سنگین کردی ہے، میر حکمت لہڑی

کوئٹہ (یواین اے) آل بلوچستان گرینڈ ٹرانسپورٹر اتحاد اور صوبے کے معروف ٹرانسپورٹ رہنماؤں نے آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ یونین کے ملک بھر میں احتجاج، پہیہ جام ہڑتال اور ان کے جملہ مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ اس حوالے سے جاری کردہ مشترکہ بیان (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

اداروں پر حملہ برداشت نہیں کیا جاسکتا، سیدال ناصر

ایوان میں دی گئی ان کی رولنگ مکمل طور پر آئین اور قانون کا تقاضا تھی جس پر کسی قسم کی لچک یا رعایت نہیں دی جائے گی

پی ٹی آئی کے رویے پر سخت اقدام کا فیصلہ قائم مقام چیئرمین سینیٹ کا پارلیمانی لیڈر کو خط لکھنے کا فیصلہ کرلیا، قائمقام چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ (یواین اے) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے پی ٹی آئی کے رویے کو ریاست اور اداروں کے خلاف شرمناک اور ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ایوان میں دی گئی ان کی رولنگ مکمل طور پر آئین اور قانون کا تقاضا تھی جس پر کسی قسم کی لچک یا رعایت نہیں دی جائے گی۔ نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سیدال خان نے کہا ہے کہ اپنی رولنگ کی روشنی میں پی ٹی آئی کے پارلیمانی (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن جلسہ عام سے خطاب کررہا ہیں

سی ڈی ایف کے نوٹیفکیشن کے بعد تمام قیاس آرائیاں دم توڑ گئیں، علی پرویز ملک

آج عالمی سطح پر کوئی بھی بیٹھک پاکستان کے بغیر نہیں ہوتی، مختلف ممالک کے وفد پاکستان کے دورے کررہے ہیں

معرکہ حق میں تینوں فورسز نے مثالی کام کیا، میں اور پوری قوم سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتی ہے، وفاقی وزیر کی میڈیا سے گفتگو

لاہور (اے ایف پی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ چیف آف ڈیفنس فورسز کے نوٹیفکیشن کے بعد تمام قیاس آرائیاں دم توڑ گئیں، وزیراعظم اور چیف آف ڈیفنس فورسز ملکی ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہیں، آج عالمی سطح پر کوئی بھی بیٹھک پاکستان کے بغیر نہیں ہوتی، مختلف ممالک کے وفد پاکستان کے دورے کررہے ہیں، امریکی صدر سمیت دیگر عالمی رہنما پاکستان کی صلاحیتوں کے بارے میں بات کررہے ہیں (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

چاغی، دادآباد ڈکیتی کیس میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، مرکزی ملزم 3 گھنٹوں میں گرفتار

پولیس کی کارروائی سے جرم پیشہ عناصر کے لیے کوئی پناہ گاہ نہیں، ڈسٹرکٹ پولیس چاغی

چاغی (یواین اے) چاغی پولیس نے گزشتہ شب داد آباد میں ہونے والی ڈکیتی کے کیس میں تیز اور فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے مرکزی ملزم کو صرف تین گھنٹوں میں گرفتار کرلیا۔ گزشتہ رات دکاندار شاہ نزر ولد الف خان پر ڈکیتی کے دوران فائرنگ کی گئی تھی، جس کے نتیجے (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

ثقافت قوموں کو زندہ رکھتی ہے، سردارزادہ میر فیصل جمالی

اجرک اور ٹوپی جیسے ثقافتی نشان محبت، احترام اور ہم آہنگی کی علامت ہیں، صوبائی وزیر

گنداخہ (یواین اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے سندھی کلچر ڈے کے موقع پر قوم کے نام تفصیلی پیغام جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھی ثقافت محض کسی ایک قوم، زبان یا خطے کا تہوار نہیں بلکہ برصغیر کی قدیم (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

اوتھل، پولیس کی کمانڈو کارروائی، اسمگلنگ کی کوشش ناکام، 26 موبائل ٹیبلیٹ برآمد

لسبیلہ پولیس اسمگلنگ اور دیگر جرائم کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے گی، ایس ایس پی لسبیلہ

اوتھل (یواین اے) اوتھل پولیس نے کمانڈو کارروائی کرتے ہوئے اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی اور تقریباً دس لاکھ روپے مالیت کے 26 موبائل ٹیبلیٹ برآمد کیے۔ ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی ہدایت پر ایس ایچ او اوتھل یار محمد کمانڈو نے ڈی ایس پی اوتھل (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

پرانا چمن کے قریب افغان کڈوال کی گاڑی الٹ گئی، جانی نقصان نہیں ہوا

حادثے میں گاڑی شدید زخمی ہوئی، فوری امدادی کارروائیاں لیویز فورس نے شروع کردی

چمن (یواین اے) چمن کے علاقے پرانا چمن کے قریب افغان کڈوال کی ایک گاڑی بریک فیل ہونے کے باعث بے قابو ہوکر الٹ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی لیویز فورس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور فوری امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ حادثے کے (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

پشین، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر پشین دورے کے موقع پر پولیس دربار سے خطاب کررہے ہیں

صحت عامہ کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر صحت بلوچستان

بلوچستان کے عوام بنیادی صحت کی معیاری سہولیات کے حق دار ہیں، بخت محمد

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام بنیادی صحت کی معیاری سہولیات کے حق دار ہیں، اور حکومت صوبے میں بہترین طبی ماحول فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے صحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں۔ وزیر صحت نے بتایا کہ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک جدید صحت سہولیات پہنچانے کے لیے بڑے پیمانے پر منصوبے شروع کردیے گئے ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار اسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور ان کی نگرانی کے لیے مکمل (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

بلوچستان میں شدید خشک سالی کا خطرہ بڑھ گیا، محکمہ موسمیات نے پری الرٹ جاری کردی

مغربی و جنوب مغربی بلوچستان میں بارشوں کی کمی صورتحال کو مزید سنگین بنا رہی ہے، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یواین اے) بلوچستان میں خشک سالی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے باعث محکمہ موسمیات نے صوبے کے لیے پری الرٹ ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مغربی اور جنوب مغربی اضلاع میں بارشوں کی کمی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور آئندہ مہینوں میں صورتحال مزید سنگین ہونے کا امکان ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق رواں سال مئی سے نومبر کے دوران قلات، چاغی، نوشکی، گوادر، کیچ، خاران، مستونگ، پشین، پنجگور، قلعہ عبداللہ، کوئٹہ اور واشک سمیت متعدد اضلاع میں بارش نہ ہونے کے باعث مسلسل خشک دنوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ فروری 2026 تک صوبے کے مغربی اور جنوب مغربی علاقوں میں درجہ حرارت (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

لاہور، وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کینٹ میں اپنی رہائش گاہ پر لوگوں کے تحفظات سن رہے ہیں

سبی میں سندھی کلچر ڈے کی رنگارنگ ریلی، نوجوانوں اور معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی

سندھی کلچر ہمیں رواداری، تحمل اور اجتماعیت کا درس دیتا ہے، جاموٹ یوتھ سبی کے صدر صلاح الدین چشتی

سبی (یواین اے) ملک بھر کی طرح بلوچستان کے تاریخی، تہذیبی و ثقافتی شہر سبی میں بھی سندھی کلچر ڈے کے حوالے سے ایک ریلی نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت جاموٹ یوتھ بلوچستان ضلع سبی کے صدر وڈیرہ صلاح الدین چشتی نے کی۔ ریلی کے مہمان خاص سیاسی و سماجی رہنما میر اصغر خان مری ہوئیر لی سبی اسٹیشن سے شروع ہو کر مختلف شاہراہوں سے ہوتی سبی پریس کلب پہنچی جہاں پر سندھی نوجوانان نے ڈھول کی تھاپ پر رقص کیا اور سندھی گیت بھی گائے گئے، ریلی میں نوجوان بزرگ و دیگر شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی ریلی میں (باقی صفحہ 2 نمبر 29) اتحاد کے روح رواں ہر دلعزیز شخصیت قبائل

میر نعیم خان عمرانی کا سندھی کلچر ڈے پر ملک بھر کے سندھی بھائیوں اور بہنوں کو مبارکباد

ثقافت، زبان اور روایات کو زندہ رکھنا اور آنے والی نسلوں تک منتقل کرنا ہمارا عزم ہے، میر نعیم خان عمرانی

گنداخہ (یواین اے) جمعیت علما اسلام ضلع اوستا محمد کے جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی نے سندھی ثقافتی دن کے موقع پر ملک بھر کے ساتھ ساتھ بیرون ملک مقیم تمام سندھی بھائیوں اور بہنوں کو دل کی گہرائیوں سے سندھی کلچر ڈے کی مبارکباد پیش کی۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ سندھی ثقافت نہ صرف پاکستان کی قدیم اور روشن روایات کا مظہر ہے بلکہ یہ بھائی چارے، رواداری، محبت، امن اور باہمی احترام کی علامت بھی ہے۔ سندھی ٹوپی اور اجرک کی روایت دنیا بھر میں پاکستان کی شناخت کو خوبصورتی کے ساتھ اجاگر کرتی ہے۔ میر نعیم خان عمرانی نے کہا کہ اس (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

مولانا عبدالواسع سے حاجی جلات خان اچکزئی کی دبئی میں ملاقات

دونوں رہنماؤں کے درمیان جماعتی امور، سیاسی و سماجی حالات، اور تنظیمی حکمت عملی سے متعلق تفصیلی گفتگو ہوئی

کوئٹہ/دبئی (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع سے دبئی میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حاجی جلات خان اچکزئی نے ملاقات کی ملاقات کے آغاز میں حاجی جلات خان اچکزئی نے مولانا عبدالواسع کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان جماعتی امور، بلوچستان کے سیاسی و سماجی حالات، اور تنظیمی حکمتِ عملی سے متعلق تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کو تنظیمی روابط مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اہم قرار دیا جارہا ہے۔

صوبائی محتسب اعلیٰ بلوچستان ایڈووکیٹ علی احمد لہڑی کا دوٹوک اور واضح اعلان

ناانصافی اور بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے، اور ہر فرد کو انصاف کی فراہمی ہمارا مشن ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی محتسب اعلیٰ بلوچستان ایڈووکیٹ علی احمد لہڑی نے کہا ہے کہ عوام یا سرکاری ملازمین کے ساتھ کسی بھی سرکاری ادارے میں ناانصافی، عدم تعاون، اختیارات کے غلط استعمال، تاخیر، یا غیر منصفانہ رویے کی صورت میں شہری بلاجھجک صوبائی محتسب بلوچستان سے رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی محتسب بلوچستان عوامی حقوق کے تحفظ، شکایات کے فوری حل اور انصاف کی بروقت فراہمی کے لیے ایک فعال، مضبوط اور قابل اعتماد ادارہ ہے، جو بغیر کسی دباؤ اور سفارش کے شفاف کارروائی کرتا ہے۔ ایڈووکیٹ علی احمد لہڑی نے واضح (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

(01)

، ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور بارودی مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک دہشتگرد علاقے میں متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے، کسی بھی دیگر بھارتی سرپرست دہشتگرد کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مہم جاری رہے گی تاکہ بیرونی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف نے قلات میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔وزیراعظم کا کہنا تھا عزم استحکام کے وژن کے تحت سکیورٹی فورسز دہشتگردی کے خلاف بڑی کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں، دہشتگردی کے خلاف اس جنگ میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ان کا کہنا تھا پوری قوم دہشتگردی کے خلاف متحد ہے اور ملک سے ہر قسم کی دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے قلات میں کامیاب کارروائی کرکے بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملایا، بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کو کہیں چھپنے نہیں دیا جائے گا۔دوسری طرف بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے بتایا ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ 48 گھنٹوں میں دو اہم واقعات ہوئے، ڈیرہ بگٹی میں 100 کے قریب دہشتگردوں اور فراری کمانڈرز نے ریاست کے سامنے سرنڈر کیا۔شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اوران کی ٹیم کو سرنڈر کا کریڈٹ جاتا ہے، دوسرے واقعہ میں قلات میں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشتگرد مارے گئے ہیں، ریاست اوراس کے تمام ادارے بلوچستان پر واضح پالیسی رکھ کر آگے بڑھ رہی ہے۔ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ ماضی میں جو دہشتگردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ان کو ایک موقع فراہم کیا جارہا ہے، اگر وہ بندوق کے زور پر بات کرنا چاہتے ہیں تو ریاست بھی بندوق کے زور سے ہی جواب دے گی۔

(02)

کے موقع پر سندھ کی ثقافت، روایات اور محنتی عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ کی تہذیب برصغیر کی قدیم اور شاندار ثقافتوں میں سے ایک ہے جو آج بھی محبت، ہم آہنگی اور رواداری کی علامت سمجھی جاتی ہے۔صوبائی وزیر نے اپنے پیغام میں کہا کہ سندھی کلچر ڈے نہ صرف سندھ کے عوام کا تہوار ہے بلکہ پاکستان کی ثقافتی وحدت اور تنوع کا دن بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھی ٹوپی اور اجرک پاکستان کی شناخت ہیں اور قوم کو جوڑنے والی علامتیں ہیں۔سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے مزید کہا کہ ثقافتی دن قومی یکجہتی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور مختلف صوبوں کے درمیان رشتوں کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔انہوں نے سندھ کے عوام کو سندھی کلچر ڈے کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ملک کے تمام صوبے اسی بھائی چارے کی فضا میں ترقی کی راہ پر گامزن رہیں گے۔

(03)

کے حوالے سے حلف برداری کی تقریب 8دسمبر پیر کی صبح 10 بجکر 45 منٹ پر گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ہوگی۔گورنر ہاؤس سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل سے حلف لیں گے۔تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، پارلیمنٹیریز، چیف سیکرٹری، صوبائی سیکرٹریز اور دیگر اہم سیاسی شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔

(04)

امتحان میں بدعنوانی کی تفصیلات انکوائری رپورٹ میں سامنے آگئیں۔رپورٹ کے مطابق کچھ پولیس اہلکاروں نے پیسے لے کر میرٹ پر پورا اترنے والے اہل امیدواروں کو نظرانداز کیا اور نالائق افراد کو پاس کروا کر اگلی پوزیشنز پر پہنچایا۔پرچیوں کی جانچ اور چیکنگ کے دوران یہ دھاندلی سامنے آئی، جس سے بھرتی کے عمل میں سنگین نقائص کی تصدیق ہوئی۔ تاہم ملوث اہلکاروں کے خلاف مناسب کارروائی نہ کی گئی بلکہ انہیں صرف اہم عہدوں سے ہٹا کر معمولی تبدیلیاں کی گئیں، جبکہ برطرفی یا محکمانہ سزا نہیں دی گئی۔متاثرین نے آئی جی پولیس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں، ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور میرٹ کے حق تلف شدہ امیدواروں کے ساتھ انصاف فراہم کریں۔یہ واقعہ پولیس بھرتیوں میں شفافیت کے فقدان اور ادارہ جاتی نااہلی کی ایک بڑی مثال قرار دیا جارہا ہے، جس سے عوامی اعتماد کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔

(05)

انہیں جیل برداشت نہیں ہو رہی، ملکی سیاست کے سامنے کوئی لیڈر نہیں، پی ٹی آئی کا بیانیہ ایک ادارے کے خلاف بنایا جارہا ہے۔حنیف عباسی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کا ٹوئٹ دیکھ لیں کہ وہ کس کے خلاف ہے، ہماری فوج نے دس گنا بڑے دشمن کو شکست دی ہے جسے پوری دنیا تسلیم کرتی ہے۔امریکا، روس اور آذربائیجان میں پاکستان کا نام لیا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 9 مئی کے واقعات میں جی ایچ کیو پر حملہ کیا گیا، سوات میں پاک فوج اپنی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں بچانے گئی تھی، لیکن آپ نے وہاں بھی دہشت گردوں کا ساتھ دیا اور ان کے حق میں ٹوئٹ کیا، آپ نے کہا کہ ہم ان پر ڈرون چلا رہے ہیں۔

(06)

دیتے ہوئے ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ مئی 2025 کی کشیدگی نے پاکستانی افواج کے اعلی پیشہ ورانہ معیار اور بھارتی جارحیت کے مقابلے میں ذمہ دارانہ مگر بھرپور دفاعی عزم کو پوری دنیا کے سامنے نمایاں کیا۔کوئی بھی پروپیگنڈا اس حقیقت کو مسخ نہیں کرسکتا۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق بھارتی قیادت کی جانب سے پاکستان کے ریاستی اداروں اور قیادت کو بدنام کرنے کی کوششیں ایک منظم مہم کا حصہ ہیں جس کا مقصد خطے اور بیرونِ ملک بھارت کی تخریبی سرگرمیوں اور پاکستان میں ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی سے توجہ ہٹانا ہے۔ایسا اشتعال انگیز بیانیہ خطے میں امن واستحکام لئے بھارت کے عدم احترام کی واضح مثال ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ پاکستان کے مسلح افواج سے متعلق بے بنیاد باتیں بنانے کے بجائے بھارت کو اس ہندوتوا نظریے کا جائزہ لینا چاہیے جس نے بھارت میں ماورائے عدالت قتل، پرتشدد کارروائیوں، من مانی گرفتاریوں اور عبادت گاہوں کی مسماری کو عام کر رکھا ہے۔ بھارتی ریاست اور قیادت دونوں مذہب کے نام پر انتہاپسندی کے اس عذاب کی یرغمال بن چکے ہیں۔دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق پاکستان بقائے باہمی، مکالمے اور سفارتکاری پر یقین رکھتا ہے، تاہم وہ اپنے قومی مفادات اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحد اور پرعزم ہے۔

(07)

لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا تاہم ریاست نے ہمیشہ مفاہمت کا دروازہ کھلا رکھا ہے جو لوگ ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں واپس آنا چاہتے ہیں انہیں راستہ دیا جائے گا تقریباً ایک سو کے قریب عسکریت پسندوں نے ڈیرہ بگٹی میں حکومتِ پاکستان کے سامنے ہتھیار ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ سال 2018-19 میں بھی یہی افراد پہاڑوں کا رخ کر گئے تھے آج وہ دوبارہ واپس آئے ہیں اور ریاست نے انہیں کھلے دل سے قبول کیا ہے عسکریت پسندوں کا ہتھیار ڈالنا ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک سیاسی جماعت مسلسل شہرت کے بیانیے پر سیاست کر رہی ہے تاہم ضمنی انتخابات میں اس بیانیے کی حقیقت سب کے سامنے آگئی ہمیں بطور قوم اپنے رویوں پر غور کرنا ہوگا اور ریاست مخالف بیانیوں سے کنارہ کشی اختیار کرنا ہوگی انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ریاست، مسلح افواج اور قومی قیادت کے خلاف ایک منظم بیانیہ تشکیل دیا گیا یہ تاثر بھی پھیلایا گیا کہ بلوچستان میں وسیع پیمانے پر طاقت کا استعمال ہو رہا ہے حالانکہ صوبے میں کوئی ملٹری آپریشن نہیں ہو رہا بلکہ صرف انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں جاری ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کو اس وقت گورننس اور ترقیاتی سہولیات کی فوری ضرورت ہے، بہتر یہی ہے کہ صوبائی حکومت اپنے عوام کے حقوق کے لیے وفاق سے بامعنی مکالمہ کرے انہوں نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس کی وہ مکمل توثیق کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے سوال اٹھایا کہ کیا دہشت گردوں کو اسلام آباد تک پہنچنے کی اجازت دے دی جائے؟ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی میرے دوست ہیں لیکن صوبے کے عوام کو اس وقت امن، استحکام اور مضبوط گورننس کی اشد ضرورت ہے مسلسل سیاسی محاذ آرائی ترقی کے عمل کو متاثر کرتی ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایف بی آر کے ڈیٹا کے مطابق بلوچستان کی کارکردگی ڈیجیٹل فنانشل سسٹمز میں سرفہرست رہی صوبے کی ٹیکس ٹو جی ڈی پی کارکردگی محنت، موثر پالیسیوں اور شفافیت کا نتیجہ ہے موجودہ حکومت میں میں 3200 غیر فعال اسکول کھلنے سے تعلیمی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی جبکہ 17 ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی بلوچستان حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں اسپتالوں کا قیام عوام کو بنیادی صحت کی سہولتیں فراہم کر رہا ہے صوبے میں سماجی شمولیت بڑھنے سے عوامی اعتماد میں اضافہ ہوا اور حکومتی کارکردگی بہتر ہوئی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میری رائے ہے کہ خیبر پختونخوا کی قیادت کو محاذ آرائی چھوڑ کر اپنے اصل عوامی فرائض پر توجہ دینی چاہیے پریس کانفرنس میں رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی بھی موجود تھے۔

(08)

فوج کی جوابی کارروائی میں افغانی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا اور پسپا کردیئے فائرنگ کے دوران ملحقہ گاؤں خالی کرادیئے اور افغان مہاجرین سمیت محفوظ مقامات پر منتقل کردیئے جھڑپوں کے باعث افغان مہاجرین کی بے دخلی کا سلسلہ ایک روز کیلئے روک دیا جبکہ ہفتے کے روز سے افغان کڈوال کی وطن واپسی کا سلسلہ دوبارہ شروع کردیا تاہم بارڈر پر سیکورٹی مزید سخت کرنے کے ساتھ تازہ دم دستے الرٹ کر ہے۔

(09)

ثقافتی روایات اور مقامی لوگوں کی سادگی کو بے مثال قرار دیا۔ مقامی پولیس کے مطابق رواں سال 400 سے زائد غیر ملکی سیاحوں نے مکران کا رخ کیا۔مقام حکام کا کہنا ہے کہ پاکستان میں سکیورٹی پر غیر ملکی سیاحوں نے تسلی کا اظہار کیا ہے، پولیس کی شاندار سکیورٹی فراہم کرنے کے باعث غیر ملکی سیاح یہاں پر بلاخوف وخطر سفر کرتے ہیں۔مقامی شہری نے کہا کہ یہ تاریخی مندر ہے جس کو غیر ملکی سیاح دیکھنے آتے ہیں اور پولیس ان کو بہترین سکیورٹی فراہم کرتی ہے۔مکران میں ہر گزرتا دن اعتماد امن و ترقی کے نئے امکانات کو دنیا کے سامنے زیادہ نمایاں کررہا ہے۔عالمی برادری بھی بلوچستان کو امن پسند مستحکم اور ترقی کی راہ پر گامزن خطہ کے طور پر تسلیم کرچکی ہے۔مکران اب صرف خوبصورت ساحل نہیں بلکہ بلوچستان کے روشن مستقبل اور ابھرتی ہوئی عالمی شناخت بن رہا ہے۔

(10)

منظوری پر غور کرے گا، جو ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (ای ایف ایف) کے دوسرے جائزے اور ریزیلیئنس اینڈ سسٹین ایبلیٹی فیسلٹی (آر ایس ایف) کے پہلے جائزے کا احاطہ کرے گی۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان 14 اکتوبر کو اسٹاف لیول معاہدہ ہوا تھا، پاکستان ایک اعشاریہ دو ارب ڈالر قرض کی قسط کیلئے تمام شرائط پوری کر چکا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کو آئی ایم ایف قرض پروگرام کے تحت 1 ارب ڈالر ملیں گے، کلائمیٹ فنانسنگ کی مد میں پاکستان کو 20 کروڑ ڈالر جاری کیے جائیں گے۔ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کی شرط تھی کہ بورڈ اجلاس سے پہلے کرپشن اینڈ گورننس ڈائیگناسٹک رپورٹ جاری کرے، پاکستان نے کرپشن اینڈ گورننس ڈائیگناسٹک رپورٹ جاری کردی ہے۔

(11)

، جو امن، برداشت، محبت، رواداری اور صوفی روایت کی نمائندہ ہے وزیراعلی نے کہا کہ اجرک اور سندھی ٹوپی صرف زیبائش کا حصہ نہیں بلکہ صدیوں پرانی تہذیبی شناخت اور پرامن رویوں کی علامت ہیں انہوں نے کہا کہ آج کا دن نہ صرف سندھ کے ثقافتی ورثے کا جشن ہے بلکہ پاکستان کے تمام صوبوں میں بھائی چارے، بین الصوبائی ہم آہنگی اور یکجہتی کے مضبوط پیغام کی بھی تجدید کرتا ہے اپنے بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور سندھ تاریخی، سماجی اور معاشی رشتوں میں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ دونوں صوبے ہمیشہ سے ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک رہتے آئے ہیں اوران کے عوام ثقافتی طور پر ایک دوسرے کے قریب ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں اور نوجوان نسل کو اپنی روایات اور ثقافتی ورثے پر فخر کرنے کا جذبہ عطا کرتے ہیں وزیراعلی بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ پاکستان کے تمام صوبے ایک دوسرے کی ثقافتوں کا احترام اور قدردانی کرتے ہوئے ترقی، امن اور خوشحالی کے مشترکہ سفر کو آگے بڑھائیں گے انہوں نے دعا کی کہ سندھ کی ثقافت اسی طرح دنیا بھر میں پاکستان کی شناخت کو روشن کرتی رہے اور اس کی روایات آنے والی نسلوں تک مضبوطی کے ساتھ منتقل ہوتی رہیں۔

(12)

ذرائع کا کہنا ہے کہ دورے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان سیاسی، معاشی، دفاعی، ثقافتی اور عوامی روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔انڈونیشیا کے صدر کے ساتھ ایک اعلی سطح کا وفد بھی پاکستان پہنچے گا، جو مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے سے متعلق ملاقاتیں کرے گا۔انڈونیشین صدر اپنے دورے کے دوران وزیراعظم شہباز شریف سے ون آن ون ملاقات کریں گے جبکہ صدر پاکستان آصف علی زرداری سے ملاقات بھی متوقع ہے، مہمان صدر کی عسکری قیادت سے ملاقات کا بھی قوی امکان ہے۔دورے کے دوران پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان آزادانہ تجارت کے معاہدے کو حتمی شکل دیئے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق فریقین تجارت، سرمایہ کاری، دفاعی پیداوار اور دوطرفہ اقتصادی تعاون کو بڑھانے پر بھی جامع بات چیت کریں گے۔

(13)

شہری ٹریفک مسائل یا تجاوزات کی اطلاع فوری طور پر ٹریفک پولیس کے کمپلین نمبر 9201991اور 9213316 پر دیں تاکہ سڑکوں کو ہر ممکن حد تک رواں دواں رکھا جاسکے۔

(14)

سندھی عوام کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا تہوار ہے جو ہماری قومی وحدت، بھائی چارے اور باہمی احترام کو مزید مضبوط بناتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھی ٹوپی اور اجرک ہمارے قومی ورثے کی شان ہیں، جو پوری دنیا میں پاکستان کی شناخت اور وقار میں اضافہ کرتی ہیں۔ سندھ کلچر ڈے ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان کی قوت اس کی متنوع تہذیبوں میں ہے، اور مسلم لیگ (ن) ہمیشہ وفاق کی مضبوطی، صوبوں کے حقوق اور بین الثقافتی ہم آہنگی کے لیے کردار ادا کرتی رہی ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ سندھ کے محنت کش، دانشور، ادیب، فنکار اور نوجوان پاکستان کی تعمیر وترقی میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہم سندھ کے بہادر اور محبت کرنے والے لوگوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ یہ سرزمین ہمیشہ امن، ترقی اور خوشحالی کا مرکز بنی رہے۔انہوں نے تمام پاکستانیوں خصوصاً سندھی بھائیوں اور بہنوں کو سندھ کلچر ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تمام صوبوں کی ثقافتیں مل کر ہی ہماری قومی وحدت کا خوبصورت نقشہ تشکیل دیتی ہیں، اور یہی پاکستان کی اصل طاقت ہے۔

(15)

محبت اور بھائی چارے کی خوبصورت روایات صدیوں سے پورے ملک کیلئے ایک مثال رہی ہیں سندھی کلچر ڈے پاکستان کی ثقافتی وحدت، ہم آہنگی اور مختلف قومیتوں کے درمیان محبت کے فروغ کی علامت ہے حاجی نور محمد دمڑ نے مزید کہا کہ پاکستان کی تمام ثقافتیں ہماری قومی پہچان کا اہم ستون ہیں اور مختلف صوبوں کی تہذیبوں کا یہ حسین امتزاج ملک کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایسی ثقافتی روایات آئندہ بھی یکجہتی، بھائی چارے اور ہم آہنگی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی آخر میں انہوں نے ایک بار پھر سندھی عوام، ثقافتی تنظیموں اور نوجوانوں کو سندھ کلچر ڈے کی خوشیوں پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔1

(16)

وترویج پر سرف ہوئی اللہ رب العزت کے نیک اور برگزیدہ بندوں میں ان کا شمار ہوتا تھا ان کی اچانک شہادت تمام دینی طبقے کے لیئے ناقابل تلافی نقصان ہے ایسی شخصیات عرصوں میں پیدا ہوتی ہیں یہ ایک فرد کی موت نہیں بلکہ ایک عہد کی موت تصور ہوتی ہے مولانا مفتی عبدالصمد شہید رح کی شہادت نے ایک ایسے خلا کو جنم دیا ہے کہ جس کو پر ہونے میں ایک عرصہ لگے گا ہم مولانا مفتی عبدالصمد شہید رحکی شہادت کے دکھ میں ان کے خاندان اور تمام دینی طبقے کے غم میں برابر کے شریک ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں بلوچستان کے مشہور دینی علمی درسگاہ جامعہ امدادیہ سریاب روڈ میں جامعہ مطلع العلوم بروری روڈ کے استاد الحدیث مولانا مفتی عبدالصمد شہید رح کی نماز جنازہ کے موقع پر ایک بہت بڑے تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس موقع پر صوبائی خطیب مولانا قاری انوار الحق حقانی مولانا قاری نورالدین مولانا حفیظ اللہ جمیعت ضلع کوہٹہ کے سابق ترجمان مولانا محمد طاہر توحیدی حافظ زبیر حسین احمد کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں علما کرام دینی کے طلبہ کوہٹہ شہر کے شہریوں نے بڑی تعداد میں نماز جنازہ میں شرکت کی تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ البتہ اس حادثے کے ذمہ دار کوچ ڈرائیور کو قرار واقعی سزا کا مطالبہ کرتے ہیں اور ارباب اختیار سے یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ ان بڑی گاڑیوں کے ڈرائیورز کو قانون کا پابند بنایا جائے کیونکہ یہ چھوٹی گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور پیدل افراد کو بالکل بھی خاطر میں نہیں لاتے بلکہ اندرون شہر اور ہائی ویز پر انتہائی لاپرواہی اور اوور سپیڈنگ سے روڈ پر اکثر حادثات کا سبب اور انسانی جانوں کے ضیاع کی وجہ بنتے ہیں اور پھر معافی تلافی کا سہارا لے کر قانون کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں لھذا ایسے پیشہ ور ڈرائیورز کو سخت سزا دینی چاہیئے اور جرم کی نوعیت کے مطابق لائسنس منسوخی اور زندگی بھر کے لیئے ڈرائیونگ کی ممانعت جیسی سزاں کا نفاذ کیا جائے تاکہ لاپرواہی برتنے والے ایسے عناصر کو لگام دی جاسکے۔

(17)

سجاد رئیسانی کو فوکل پرسن نامزد ہونے پر مبارکباد پیش کی اور بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں رئیسانی گرینڈ الائنس کے بلدیاتی امیدواران نے باضابطہ طور پر میر سجاد رئیسانی کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کا اعلان کیا۔ امیدواران کو مسلم لیگ (ن) کی جانب سے ٹکٹس بھی جاری کر دیے گئے۔ملاقات کے موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر صوبائی رہنما اشرف جاوید کردوار اور یوتھ ونگ کے ایڈیشنل جنرل سیکرٹری رازق خان بزنجو بھی موجود تھے۔ وفد میں شامل شخصیات میں میر اسرار جان رئیسانی، ماما سیف اللہ رئیسانی، عبدالواحد رئیسانی، مطیع اللہ رئیسانی، آغا سلمان رئیسانی، منور احمد رئیسانی، صابر جان رئیسانی، بابر رئیسانی، مقبول احمد رئیسانی، انعام اللہ رئیسانی، سجاد رئیسانی، ابراہیم رئیسانی، سلیم احمد سرپرہ، کریم اللہ بدوزئی، اور عبدالوحید شاہوانی شامل تھے۔

(18)

ذریعے ایک نئے پاکستان کی بنیاد رکھی جا سکے یہ کانفرنس دو سے تین دن تک جاری رہنی چاہیے تاکہ ملک کے موجودہ مسائل پر جامع بحث اور مشاورت کی جا سکے۔انہوں نے واضح کیا کہ جھگڑے، گالیاں اور ذاتی تنازعات ملک کے مفاد میں رکاوٹ ہیں، اوران پر توجہ دینا وقت کا ضیاع ہے۔لوگ گالیاں بھی دیتے ہیں مگر ہمیں پرواہ نہیں، ہم جھگڑا نہیں چاہتے، ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان کو بچانے کے لیے سب ایک پلیٹ فارم پر آئیں موجودہ سیاسی اور معاشی بحران نے عوام کو ذہنی، سماجی اور اقتصادی طور پر دبا دیا ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی رہنما مل کر ملک کو بحران سے نکالیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی وحدت، اختلافات کا خاتمہ اور اجتماعی دانش ہی ملک کو مضبوط اور مستحکم کرسکتی ہے ذاتی اور سیاسی اختلافات سے اوپر اٹھ کر قومی مفاد کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور نوجوان نسل کو بھی اس عمل میں شامل کیا جائے تاکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان کو ایک ایسا ملک بنانا ہوگا جہاں ہر شہری کی زندگی محفوظ ہو، کسی پر ظلم و جبر نہ ہو، فرقہ واریت، نفرت اور جھگڑے ختم ہوں اور آئین کی بالادستی عملی طور پر قائم ہو آج ملک بحرانوں میں گھرا ہوا ہے اور سیاسی عمل درست نہیں چل رہا۔ ملک کی سالمیت، جمہوری اصولوں اور آئین کی بالادستی کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں، عدلیہ، علما، اور مختلف مکاتب فکر کے نمائندے مل کر بیٹھیں اور پاکستان کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی تیار کریں ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان میں کوئی انسان دوسرے پر ظلم نہ کرے، کسی فرقے کا دوسرے سے جھگڑا نہ ہو، آئین بالادست ہو اور منتخب پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہو آج بھی خیبر پختونخوا میں طاقت کا بڑا حصہ غیر آئینی یا جبری قوتوں کے ہاتھ میں نہیں بلکہ عوام کی نمائندہ حکومت کے پاس ہے، اور عوامی طاقت ہی ملک کو ترقی اور استحکام کی راہ پر ڈال سکتی ہے۔اگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کرنے کی کوشش کی گئی تو پورے ملک میں دمادم مست قلندر ہوگا اور عوام کسی جبر کو برداشت نہیں کریں گے جبر کی قوتیں عوام کی حمایت سے محروم ہیں اور کسی بھی آئینی عمل کی مخالفت کامیاب نہیں ہوسکتی انہوں نے عوام کو یقین دہانی کرائی کہ تحریک تحفظِ آئین پاکستان اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی آئینی نظام، جمہوری بالادستی، عوامی حقوق اور صوبائی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہرممکن کوشش کریں گی۔

(19)

، جبکہ انتظامیہ کی بروقت توجہ نہ ہونے کی وجہ سے عوامی حلقوں میں غم وغصہ پایا جارہا ہے۔تفصیلات کے مطابق اسپتال کی بلڈنگ طویل عرصے سے بوسیدہ ہوچکی تھی اور گرنے کا خطرہ تھا، جس پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے فوری احکامات جاری کیے تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔ تاہم تعمیر نو کا کام شروع ہوتے ہی تعطل کا شکار ہوگیا اور دو ماہ گزرنے کے باوجود کوئی عملی پیشرفت نہ ہوسکی۔علاقائی لوگ بتاتے ہیں کہ عمارت کا بیشتر حصہ کھنڈر نما حالت اختیار کر چکا ہے، جس کے نتیجے میں مریض اور میڈیکل اسٹاف کھلے آسمان تلے ڈیوٹی انجام دینے پر مجبور ہیں اور علاج کے لیے آنے والے مریضوں کو بیٹھنے کی جگہ تک میسر نہیں۔عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سول ڈسپنسری سوریابی کے زیرالتوا کام کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرایا جائے تاکہ صحت کی بنیادی سہولیات دوبارہ بحال ہو سکیں اور علاقے کے دیرینہ مسائل میں کمی آئے۔

(20)

میں حاجی میر حکمت لہڑی، حاجی میر دولت خان لہڑی، حاجی وحید خان کاکڑ، آل بلوچستان بس یونین کے صدر لالہ سعید لہڑی، حاجی قادر رئیسانی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، وائس چیئرمین حاجی نصر اللہ دھوار، حاجی موسی جان اچکزئی اور دیگر رہنماں نے کہا کہ پاکستان بھر میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ بدترین بحران کا شکار ہو چکا ہے۔ رہنماں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بلاجواز اور غیر منطقی ٹیکسوں نے کاروبار کو شدید متاثر کر کے ٹرانسپورٹرز کو معاشی تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، جب کہ بھتہ خوری، چیک پوسٹوں پر غیر ضروری رکاوٹیں اور روزمرہ کی بنیاد پر ہونے والی لوٹ مار نے مسائل کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ موٹروے پولیس کے غیر منصفانہ جرمانے، ہراسانی، زیادتی اور سیکورٹی اداروں کے ہاتھوں ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ناروا سلوک کسی طور قابل قبول نہیں۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ملک کی معاشی شہہ رگ سمجھے جانے والے ٹرانسپورٹ سیکٹر کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، جس کے باعث ہزاروں خاندان مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مطالبات کو فوری طور پر تسلیم کرتے ہوئے ٹیکسوں میں کمی، چیک پوسٹوں پر رشوت اور غیر ضروری روک ٹوک کا خاتمہ، موٹروے پولیس کے اختیارات کا از سر نو تعین، اور ٹرانسپورٹ سیکٹر کے لیے ریلیف پیکیج کا فوری اعلان کیا جائے۔ رہنماں نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے مسائل حل نہ کیے تو بلوچستان سمیت ملک بھر میں ٹرانسپورٹ کا پہیہ مکمل طور پر رک جائے گا، جس کی ذمہ داری حکومت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔

(21)

۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔علی پرویز کا کہنا تھا کہ ہماری افواج دشمن کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں، معرکہ حق میں تینوں فورسز نے مثالی رابطے کا مظاہرہ کیا، میں اور پوری قوم سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی اہمیت قائم ہوئی ہے، ہماری فوج اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ فوج میں تنظیم سازی کا مقصد تینوں فورسز میں رابطے کو بہتر بنانا ہے، چیف آف ڈیفنس فورسز کے نوٹیفکیشن کے بعد تمام قیاس آرائیاں دم توڑ گئیں، وزیراعظم اور نائب وزیراعظم کی سربراہی میں عالمی سطح پر نمایاں کامیابیاں ملیں۔آج عالمی سطح پر کوئی بیٹھک پاکستان کی نمائندگی کی بغیر نہیں ہوتی۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ امریکی صدر سمیت دیگر عالمی رہنما پاکستان کی صلاحیتوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں، مختلف وفود پاکستان کے دورے کر رہے ہیں، چائنہ نے ہر فورم پر پاکستان کا ساتھ دیا، دوست ملک قطر نے بھی ہر مشکل وقت میں ساتھ دیا۔علی پرویز ملک نے کہا کہ نوٹ چھاپ کر خسارے پورے کرتے ہیں تو مہنگائی جنم لیتی ہے، ٹیکسوں کو بڑھایا گیا، اخراجات کو کم کیا گیا، ہم نے مل کر پاکستان کو معاشی طور پر مضبوط کرنا ہے۔ چند سال پہلے دیوالیہ پن کی آوازیں گونج رہی تھیں، وزیراعظم شہباز شریف کی زیرقیادت میں ڈیفالٹ کو کنارے لگا دیا ہے، دیوالیہ پن کی باتیں گزر چکی ہیں، ہم نے مل کر پاکستان کو معاشی طور پر مضبوط بنانا ہے، برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کو فروغ دیا جارہا ہے، حکومت کی کوششوں سے معاشی صورتحال بہتر ہورہی ہے۔ہم نے دیکھنا ہے نوجوان نسل کو کس طرح روزگار مہیا کرنا ہے، جب معیشت چلنا شروع ہوتی ہے تو وسائل کم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔علی پرویز ملک کا کہنا تھا کہ حکومتی کوششوں کی وجہ سے معاشی حالات بہتر ہورہے ہیں، توانائی کے شعبے میں گردشی قرضوں پر قابو پایا جا رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کی معاشی ٹیم کا ادنیٰ سا حصہ میں بھی ہوں، اپنا بھرپور کردار نبھا رہا ہوں، ہم نے اپنے ملکی خساروں پر قابو پایا ہے، قائد نواز شریف کا شکرگزار ہوں، وزیراعظم شہباز شریف کے ذریعے میری پٹرولیم کے شعبے میں ذمہ داری لگائی۔انہوں نے بتایا کہ گیس کے شعبے میں گردشی قرضہ بڑھ رہا تھا، ہمارے پاس جو وافر ایندھن موجود تھا اس کو بین الاقوامی مارکیٹ میں فروخت کر کے بوجھ ہلکا کریں گے، مقامی تیل کمپنیاں اپنا تیل بناتی ہیں، او جی ڈی سی ایل، پی پی ایل اپنی پوری کپیسٹی پر چلیں گی روزگار پیدا کریں گی، پیسہ کمائیں گی۔وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پورے پاکستان کی ایک دیرپا ڈیمانڈ تھی کہ گھریلو صارفین کیلئے گیس کنکشن کھولیں، کندھوں پر سلنڈر رکھ کر گیس بھرانی پڑتی تھی، اب گیس پریشر کے مسائل کم سے کم آئیں گے، ڈھائی سے تین لاکھ مقامی صارفین کو نئے گیس کنکشن دیئے جا رہے ہیں، جتنا ممکن ہوا ہم عوام کو سردی میں گیس کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔انہوں نے کہا کہ توانائی شعبے میں گردشی قرضے پر قابو پایا جارہا ہے، بین الاقوامی کمپنیاں پاکستان کی طرف دوبارہ رخ کر رہی ہیں، ترکش پٹرولیم اسلام آباد میں اپنا دفتر کھولنے جا رہی ہے جس سے پاکستان کے لوگوں کو روزگار ملے گا۔علی پرویز ملک کا مزید کہنا تھا کہ ہمارا تیل اور گیس کے شعبے میں دوسرے ممالک پر انحصار تھا جس کو کم کرنے جا رہے ہیں، بین الاقوامی کمپنی پی ایس او اور ایف ڈبلیو سے مل کر ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کرنے جا رہی ہے۔

(22)

لیڈر کو باضابطہ خط لکھیں گے، جب کہ اس خط کی کاپی تمام پارلیمانی لیڈرز کو بھی بھجوائی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ اداروں کے خلاف حملہ، تنازع اور انتشار پھیلانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جائے گی، اور رولنگ پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا۔سیدال خان نے بتایا کہ اب تک برداشت کیا گیا، مگر آئندہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ سینیٹر کی رکنیت فوری طور پر معطل کر دی جائے گی، جب کہ مسلسل خلاف ورزی پر رکنیت طویل مدت کے لیے بھی معطل کی جاسکتی ہے۔قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے واضح کیا کہ پارلیمان کی حرمت اور ریاستی اداروں کا احترام ہر رکن کی بنیادی ذمہ داری ہے، اور ایوان کے نظم کو کوئی بھی سیاسی جماعت یا فرد سبوتاژ نہیں کرسکتا۔

(23)

نتیجے میں گاڑی کو شدید نقصان پہنچا، تاہم خوش قسمتی سے کسی بھی فرد کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ لیویز حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حفاظتی اقدامات اختیار کریں تاکہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔

(24)

حاصل خان قمبرانی کی نگرانی میں اپنی ٹیم کے ہمراہ مین آرسی ڈی روڈ زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ اوتھل پر کوئٹہ سے کراچی جانے والی ایک کرایہ کی گاڑی کو مشکوک جان کر روکا۔گاڑی کی تلاشی لینے پر ایک ڈبہ برآمد ہوا جس کے اندر سے 26 موبائل ٹیبلیٹ برآمد ہوئے۔اوتھل پولیس نے بروقت کارروائی کر کے اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی اور برآمد شدہ سامان کسٹم حکام کے حوالے کیا گیا۔ایس ایس پی لسبیلہ نے ایس ایچ او اوتھل اور اس کارروائی میں شامل تمام افسران و جوانوں کو شاباش دی۔انہوں نے مزید کہا کہ اسمگلنگ اور دیگر جرائم کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور جب تک ضلع لسبیلہ سے جرائم کا خاتمہ نہیں ہوتا، پولیس چین سے نہیں بیٹھے گی۔

(25)

ترین تہذیبوں کا ورثہ ہے جس نے صدیوں تک امن، بھائی چارہ اور مشترکہ رہائش کے اصولوں کو فروغ دیا۔صوبائی وزیر نے کہا کہ آج کا دن سندھ کی شاندار تہذیبی تاریخ، روایات، فنون لطیفہ، موسیقی، ادب اور صوفیانہ اقدار کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے۔ سندھی کلچر ڈے پاکستان کی ثقافتی وحدت، ہم آہنگی اور مشترکہ شناخت کا عظیم مظہر بھی ہے۔سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ اجرک اور ٹوپی جیسے روایتی ثقافتی نشان پاکستان کے ہر علاقے، ہر زبان اور ہر طبقے کے لیے فخر کا باعث ہیں۔اجرک احترام، محبت، مہمان نوازی اور خلوص کی علامت ہے، جس نے پوری قوم کو ایک دھاگے میں پرو رکھا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کی سرزمین ہمیشہ سے علم، عرفان، امن، محبت اور رواداری کی گہوارہ رہی ہے، اور صوفی بزرگوں کی تعلیمات ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ ثقافت کا اصل پیغام نفرت کو مٹانا اور محبت کو عام کرنا ہے۔ملک کے تمام صوبوں کے عوام نے ہمیشہ سندھی ثقافت کو عزت اور دل سے قبول کیا، جو پاکستان کی ثقافتی وحدت کی سب سے بڑی طاقت ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ ثقافتی ورثے کے تحفظ، فنکاروں کی سرپرستی اور مقامی روایات کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات کرتی رہی ہے اور کرتی رہے گی۔انہوں نے واضح کیا کہ جہاں ثقافت ہوتی ہے، وہاں امن، ترقی اور معاشرتی استحکام بھی ہوتا ہے۔

(26)

میں وہ شدید زخمی ہوئے۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور اندھیرے، سردرات اور تنگ گلیوں کے باوجود ہائی رسک، لیٹ نائٹ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (IBO) شروع کیا۔ CIA اسپیشل آپریشنز یونٹ کی قیادت میں ریڈ کے دوران کلی قاسم خان دالبندین میں گھر کا دروازہ توڑ کر مرکزی ملزم سلیم ولد خان گل کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم پر واردات میں براہ راست ملوث ہونے کے ٹھوس شواہد بھی سامنے آرہے ہیں۔دوسرا شریک جرم، یعقوب ولد حافظ نور محمد، ریڈ سے کچھ پہلے فرار ہوگیا، تاہم پولیس نے تمام ممکنہ راستوں کی ناکہ بندی کر دی ہے اور چھاپے، گشت و سرچ آپریشن جاری ہیں۔ڈسٹرکٹ پولیس چاغی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد رکھیں، کیونکہ ضلع میں جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی پناہ گاہ نہیں، اور پولیس ہر جرم کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دے رہی ہے۔

(27)

معمول سے زیادہ جبکہ بارش معمول سے کم رہنے کا امکان ہے، جس کے نتیجے میں خشک سالی کی شدت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان موسمی حالات کے باعث آبادی، مال مویشی اور زرعی شعبے پر منفی اثرات بڑھنے کا خدشہ ہے، لہٰذا متعلقہ اداروں کو پیشگی اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ ممکنہ نقصانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔

(28)

طور پر ڈیجیٹل سسٹم لگایا جا رہا ہے جس کے بعد ادویات میں بدانتظامی، قلت یا غیر ضروری تاخیر کے امکانات میں نمایاں کمی آئے گی۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صحت کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے جاری اقدامات نہ صرف موجودہ نظام کو مستحکم کریں گے بلکہ آنے والے سالوں میں بلوچستان کے عوام کو جدید اور مؤثر طبی سہولیات کی فراہمی کی راہ بھی ہموار کریں گے۔

(29)

شریک شرکا نے رنگوں سے بھری ہوئی اجرک اور خوبصورت ٹوپی پہن رکھے تھے ریلی میں شریک دیگر اقوام سے آئے ہوئے معززین کو سندھی روایات کے مطابق اجرک کا تحفہ پیش کیا گیا ثقافتی ریلی میں سبی کے بلوچ پشتون اردو پنجابی بولنے والے اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی جن میں ملک قائم دہپالملک ظہور مرغزانجیر اسلم گشکوری جنرل کونسلر شبیر احمد سومرو اسکے علاوہ سبی کے سیاسی اور قبائلی شخصیات کی بڑی تعداد میں شریک ہوئے مقررین نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھی جاموٹ ثقافت ہزاروں سالوں پر محیط کلچر رہی ہے۔ پاکستان کی تمام قومیں ایک گلدستے کی مانند ہے تمام قومیں پھولوں کی طرح آپس میں ایک ہیں۔ ہر قوم کی اپنی ثقافت اور اپنی روایات ہیں مگر جب بات پاکستان کی ہو تو تمام آپس میں ایک ہوکر صرف پاکستانی بن جاتے ہیں، سندھی اقوام کی مہمان نوازی کو تاریخ میں ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا گیا ہے۔سندھی کلچر میں رواداری برداشت، تحمل مزاجی، میانہ روی پر عمل کرتے ہوئے اجتماعیت کو فروغ دینے کا درس دیا ہے۔ آج کا یہ دن ہمیں ان تمام مثبت اصولوں پر پوری طرح سے عمل پیرا ہونے کا درس دیتا ہے۔2

(30)

دن کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنی ثقافت، زبان اور روایات کو زندہ رکھیں گے اور آنے والی نسلوں تک منتقل کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سندھی کلچر ڈے ملک میں اتحاد اور ہم آہنگی کے فروغ کا ذریعہ بنے گا اور تمام قومیتوں کے درمیان محبت اور خیر سگالی کے جذبات کو مزید مضبوط کرے گا۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ امن، ترقی اور ثقافتی خوبصورتیوں کے ساتھ آباد رکھے اور تمام پاکستانیوں کے درمیان اخوت اور بھائی چارہ مزید بڑھے۔

(31)

کیا کہ ہر شکایت کو سنجیدگی سے سنا جاتا ہے اور متعلقہ محکموں کو قانونی طور پر پابند بنایا جاتا ہے کہ وہ متاثرہ شہریوں کو حق فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ناانصافی اور بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے، اور ہر فرد کو انصاف کی فراہمی ہمارا مشن ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام اور ملازمین کسی بھی شکایت کو نظرانداز کرنے کے بجائے فوری طور پر محتسب کے دفتر میں رجوع کریں تاکہ بروقت انصاف ممکن بنایا جا سکے۔

(32)

، ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور بارودی مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک دہشتگرد علاقے میں متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے، کسی بھی دیگر بھارتی سرپرست دہشتگرد کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مہم جاری رہے گی تاکہ بیرونی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف نے قلات میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔وزیراعظم کا کہنا تھا عزم استحکام کے وژن کے تحت سکیورٹی فورسز دہشتگردی کے خلاف بڑی کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں، دہشتگردی کے خلاف اس جنگ میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ان کا کہنا تھا پوری قوم دہشتگردی کے خلاف متحد ہے اور ملک سے ہر قسم کی دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے قلات میں کامیاب کارروائی کرکے بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملایا، بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کو کہیں چھپنے نہیں دیا جائے گا۔دوسری طرف بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے بتایا ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ 48 گھنٹوں میں دو اہم واقعات ہوئے، ڈیرہ بگٹی میں 100 کے قریب دہشتگردوں اور فراری کمانڈرز نے ریاست کے سامنے سرنڈر کیا۔شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اوران کی ٹیم کو سرنڈر کا کریڈٹ جاتا ہے، دوسرے واقعہ میں قلات میں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشتگرد مارے گئے ہیں، ریاست اوراس کے تمام ادارے بلوچستان پر واضح پالیسی رکھ کر آگے بڑھ رہی ہے۔ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ ماضی میں جو دہشتگردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ان کو ایک موقع فراہم کیا جارہا ہے، اگر وہ بندوق کے زور پر بات کرنا چاہتے ہیں تو ریاست بھی بندوق کے زور سے ہی جواب دے گی۔

(33)

کے موقع پر سندھ کی ثقافت، روایات اور محنتی عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ کی تہذیب برصغیر کی قدیم اور شاندار ثقافتوں میں سے ایک ہے جو آج بھی محبت، ہم آہنگی اور رواداری کی علامت سمجھی جاتی ہے۔صوبائی وزیر نے اپنے پیغام میں کہا کہ سندھی کلچر ڈے نہ صرف سندھ کے عوام کا تہوار ہے بلکہ پاکستان کی ثقافتی وحدت اور تنوع کا دن بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھی ٹوپی اور اجرک پاکستان کی شناخت ہیں اور قوم کو جوڑنے والی علامتیں ہیں۔سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے مزید کہا کہ ثقافتی دن قومی یکجہتی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور مختلف صوبوں کے درمیان رشتوں کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔انہوں نے سندھ کے عوام کو سندھی کلچر ڈے کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ملک کے تمام صوبے اسی بھائی چارے کی فضا میں ترقی کی راہ پر گامزن رہیں گے۔

(34)

کے حوالے سے حلف برداری کی تقریب 8دسمبر پیر کی صبح 10 بجکر 45 منٹ پر گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ہوگی۔گورنر ہاؤس سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل سے حلف لیں گے۔تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، پارلیمنٹیریز، چیف سیکرٹری، صوبائی سیکرٹریز اور دیگر اہم سیاسی شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔

(35)

امتحان میں بدعنوانی کی تفصیلات انکوائری رپورٹ میں سامنے آگئیں۔رپورٹ کے مطابق کچھ پولیس اہلکاروں نے پیسے لے کر میرٹ پر پورا اترنے والے اہل امیدواروں کو نظرانداز کیا اور نالائق افراد کو پاس کروا کر اگلی پوزیشنز پر پہنچایا۔پرچیوں کی جانچ اور چیکنگ کے دوران یہ دھاندلی سامنے آئی، جس سے بھرتی کے عمل میں سنگین نقائص کی تصدیق ہوئی۔ تاہم ملوث اہلکاروں کے خلاف مناسب کارروائی نہ کی گئی بلکہ انہیں صرف اہم عہدوں سے ہٹا کر معمولی تبدیلیاں کی گئیں، جبکہ برطرفی یا محکمانہ سزا نہیں دی گئی۔متاثرین نے آئی جی پولیس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں، ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور میرٹ کے حق تلف شدہ امیدواروں کے ساتھ انصاف فراہم کریں۔یہ واقعہ پولیس بھرتیوں میں شفافیت کے فقدان اور ادارہ جاتی نااہلی کی ایک بڑی مثال قرار دیا جارہا ہے، جس سے عوامی اعتماد کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔

(36)

انہیں جیل برداشت نہیں ہو رہی، ملکی سیاست کے سامنے کوئی لیڈر نہیں، پی ٹی آئی کا بیانیہ ایک ادارے کے خلاف بنایا جارہا ہے۔حنیف عباسی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کا ٹوئٹ دیکھ لیں کہ وہ کس کے خلاف ہے، ہماری فوج نے دس گنا بڑے دشمن کو شکست دی ہے جسے پوری دنیا تسلیم کرتی ہے۔امریکا، روس اور آذربائیجان میں پاکستان کا نام لیا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 9 مئی کے واقعات میں جی ایچ کیو پر حملہ کیا گیا، سوات میں پاک فوج اپنی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں بچانے گئی تھی، لیکن آپ نے وہاں بھی دہشت گردوں کا ساتھ دیا اور ان کے حق میں ٹوئٹ کیا، آپ نے کہا کہ ہم ان پر ڈرون چلا رہے ہیں۔

(37)

دیتے ہوئے ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ مئی 2025 کی کشیدگی نے پاکستانی افواج کے اعلی پیشہ ورانہ معیار اور بھارتی جارحیت کے مقابلے میں ذمہ دارانہ مگر بھرپور دفاعی عزم کو پوری دنیا کے سامنے نمایاں کیا۔کوئی بھی پروپیگنڈا اس حقیقت کو مسخ نہیں کرسکتا۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق بھارتی قیادت کی جانب سے پاکستان کے ریاستی اداروں اور قیادت کو بدنام کرنے کی کوششیں ایک منظم مہم کا حصہ ہیں جس کا مقصد خطے اور بیرونِ ملک بھارت کی تخریبی سرگرمیوں اور پاکستان میں ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی سے توجہ ہٹانا ہے۔ایسا اشتعال انگیز بیانیہ خطے میں امن واستحکام لئے بھارت کے عدم احترام کی واضح مثال ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ پاکستان کے مسلح افواج سے متعلق بے بنیاد باتیں بنانے کے بجائے بھارت کو اس ہندوتوا نظریے کا جائزہ لینا چاہیے جس نے بھارت میں ماورائے عدالت قتل، پرتشدد کارروائیوں، من مانی گرفتاریوں اور عبادت گاہوں کی مسماری کو عام کر رکھا ہے۔ بھارتی ریاست اور قیادت دونوں مذہب کے نام پر انتہاپسندی کے اس عذاب کی یرغمال بن چکے ہیں۔دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق پاکستان بقائے باہمی، مکالمے اور سفارتکاری پر یقین رکھتا ہے، تاہم وہ اپنے قومی مفادات اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحد اور پرعزم ہے۔

(38)

لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا تاہم ریاست نے ہمیشہ مفاہمت کا دروازہ کھلا رکھا ہے جو لوگ ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں واپس آنا چاہتے ہیں انہیں راستہ دیا جائے گا تقریباً ایک سو کے قریب عسکریت پسندوں نے ڈیرہ بگٹی میں حکومتِ پاکستان کے سامنے ہتھیار ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ سال 2018-19 میں بھی یہی افراد پہاڑوں کا رخ کر گئے تھے آج وہ دوبارہ واپس آئے ہیں اور ریاست نے انہیں کھلے دل سے قبول کیا ہے عسکریت پسندوں کا ہتھیار ڈالنا ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک سیاسی جماعت مسلسل شہرت کے بیانیے پر سیاست کر رہی ہے تاہم ضمنی انتخابات میں اس بیانیے کی حقیقت سب کے سامنے آگئی ہمیں بطور قوم اپنے رویوں پر غور کرنا ہوگا اور ریاست مخالف بیانیوں سے کنارہ کشی اختیار کرنا ہوگی انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ریاست، مسلح افواج اور قومی قیادت کے خلاف ایک منظم بیانیہ تشکیل دیا گیا یہ تاثر بھی پھیلایا گیا کہ بلوچستان میں وسیع پیمانے پر طاقت کا استعمال ہو رہا ہے حالانکہ صوبے میں کوئی ملٹری آپریشن نہیں ہو رہا بلکہ صرف انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں جاری ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کو اس وقت گورننس اور ترقیاتی سہولیات کی فوری ضرورت ہے، بہتر یہی ہے کہ صوبائی حکومت اپنے عوام کے حقوق کے لیے وفاق سے بامعنی مکالمہ کرے انہوں نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس کی وہ مکمل توثیق کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے سوال اٹھایا کہ کیا دہشت گردوں کو اسلام آباد تک پہنچنے کی اجازت دے دی جائے؟ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی میرے دوست ہیں لیکن صوبے کے عوام کو اس وقت امن، استحکام اور مضبوط گورننس کی اشد ضرورت ہے مسلسل سیاسی محاذ آرائی ترقی کے عمل کو متاثر کرتی ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایف بی آر کے ڈیٹا کے مطابق بلوچستان کی کارکردگی ڈیجیٹل فنانشل سسٹمز میں سرفہرست رہی صوبے کی ٹیکس ٹو جی ڈی پی کارکردگی محنت، موثر پالیسیوں اور شفافیت کا نتیجہ ہے موجودہ حکومت میں میں 3200 غیر فعال اسکول کھلنے سے تعلیمی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی جبکہ 17 ہزار اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی بلوچستان حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں اسپتالوں کا قیام عوام کو بنیادی صحت کی سہولتیں فراہم کر رہا ہے صوبے میں سماجی شمولیت بڑھنے سے عوامی اعتماد میں اضافہ ہوا اور حکومتی کارکردگی بہتر ہوئی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میری رائے ہے کہ خیبر پختونخوا کی قیادت کو محاذ آرائی چھوڑ کر اپنے اصل عوامی فرائض پر توجہ دینی چاہیے پریس کانفرنس میں رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی بھی موجود تھے۔

(39)

فوج کی جوابی کارروائی میں افغانی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا اور پسپا کردیئے فائرنگ کے دوران ملحقہ گاؤں خالی کرادیئے اور افغان مہاجرین سمیت محفوظ مقامات پر منتقل کردیئے جھڑپوں کے باعث افغان مہاجرین کی بے دخلی کا سلسلہ ایک روز کیلئے روک دیا جبکہ ہفتے کے روز سے افغان کڈوال کی وطن واپسی کا سلسلہ دوبارہ شروع کردیا تاہم بارڈر پر سیکورٹی مزید سخت کرنے کے ساتھ تازہ دم دستے الرٹ کر ہے۔

(40)

ثقافتی روایات اور مقامی لوگوں کی سادگی کو بے مثال قرار دیا۔ مقامی پولیس کے مطابق رواں سال 400 سے زائد غیر ملکی سیاحوں نے مکران کا رخ کیا۔مقام حکام کا کہنا ہے کہ پاکستان میں سکیورٹی پر غیر ملکی سیاحوں نے تسلی کا اظہار کیا ہے، پولیس کی شاندار سکیورٹی فراہم کرنے کے باعث غیر ملکی سیاح یہاں پر بلاخوف وخطر سفر کرتے ہیں۔مقامی شہری نے کہا کہ یہ تاریخی مندر ہے جس کو غیر ملکی سیاح دیکھنے آتے ہیں اور پولیس ان کو بہترین سکیورٹی فراہم کرتی ہے۔مکران میں ہر گزرتا دن اعتماد امن و ترقی کے نئے امکانات کو دنیا کے سامنے زیادہ نمایاں کررہا ہے۔عالمی برادری بھی بلوچستان کو امن پسند مستحکم اور ترقی کی راہ پر گامزن خطہ کے طور پر تسلیم کرچکی ہے۔مکران اب صرف خوبصورت ساحل نہیں بلکہ بلوچستان کے روشن مستقبل اور ابھرتی ہوئی عالمی شناخت بن رہا ہے۔

(41)

منظوری پر غور کرے گا، جو ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (ای ایف ایف) کے دوسرے جائزے اور ریزیلیئنس اینڈ سسٹین ایبلیٹی فیسلٹی (آر ایس ایف) کے پہلے جائزے کا احاطہ کرے گی۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان 14 اکتوبر کو اسٹاف لیول معاہدہ ہوا تھا، پاکستان ایک اعشاریہ دو ارب ڈالر قرض کی قسط کیلئے تمام شرائط پوری کر چکا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کو آئی ایم ایف قرض پروگرام کے تحت 1 ارب ڈالر ملیں گے، کلائمیٹ فنانسنگ کی مد میں پاکستان کو 20 کروڑ ڈالر جاری کیے جائیں گے۔ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کی شرط تھی کہ بورڈ اجلاس سے پہلے کرپشن اینڈ گورننس ڈائیگناسٹک رپورٹ جاری کرے، پاکستان نے کرپشن اینڈ گورننس ڈائیگناسٹک رپورٹ جاری کردی ہے۔

(42)

، جو امن، برداشت، محبت، رواداری اور صوفی روایت کی نمائندہ ہے وزیراعلی نے کہا کہ اجرک اور سندھی ٹوپی صرف زیبائش کا حصہ نہیں بلکہ صدیوں پرانی تہذیبی شناخت اور پرامن رویوں کی علامت ہیں انہوں نے کہا کہ آج کا دن نہ صرف سندھ کے ثقافتی ورثے کا جشن ہے بلکہ پاکستان کے تمام صوبوں میں بھائی چارے، بین الصوبائی ہم آہنگی اور یکجہتی کے مضبوط پیغام کی بھی تجدید کرتا ہے اپنے بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور سندھ تاریخی، سماجی اور معاشی رشتوں میں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ دونوں صوبے ہمیشہ سے ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک رہتے آئے ہیں اوران کے عوام ثقافتی طور پر ایک دوسرے کے قریب ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں اور نوجوان نسل کو اپنی روایات اور ثقافتی ورثے پر فخر کرنے کا جذبہ عطا کرتے ہیں وزیراعلی بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ پاکستان کے تمام صوبے ایک دوسرے کی ثقافتوں کا احترام اور قدردانی کرتے ہوئے ترقی، امن اور خوشحالی کے مشترکہ سفر کو آگے بڑھائیں گے انہوں نے دعا کی کہ سندھ کی ثقافت اسی طرح دنیا بھر میں پاکستان کی شناخت کو روشن کرتی رہے اور اس کی روایات آنے والی نسلوں تک مضبوطی کے ساتھ منتقل ہوتی رہیں۔

(43)

کے حوالے سے حلف برداری کی تقریب 8دسمبر پیر کی صبح 10 بجکر 45 منٹ پر گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ہوگی۔گورنر ہاؤس سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل سے حلف لیں گے۔تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، پارلیمنٹیریز، چیف سیکرٹری، صوبائی سیکرٹریز اور دیگر اہم سیاسی شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔

(44)

امتحان میں بدعنوانی کی تفصیلات انکوائری رپورٹ میں سامنے آگئیں۔رپورٹ کے مطابق کچھ پولیس اہلکاروں نے پیسے لے کر میرٹ پر پورا اترنے والے اہل امیدواروں کو نظرانداز کیا اور نالائق افراد کو پاس کروا کر اگلی پوزیشنز پر پہنچایا۔پرچیوں کی جانچ اور چیکنگ کے دوران یہ دھاندلی سامنے آئی، جس سے بھرتی کے عمل میں سنگین نقائص کی تصدیق ہوئی۔ تاہم ملوث اہلکاروں کے خلاف مناسب کارروائی نہ کی گئی بلکہ انہیں صرف اہم عہدوں سے ہٹا کر معمولی تبدیلیاں کی گئیں، جبکہ برطرفی یا محکمانہ سزا نہیں دی گئی۔متاثرین نے آئی جی پولیس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں، ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور میرٹ کے حق تلف شدہ امیدواروں کے ساتھ انصاف فراہم کریں۔یہ واقعہ پولیس بھرتیوں میں شفافیت کے فقدان اور ادارہ جاتی نااہلی کی ایک بڑی مثال قرار دیا جارہا ہے، جس سے عوامی اعتماد کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔

(45)

فوج کی جوابی کارروائی میں افغانی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا اور پسپا کردیئے فائرنگ کے دوران ملحقہ گاؤں خالی کرادیئے اور افغان مہاجرین سمیت محفوظ مقامات پر منتقل کردیئے جھڑپوں کے باعث افغان مہاجرین کی بے دخلی کا سلسلہ ایک روز کیلئے روک دیا جبکہ ہفتے کے روز سے افغان کڈوال کی وطن واپسی کا سلسلہ دوبارہ شروع کردیا تاہم بارڈر پر سیکورٹی مزید سخت کرنے کے ساتھ تازہ دم دستے الرٹ کر ہے۔

(46)

، جبکہ انتظامیہ کی بروقت توجہ نہ ہونے کی وجہ سے عوامی حلقوں میں غم وغصہ پایا جارہا ہے۔تفصیلات کے مطابق اسپتال کی بلڈنگ طویل عرصے سے بوسیدہ ہوچکی تھی اور گرنے کا خطرہ تھا، جس پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے فوری احکامات جاری کیے تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔ تاہم تعمیر نو کا کام شروع ہوتے ہی تعطل کا شکار ہوگیا اور دو ماہ گزرنے کے باوجود کوئی عملی پیشرفت نہ ہوسکی۔علاقائی لوگ بتاتے ہیں کہ عمارت کا بیشتر حصہ کھنڈر نما حالت اختیار کر چکا ہے، جس کے نتیجے میں مریض اور میڈیکل اسٹاف کھلے آسمان تلے ڈیوٹی انجام دینے پر مجبور ہیں اور علاج کے لیے آنے والے مریضوں کو بیٹھنے کی جگہ تک میسر نہیں۔عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سول ڈسپنسری سوریابی کے زیرالتوا کام کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرایا جائے تاکہ صحت کی بنیادی سہولیات دوبارہ بحال ہو سکیں اور علاقے کے دیرینہ مسائل میں کمی آئے۔

(47)

میں حاجی میر حکمت لہڑی، حاجی میر دولت خان لہڑی، حاجی وحید خان کاکڑ، آل بلوچستان بس یونین کے صدر لالہ سعید لہڑی، حاجی قادر رئیسانی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، وائس چیئرمین حاجی نصر اللہ دھوار، حاجی موسی جان اچکزئی اور دیگر رہنماں نے کہا کہ پاکستان بھر میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ بدترین بحران کا شکار ہو چکا ہے۔ رہنماں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بلاجواز اور غیر منطقی ٹیکسوں نے کاروبار کو شدید متاثر کر کے ٹرانسپورٹرز کو معاشی تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، جب کہ بھتہ خوری، چیک پوسٹوں پر غیر ضروری رکاوٹیں اور روزمرہ کی بنیاد پر ہونے والی لوٹ مار نے مسائل کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ موٹروے پولیس کے غیر منصفانہ جرمانے، ہراسانی، زیادتی اور سیکورٹی اداروں کے ہاتھوں ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ناروا سلوک کسی طور قابل قبول نہیں۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ملک کی معاشی شہہ رگ سمجھے جانے والے ٹرانسپورٹ سیکٹر کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، جس کے باعث ہزاروں خاندان مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مطالبات کو فوری طور پر تسلیم کرتے ہوئے ٹیکسوں میں کمی، چیک پوسٹوں پر رشوت اور غیر ضروری روک ٹوک کا خاتمہ، موٹروے پولیس کے اختیارات کا از سر نو تعین، اور ٹرانسپورٹ سیکٹر کے لیے ریلیف پیکیج کا فوری اعلان کیا جائے۔ رہنماں نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے مسائل حل نہ کیے تو بلوچستان سمیت ملک بھر میں ٹرانسپورٹ کا پہیہ مکمل طور پر رک جائے گا، جس کی ذمہ داری حکومت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔

(48)

۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔علی پرویز کا کہنا تھا کہ ہماری افواج دشمن کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں، معرکہ حق میں تینوں فورسز نے مثالی رابطے کا مظاہرہ کیا، میں اور پوری قوم سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی اہمیت قائم ہوئی ہے، ہماری فوج اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ فوج میں تنظیم سازی کا مقصد تینوں فورسز میں رابطے کو بہتر بنانا ہے،

LOCAL NEWS — لوکل نیوز

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA — MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

کلائمٹ چینج پالیسی 2024 نافذ، 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں، نسیم الرحمان

یہ پالیسی نہ صرف موجودہ مسائل سے نمٹنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ آنے والی نسلوں کیلئے پائیدار ماحول کی بنیاد بھی فراہم کرے گی

صحت کے اداروں میں میڈیکل ویسٹ کو مناسب طریقے سے تلف کرنے کیلئے انسینریشن پوائنٹس کو فعال بنایا جارہا ہے تاکہ ماحول اور انسانی صحت دونوں کو محفوظ رکھا جا سکے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ... ملاقات کی، جس میں صوبے کی مجموعی ماحولیاتی صورتحال، موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ... اثرات اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اس موقع (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

[illegible]

آل پاکستان لیبر فیڈریشن کی لیبر لیڈر الٰہی بخش کے انتقال پر اظہار تعزیت

مزدور دوستی کے سبب الٰہی بخش مرحوم کا نام ہمیشہ سنہری حروف میں لکھا جائے گا، سلطان محمد خان

کوئٹہ (اے این این) آل پاکستان لیبر فیڈریشن ... (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

بلدیاتی انتخابات، عوام جمعیت کے نامزد امیدواروں کو کامیاب کریں، طاہر حمید

کوئٹہ (یو این اے) ... (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

ناکام سیاسی تجربات نے بلوچستان کو بدامنی، معاشی تباہی اور محرومی کا شکار بنا دیا، جمہوری وطن پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) ... (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

ڈیرہ مراد جمالی، دیہات کی دوڑ ...

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ... (باقی صفحہ 5 نمبر 3)

بھاگ، زیر تعمیر سیوریج نالے کا کام کئی ماہ سے تعطل کا شکار، ٹھیکیدار ادھورا کام چھوڑ کر غائب

بھاگ (یو این اے) ... (باقی صفحہ 5 نمبر 2)

کوئٹہ، سابق رکن قومی اسمبلی اسلم بھوتانی کی جانب سے کوئٹہ کے سینئر صحافیوں کے اعزاز میں عشائیہ کے موقع پر گروپ فوٹو

قلات میں دہشت گردوں کیخلاف کامیاب آپریشن، وزیراعلیٰ کا اطمینان کا اظہار

بلوچستان کی ہر ایک انچ سرزمین پر ریاست کی رٹ قائم ہے اور رہے گی، اور دہشت گردی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوام کا اطمینان برقرار رکھنے کے لیے دہشت گردی کے خلاف ہر سطح پر بھرپور کارروائی جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کے خلاف جاری فیصلہ کن مہم کا ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کارروائیوں کا مقصد ملک، صوبے اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ہے، جو ریاست کی اولین ترجیح ہے اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ قلات آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ریاست اپنی سرزمین پر کسی قسم کی تخریبی سرگرمی برداشت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ہر ایک انچ سرزمین پر ریاست کی رٹ قائم ہے اور رہے گی، اور دہشت گردی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان بہادر جوانوں کی خدمات کو پوری قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزمِ استحکام کی غیر مشروط حمایت جاری رہے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوام کا اطمینان برقرار رکھنے کے لیے دہشت گردی کے خلاف ہر سطح پر بھرپور کارروائی جاری رہے گی۔ واضح رہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے قلات میں آپریشن کرتے ہوئے بھارتی سرپرستی یافتہ 12 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے 6 دسمبر کو خفیہ معلومات کی بنیاد پر قلات میں آپریشن کرتے ہوئے دہشتگردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کے خلاف جاری فیصلہ کن مہم کا ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کارروائیوں کا مقصد ملک، صوبے اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ہے، جو ریاست کی اولین ترجیح ہے۔

ڈاکٹروں کی کمیشن خوری انسانیت پر ظلم ہے، سید صادق آغا

سید صادق آغا کی مسیحائی کے نام پر لوٹ مار کی مذمت، غیر ضروری ادویات اور کمیشن کلچر پر کڑی تنقید

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریکِ انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے مسیحائی کے مقدس پیشے کو بدنام کرنے والے عناصر کے خلاف سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ ڈاکٹرز نے علاج کو تجارت اور خدمتِ انسانیت کو کمائی کا ذریعہ بنا کر معاشرے میں شدید بے چینی پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسیحائی کے نام پر ہونے والی طوفانی لوٹ مار نہ صرف اخلاقی پستی کی غماز ہے بلکہ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

بلدیاتی کونسلر محمد عثمانی ابڑو کی قیادت میں سندھی ثقافتی دن پر شاندار ریلی

سندھی ثقافت ہماری شناخت اور ورثہ ہے، نئی نسل کو اپنی ثقافت پر فخر ہونا چاہیے، محمد عثمانی ابڑو

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) ڈیرہ مراد جمالی میں بلدیاتی کونسلر محمد عثمانی ابڑو کی قیادت میں سندھی ثقافتی دن کے موقع پر ایک شاندار اور پروقار ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں شرکا نے روایتی اجرکیں اور سندھی ٹوپیاں زیب تن کر کے سندھ کی قدیم تہذیب اور ثقافت سے محبت کا بھرپور اظہار کیا۔ ریلی مختلف بازاروں سے گزرتی ہوئی پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی پہنچی، جہاں شرکا نے سندھ کی ثقافت، روایات اور امن و محبت کے پیغام کو اجاگر کیا۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

جعفرآباد میں جاموٹ یوتھ بلوچستان کے زیراہتمام سندھ کلچرل ڈے کا رنگارنگ کلچرل شو

مقررین کا امن، بھائی چارے اور تعلیم کے فروغ پر زور، روایتی ٹوپی و اجرک کے تحائف پیش

جعفرآباد (اے این این) ڈیرہ اللہ یار میں جاموٹ یوتھ بلوچستان کے زیر انتظام سندھ ثقافتی دن کے موقع پر رنگارنگ کلچرل شو منعقد کیا گیا، جس میں جاموٹ برادری سمیت مختلف اقوام کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کی میزبانی اصغر علی راہجہ جاموٹ نے کی۔ تقریب میں سینئر صحافی مصری بگٹی، شکیل بلوچ، تاجر رہنما انور ابڑو، عبدالغنی چاچڑ، عبدالغنی لاشاری، سوشل ورکر راشد علی شاہ، نصیب اللہ کے ساتھ ساتھ سینئر ٹیلر ماسٹر استاد انجن ابڑو سمیت دیگر معزز شہریوں نے بھی شرکت کی جبکہ شرکاء نے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

صحبت پور، بھی سندھی ٹوپی اجرک کا ثقافتی دن بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

فرید آباد (اے این این) بلوچستان کے شہر صحبت پور میں بھی سندھی ٹوپی اجرک کا ثقافتی دن بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ رنگارنگ تقاریب میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ صحبت پور میں جاموٹ یوتھ کی جانب سے سندھ کی ثقافت کے حوالے سے ایک خوب صورت تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے سندھی ٹوپی اور اجرک زیب تن کر ثقافتی ہم آہنگی کا شاندار (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

گنداخہ، تحصیل میں سندھی ثقافت کا عالمی دن جوش و خروش سے منایا گیا

سندھی ثقافت امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے، شرکا کا عزم کہ روایات نئی نسل تک منتقل کی جائیں گی

گنداخہ (یو این اے) ضلع اوستا محمد کی تحصیل گنداخہ میں ملک بھر کی طرح سندھی ثقافت کا عالمی دن جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا اور شاندار ریلی نکالی گئی۔ گنداخہ پریس کلب کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام میں صحافی برادری، سیاسی اور سماجی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکا نے اس موقع پر سندھی ثقافت کی پہچان، روایتی اجرک اور سندھی ٹوپی زیب تن کر کے ثقافتی ہم آہنگی اور روایتی ورثے سے محبت کا اظہار کیا۔ ریلی کے اختتام پر مقررین نے کہا کہ سندھ کی ثقافت امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے، جسے نئی نسل تک پہنچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کے میر سمیع اللہ خان جمالی، ثمن علی بھٹی، گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، چیئرمین میجر جمالی، جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی، صحافی فرید احمد قمبرانی، رجب جمالی، شعبان علی جمالی، اے ڈی قمبرانی اور دیگر بھی شریک تھے۔ انہوں نے کہا کہ سندھی ثقافت پاکستان کی قدیم اور روشن روایات (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

نصیرآباد پولیس محترمہ شبنم اللہ بخش عمرانی کے کروڑوں کے مسروقہ ٹریکٹر برآمد نہ کرسکی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیرآباد پولیس محترمہ شبنم اللہ بخش عمرانی کے کروڑوں کے مسروقہ ٹریکٹر برآمد نہ کرسکی اور کھیتوں کو آگ لگانے والے ملزم بھی گرفتار نہ کرسکی بیوہ اللہ بخش عمرانی اپنی تینوں بیٹیوں کے ہمراہ محکمہ ریونیو اور پولیس کے دروازے پر انصاف تلاش کرنے کیلئے دربدر مدرسہ میں سینکڑوں دینی تعلیم حاصل کرنے والے طالب بھی پریشان ہوگئے تفصیلات کے مطابق مختلف اوقات کار میں مسلح افراد نے مرحوم الحاج میر اللہ بخش عمرانی کیگھر پر حملہ کرکے (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

شیرانی، انٹر کالج مانی خواہ میں کھلی کچہری کا انعقاد

علمائے کرام، قبائلی عمائدین اور سماجی رہنماؤں نے بھی شرکت کی کھلی کچہری میں عوام نے مسائل کا انبار لگا دیا

شیرانی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر شیرانی حضرت ولی کاکڑ کی زیرِ صدارت انٹر کالج مانی خواہ میں ایک بڑی اور اہم کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں عوام نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر ایف سی ونگ کمانڈر عرفان احمد، اسسٹنٹ کمشنر یوسف ہاشمی، انجینئر طاہر جان مندوخیل سمیت تمام محکموں کے افسران، ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین ایڈووکیٹ داوود خان شیرانی، ڈپٹی چیئرمین ادم خان حریفال، علمائے کرام، قبائلی عمائدین اور سماجی رہنماؤں نے بھی شرکت کی کھلی کچہری میں عوام نے مسائل کا انبار لگا دیا۔ سب سے زیادہ توجہ طلب مسائل میں تعلیم، صحت، پانی، سڑکوں کی حالت اور دیگر بنیادی ضروریات شامل تھیں۔ شرکاء نے ضلعی انتظامیہ کے سامنے اپنے مسائل کھل کر رکھے، جنہیں سن کر موقع پر ہی کئی محکموں کو ہدایات جاری کی گئیں ڈپٹی کمشنر شیرانی حضرت ولی کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہماری ترجیحات میں ذاتی نہیں بلکہ اجتماعی عوامی منصوبے شامل ہیں۔ عوام کے مسائل سن کر فوری (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

ڈیرہ بگٹی، آر ڈی 238 کے قریب ٹریکٹر بارودی سرنگ پر چڑھنے سے دھماکہ، ڈرائیور زخمی

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) ڈیرہ بگٹی کے علاقے آر ڈی 238 کے قریب ایک ٹریکٹر بارودی سرنگ پر چڑھنے کے بعد دھماکہ ہوگیا، جس کے نتیجے میں ٹریکٹر ڈرائیور زخمی ہوگیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمی ڈرائیور کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حکام نے علاقے میں سیکیورٹی بڑھادی ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

کوئٹہ، دی ایجوکیٹر ہزارہ ٹاؤن کیمپس کے زیر اہتمام سالانہ رزلٹ کی تقریب کے موقع پر ڈپٹی سیکرٹری کالجز ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن زاہد احمد لانگو، ایس ایس پی آصف فراز مستوئی، ڈائریکٹر دی ایجوکیٹر کیمپس لیاقت ہزارہ، محمد نواز پندرانی، آغا رؤف سجادی، روزینہ خلجی اور دیگر پوزیشن ہولڈرز طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

خضدار، غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز اور غیر قانونی لیبارٹری کے خلاف کارروائی، شہریوں کو ریلیف

خضدار (یو این اے) ڈپٹی کمشنر خضدار کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر اور ڈرگ انسپکشن ٹیم کے زیرِ اہتمام ضلع انتظامیہ نے شہر کے مختلف علاقوں میں غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز، ممنوعہ ادویات فروخت کرنے والے مراکز اور غیر قانونی کلینیکل لیبارٹریز کے خلاف مشترکہ کارروائی کی۔ شہریوں نے اس کارروائی کو بروقت اور مؤثر قرار دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کی (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

بیلا، کا کا زگارڈن میں رضا کاروں کا عالمی دن جوش و خروش سے منایا گیا

شرکا نے کمیونٹی سپورٹ، انسانی خدمت اور سماجی بہتری کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا

بیلا (یو این اے) بیلا میں وانگ کے زیرِ اہتمام کاکا زگارڈن میں رضا کاروں کا عالمی دن بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا، جہاں رضا کاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں سرٹیفکیٹس اور مہمانوں میں گفٹس تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی نصیر الحق خان، ڈاکٹر عبدالعزیز، انجینئر عبدالقادر رونجھو، کامران عمر، زاہد رونجھو، یوسف راہی، شاہ جہاں بلوچ سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں، جنہوں نے رضا کاروں میں اسناد تقسیم کیں اور ان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ شرکا نے کمیونٹی سپورٹ، انسانی خدمت اور سماجی بہتری کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ یہ تقریب 16 روزہ عالمی مہم برائے انسدادِ صنفی تشدد کا حصہ تھی، جو 25 نومبر سے 10 دسمبر تک مختلف سرگرمیوں پر مشتمل تھی۔ رضا کاروں کے عالمی دن کے منانے کا مقصد (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل سکھر سید کمیل حیدر شاہ سندھی ثقافتی دن کے موقع پر مبارکباد

سکھر (سلم سومرو) چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل سکھر سید کمیل حیدر شاہ نے سندھ دھرتی سمیت دنیا بھر میں بسنے والے سندھی عوام کو سندھی ثقافتی دن کی دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ سندھ کی ثقافت صرف روایات کا مجموعہ نہیں بلکہ امن، محبت، بہادری، رواداری اور مہمان نوازی کی طویل تاریخ کی آئینہ دار ہے، جس پر ہر سندھی کو فخر ہے۔ سید کمیل حیدر شاہ نے کہا قوموں میں اپنی ثقافت (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

بھوتانی عوامی کارواں کے رہنما زاہد مبارک کا عوامی خدمت اور وسائل کے تحفظ کے لیے عزم کا اعلان

بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا اور صاف ستھری سیاست کو فروغ دینا ہماری اولین ترجیح ہے، زاہد مبارک انگاریہ

وندر (یو این اے) وندر کے سینئر رہنما بھوتانی عوامی کارواں زاہد مبارک انگاریہ نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، بنیادی سہولیات کی فراہمی، اور وسائل کا تحفظ بھوتانی عوامی کارواں کے بنیادی اصولوں میں شامل ہیں۔ نگران حکومت کی کارستانیوں کی وجہ سے تین سال قبل رکے عوامی خدمت کے سلسلے کو اب دوبارہ شروع کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ساحل اور وسائل کی لوٹ مار کے خلاف اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود مزاحمت (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

گنداواہ، مہمان خاص سید صفدر اکبر شاہ سندھی کلچر ڈے کے موقع پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے روایتی جوش و خروش سے منایا گیا، مختلف قبائل کی بڑی تعداد میں شرکت

بابا کوٹ (اے این این) ملک بھر کی طرح ڈیرہ مراد جمالی میں بھی سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے بھرپور جوش و خروش اور ثقافتی رنگوں کے ساتھ منایا گیا۔ نصیرآباد کے سیاسی و سماجی رہنما محمد عثمان اوبی ابڑو کی زیر صدارت مرکزی ریلی نکالی گئی جس میں مختلف قبائل، سیاسی و سماجی شخصیات، نوجوانوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے روایتی سندھی ٹوپی، اجرک اور علاقائی (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دینے کا خیر مقدم

مائنز میں حالات سازگار بنا کر ہی مائننگ کے شعبے کو ترقی دی جاسکتی ہے، سلطان خان

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل لالا سلطان محمد خان نے بلوچستان انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن ایکٹ 2025 کے سیکشن 4 کے تحت مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دینے کے حکومتی احکامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیڈریشن کے عہدیداران و ممبران کا دیرینہ مطالبہ تھا کہ مائنز اینڈ منرلز کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ دیا جائے ہمارے تمام عہدیداران و ممبران روزاول سے ہی ہر فورم (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

دالبندین اور چاغی، اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمٰن ساتکزئی کی ہدایت

قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لیے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، اے سی دالبندین

دالبندین (یو این اے) اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمٰن ساتکزئی نے دالبندین اور تحصیل چاغی کے مختلف منی پمپس، دکانوں اور نانبائیوں کا دورہ کیا اور واضح کیا کہ ناجائز گرانفروشی، زائد المعیاد اشیا کی فروخت یا تجاوزات کرنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ روز دالبندین بازار کے دورے کے دوران غیر معیاری اشیا فروخت کرنے اور تجاوزات کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ شہر کے تمام دکانداروں، میڈیکل (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

ضلع حب میں نوجوانوں کی سرپرستی اور ترقیاتی منصوبوں پر جاوید جمالی کی کاوشیں قابل ستائش

جاوید جمالی کی قیادت میں نوجوانوں کے مسائل کا فوری حل اور کھیلوں میں حوصلہ افزائی عوام دوست حکمت عملی کی مثال ہے

وندر (یو این اے) لسبیلہ حب کے معروف اسپورٹس مین، کمنٹیٹر اور نوجوانوں کے نمائندے محمد اختر خاصخیلی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و ڈسٹرکٹ چیئرمین ضلع حب جاوید جمالی کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ محمد اختر خاصخیلی نے کہا کہ جاوید جمالی نے اپنے قائد صوبائی وزیر زراعت بلوچستان میر علی حسن زہری کے وژن اور ترقیاتی سوچ کو آگے بڑھاتے ہوئے ضلع حب میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا کر عوام کے دل جیت لیے ہیں اور نوجوانوں کو مثبت سمت میں گامزن کرنے کا ذریعہ بنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاوید جمالی کی قیادت میں عوامی خدمت کے منصوبے عملی اقدامات کی شکل میں نظر آ رہے ہیں، اور خاص طور پر کھیلوں کے میدان میں نوجوانوں کی سرپرستی اور ان (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

خضدار، ایس ایچ او سٹی کی کارروائی، روڈ بلاک کرنے والے لینڈ مافیا کے 11 ملزمان گرفتار

خضدار (یو این اے) خضدار میں ایس ایچ او سٹی عبداللہ غازی کی قیادت میں پولیس کی کارروائی میں روڈ بلاک کرنے والے لینڈ مافیا کے 11 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ یہ کارروائی ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کے حکم اور ڈی ایس پی سٹی سرکل محمد رفیق مینگل کی نگرانی میں عمل میں آئی۔ ملزمان کے خلاف مقدمات نمبر 259/25 اور 260/25 درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

بلوچستان میں مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دے دیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ صنعت و تجارت بلوچستان نے مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دیدیا ہے، اس سلسلے میں ڈپٹی سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سمیع اللہ آغا کے دستخط سے جاری شدہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن ایکٹ 2025 کے سیکشن 4 کے تحت مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دیدیا گیا ہے۔ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

کوئٹہ، سینئر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ اور سابق سیکرٹری بلوچستان اعظم بلوچ بیرسٹر مظفر اعظم عمرانی کے لا چیمبر کے افتتاح کے بعد کرسی پر بیٹھا رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی، پولیس کی کارروائی، فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 مغوی بازیاب

پولیس کا گھیرا تنگ پا کر اغواء کار رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے تھے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیرآباد پولیس اور اغواء کاروں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے بعد ڈیرہ مراد جمالی سے اغواء کیے دونوں مغویوں بازیاب کرلیا گیا اغواء کار مغویوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر رہے تھے کہ پولیس پہنچ گئی پولیس کا گھیرا تنگ پا کر اغواء کار رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے تھے یہ بات ایس ایس پی پولیس نصیرآباد غلام سرور بھیو نے سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی میں ڈی ایس پی سرکل ثمن علی سولنگی (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

سینئر صحافی خاوند بخش برڑو المعروف KTN کی دوسری برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی

اوستا محمد (اے این این) ڈسٹرکٹ اوستا محمد کے معروف اور سینئر صحافی، روزنامہ کاوش اور کے ٹی این نیوز کے سابق رپورٹر خاوند بخش برڑو المعروف "KTN" کی سالانہ دوسری برسی ان کے آبائی گاؤں گوٹھ چاکر خان جمالی میں نہایت سادگی، روحانی ماحول اور عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ تقریب کا اہتمام مرحوم کے بھائی، کاوش رپورٹر اوستا محمد وحید علی برڑو نے کیا جس میں علاقے کے صحافیوں، معززین، سماجی رہنماؤں، ادبی شخصیات اور اہل (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

چیف آف ڈیفنس فورسز کی قیادت میں افواج کی ہم آہنگی مزید بہتر ہوگی، امیر حمزہ زہری

عاصم منیر کی قائدانہ صلاحیتوں سے افواج دشمن کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو پاکستان کا پہلا چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) مقرر کیے جانے پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کی اور انہوں نے اس فیصلے کو ملکی دفاع اور قومی سلامتی کے لیے انتہائی اہم قرار دیا۔ اپنے جاری کردہ ایک بیان میں صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قائدانہ صلاحیت، عزم و بصیرت اور فرائض کی انجام دہی مثالی رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کا دفاع مزید مضبوط ہوگا، سلیم کھوسہ

عاصم منیر کا وژن ملک کی ترقی کی راہ ہموار کرے گا، رہنما پاکستان مسلم لیگ (ن)

نصیرآباد (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ملک کے پہلے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کو منصب فائز ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی تقرری نہ صرف قوم کی امنگوں کی ترجمانی کرتی ہے بلکہ ملکی سلامتی کے تقاضوں اور موجودہ علاقائی صورتحال کے عین مطابق ایک تاریخی اور دور اندیش فیصلہ ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

سٹی لیڈی کلینک اینڈ میٹرنٹی ہوم کا افتتاح کر دیا گیا

بختیار آباد (لیاقت علی ڈومکی) سٹی لیڈی کلینک اینڈ میٹرنٹی ہوم کا افتتاح کر دیا گیا۔ لیڈی کلینک اینڈ میٹرنٹی ہوم میں الٹراساؤنڈ، ایچ بی، بلڈ گروپ سمیت دیگر ٹیسٹ کی سہولیات موجود ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سردارزادہ میر حیر بیار خان ڈومکی نے بختیار آباد میں سٹی لیڈی کلینک اینڈ میٹرنٹی ہوم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں میر شاہ مرید خان ڈومکی، میر سیف اللہ خان ڈومکی و دیگر قبائلی رہنما بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

کوئٹہ، فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام و جنرل سیکریٹری پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ بلوچستان میر سجاد رئیسانی سے رئیسانی گرینڈ الائنس کے چیئرمین میر اسرار جان رئیسانی وفد کے ہمراہ ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار فدا محمد کو گیس بل پر 92805 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا

احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے گیس بل کی درستگی کر دی

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار فدا محمد نے وفاقی محتسب میں محکمہ گیس کے خلاف درخواست جمع کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ ہر ماہ باقاعدگی سے گیس بل جمع کرواتے ہیں۔ ماہ ستمبر میں انہیں گیس آفس کی جانب سے 92805 روپے کا غیر منصفانہ بل موصول ہوا۔ انہوں نے بل کی درستگی کے لیے متعدد بار گیس آفس سے رابطہ کیا۔ لیکن کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ لہٰذا، انہوں نے وفاقی محتسب سے رابطہ اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بل کی درستگی جلد کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے گیس بل کی درستگی کر دی جس سے درخواست گزار کو 92805 روپے کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے بذریعہ ویڈیو پیغام وفاقی محتسب کا بے حد شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کی جانب سے ... بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں ... سیکرٹری جنرل احمد علی کہزاد، قادر علی نائل، ڈاکٹر غلام نبی، شیر احمد اور دیگر امیدوار خطاب کر رہے ہیں

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپینڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3rd فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔
03318383955 0812092472

ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس بریفنگ

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے قوم کو مبارک دی اور کہا کہ ڈیفنس آف فورسز ہیڈ کوارٹر کا آغاز ہو چکا ہے، یہ جنگی معاملات پر مکمل آگاہی فراہم کرے گا، جنگ کا طریقہ تبدیل ہوا ہے، ہیڈ کوارٹر اِس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اِس کے متعلق اب کوئی ابہام نہیں ہونا چاہیے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کی مسلح افواج کسی علاقے، لسانیت، مذہبی جھکاؤ، سیاسی سوچ یا مکتبِ فکر کی نمائندگی نہیں کرتیں، اِن میں ہر علاقے، مسلک، زبان اور سوچ کے لوگ موجود ہیں، یہ کسی سیاسی جماعت کا ایجنڈا لے کر نہیں چلتیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ اِس پریس بریفنگ کا مقصد اندرونی سلامتی کو لاحق خطرات سے آگاہ کرنا ہے، یہ خطرات ایسے ذہن کی اختراع ہیں جو اپنی ہی ذات کے سحر کا قیدی ہے، اُس کے نزدیک اس کی ذات اور خواہشات ریاستِ پاکستان سے بڑھ کر ہیں، اُس کی مایوسی اِس قدر بڑھ چکی ہے کہ وہ سمجھتا ہے وہ نہیں تو کچھ نہیں، اُس کا بیانیہ قومی سلامتی کے لئے خطرہ بن چکا ہے۔ ایسے کسی بیانیے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو سکیورٹی اور ڈیفنس فورسز کے خلاف ہو۔ اُن کا کہنا تھا کہ ”اس شخص“ کی سیاست ختم ہو چکی ہے، دو دن پہلے ذہنی مریض نے ٹویٹ کی، بات اتنی بڑھ چکی ہے کہ اُنہیں کھل کر بولنا پڑے گا، مذکورہ عناصر کا سب سے بڑا سہولت کار بھارتی میڈیا ہے، یہ کس فوج کے خلاف بیانیہ بناتے ہیں؟ اُنہوں نے مزید کہا کہ کون چاہتا ہے جو فوج خوارج کے خلاف ڈھال بنی ہوئی ہے اُس پر حملے کرے، اِس بیانیے کو اُن کا اپنا سوشل میڈیا اکاؤنٹ، پھر بھارت اور پھر افغانستان کا سوشل میڈیا چلاتا ہے۔ ایک اکاؤنٹ ہے جو پوری پارٹی کو نہیں پتہ کہاں سے چلتا ہے۔ بھارتی اور افغان میڈیا جو بیانیہ بنا رہے ہیں کیا وہ فری لنچ ہے؟ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا تھا کہ وہ بار بار کہہ چکے ہیں مسلح افواج پاکستان کی محافظ ہیں، تمام بے نامی اکاؤنٹس پاکستان سے باہر ہیں، ایک شخص کہتا ہے اُس کی پارٹی کا کوئی شخص نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی گیا تو وہ غدار ہے۔ وہ فوج کے ساتھ ورک شاپ میں بیٹھنے والوں کو غدار قرار دیتا ہے، اُس شخص کے بقول جو آئی ایس پی آر آئے گا، وہ غدار ہے، پاک فوج میں جو آئے گا وہ غدار ہے۔ ایک خاتون نے بھارتی میڈیا پر کہا کہ اڈیالہ جیل پر خیبر پختونخوا (کے پی) والے ہلّہ بول دیں۔ اُن کا مزید کہنا تھا بھارتی میڈیا پر اِس کا بیانیہ گھنٹوں اِس لئے چلایا گیا کیونکہ پاک فوج کے خلاف بولا جا رہا تھا، افغان سوشل میڈیا پراپیگنڈے میں لگا ہوا ہے، بھارتی چینل پر وزیراعلیٰ کے پی کی پریس کانفرنس دکھائی جاتی ہے، پھر یہ لوگ انٹرنیشنل میڈیا کے پیچھے پڑتے ہیں کہ وہ بھی یہ بیانیہ چلائیں وہ میڈیا جو یہ سب چلا رہا ہے مفت میں نہیں چلا رہا۔

سیاسی جتھے اور نئے سید مودودیؒ کا انتظار

ڈاکٹر شہزادہ اقبال شام

میں نے دو پاکستان دیکھے ہیں۔ 90ء تک کا مفلوک الحال اور راشن کارڈوں پر زندگی گزارنے والے افراد کا ملک، اخلاقی قدروں اور روایات کا امین ملک، مرنجان مرنج، صلح کل لیکن آہنی اعصاب کے مالک محمد خان جونیجو کا پاکستان کہ جنہوں نے لاٹھی گولی نہیں، اپنے حکم سے جرنیلوں کو لمبی شیورلیٹ کاروں سے اتار کر ہزار سی سی کی ننھی کاروں میں بٹھا دیا تھا۔ جنرل ضیا کے دو جرم ناقابل معافی ہیں۔ عدالتی فیصلے محترم ہوتے ہیں لیکن اپنے آئینی اختیار کے سہارے وہ بھٹو کو بچا سکتے تھے۔ جونیجو حکومت کی بلاجواز تحلیل ان کا دوسرا جرم ہے جو نہ ہوتا تو آج کا پاکستان کہیں زیادہ توانا ہوتا۔ قنوطی حضرات سے البتہ عرض ہے کہ اپنے قیام تا ایں دم پاکستان خوب سے خوب تر ہی کے رخ پر ہے۔ میں اسے امروز وفردا کے پیمانے سے نہیں، افق کے پار جا کر دیکھتا ہوں۔ سید مودودیؒ کو فوجی عدالت نے سزائے موت سنائی تو جماعت اسلامی نے کوئی غل نہیں مچایا۔ فیصلہ مطلقاً سیاسی تھا لیکن اسے سیاسی نہیں کہا، قانون کا سامنا کیا اور اسی کے سہارے سید رحمہ اللہ آبرومند ہوئے۔ کسی جتھے کا سہارا نہیں لیا۔ پُرامن جماعت اسلامی پر پابندی لگی تو اس نے بھی قانون ہی کا سہارا لیا اور سپریم کورٹ میں جا کر جماعت سرخرو ہوئی۔ ولی خان کی نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی لگی تو پارٹی نے قانون کا سامنا کیا، اودھم نہیں مچایا۔ تاہم ضیا شہید نے یہ پابندی غیر موثر کر دی۔ بھٹو مرحوم نے نواب محمد احمد خان کے مقدمہ قتل کا سامنا کرتے ہوئے بھرپور قانونی جنگ لڑی۔ سپریم کورٹ تک گئے۔ ایک موقع پر تو انہوں نے عدالتی کارروائی سے متاثر ہو کر کچھ یوں بھی کہا تھا: ”اب عدالت سزا دے دے تو وہ بھی قبول ہوگی“۔ وہ بھی کسی جتھہ بندی کی طرف نہیں گئے۔ مقتدرہ سے نامہ بری تو کیا انہوں نے تو رحم کی اپیل بھی نہیں کی۔ سید مودودیؒ اور بھٹو دونوں کے حق میں غیر ملکی سربراہانِ مملکت اور اہل علم وعمل نے بہت کچھ لکھا اور کہا لیکن دونوں نے کسی جتھے کا سہارا نہیں لیا۔ جو کیا قانون کے تحت کیا۔ عدلیہ کو بخوبی جانتے ہوئے بھی اس پر اعتماد ظاہر کیا، کوئی منفی تبصرہ نہیں کیا۔ بھٹو مرحوم پھانسی چڑھ گئے لیکن نظام عدل سے باہر کسی جتھے کی طرف نہیں گئے اور پھر میں نے 90ء کے بعد کا پاکستان بھی دیکھا۔ یہ امر تحقیق طلب ہے کہ 90ء کے بعد لوگ جتھوں میں کیوں منقسم ہو گئے۔ ایک رائے یہ ہے کہ ان جتھوں کے موجد ”لڑاؤ اور حکومت کرو“ کے اصول والے اصل حاکم ہیں، بھلے وہ نمازی ہوں یا شرابی۔ 90ء تک میں نے وکلا کو اونچا بولتے نہیں سنا تھا۔ وکیل اور طاقت کا استعمال یا بد زبانی؟ یہ دو متضاد چیزیں تھیں۔ 90ء سے قبل کا وکیل مہذب، بااصول، خوش گفتار اور دلائل کے سہارے اپنے پیشے کے تقدس کے لئے فکرمند رہتا تھا۔ دوسرا رویہ آج وکیلوں کی جتھہ بندی کا ہے۔ پولیس کسی وکیل کو ناکے پر روک لے تو شہر بھر کے کالے کوٹ اس پر حملہ آور ہو جاتے ہیں، موکلوں سے فیس لے کر صوبہ بھر میں ہڑتال کر دیتے ہیں۔ لاہور میں کسی وکیل کے علاج میں کوتاہی ہوئی تو سینکڑوں وکلا جتھہ بند ہو کر اسپتال پر حملہ آور ہو گئے۔ تین مریض مارے گئے، معالجوں اور طبی عملے پر تشدد کیا گیا، درجنوں گاڑیاں نذر آتش کی گئیں۔ متعدد وکلا سے پوچھا: ”بھیا! فیس لے کر ہڑتال کا شرعی نہیں، قانونی جواز ہی بتا دو“۔ جواب کا انتظار ہے۔ ایک جرنیل نے آئین توڑا تو اسے عدالت کا سامنا کرنا پڑا۔ کبھی ایک بہانہ تو کبھی کمر درد کا عذر! بہرصورت پیشی کا حکم ملا تو وہ عسکری ادارہ امراض قلب میں جا چھپا۔ اب خاکی پوش جتھہ حرکت میں آ گیا۔ وہ چھ خاکی پوش معالج اپنے خاکی پوش ساتھی کو سنگین طبی عوارض میں مبتلا قرار دینے کا اللہ کو کیا جواب دیں گے۔ ”سنگین طبی عوارض“ میں مبتلا مریض پروانہ امراض لے کر دبئی پہنچتے ہی ہمیں رقص کرتا نظر آیا۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ خاکی پوشوں نے پریس کانفرنس میں ماضی کی کوتاہیوں کا اعتراف ہی نہیں کیا بلکہ اب تو وہ ملک کو انگلیوں پر نچا کر ”فیض“ یاب کرنے والے کو نشان عبرت بھی بنا رہے ہیں۔ میں پرسوں پرلے روز کسی کی بلاجواز مداخلت پر افسردہ ہوا تو برادرم کرنل انعام الرحیم بولے: ”جناب، اباؤٹ ٹرن کا عمل شروع ہے لیکن درد ہی نے دیا تھا، ہمیں دوا دے کر یعنی اپنے کیے پر پانی پھیر کر واپس جائیں گے، پہلے نہیں“۔ یہ جتھہ مجھے کچھ ہدایت یافتہ نظر آیا۔ پھر احتجاج کے نام پر شاہراہیں، گلیاں، بازار برباد ہوئے۔ اسلحے، کلہاڑیوں، کیل دار ڈنڈوں اور آہنی لاٹھیوں سے پولیس اور رینجرز پر حملے ہوئے، معصوم اہلکاروں پر گاڑیاں چڑھائی گئیں۔ دھرنے کے نام پر پولیس اہلکاروں پر حملے کر کے انہیں معذور کیا گیا۔ لیکن جتھے کے کسی رکن نے ایک حرف مذمت ادا نہیں کیا۔ ان مہلک آلات کے ساتھ حملے کیے گئے جو پہاڑ کاٹنے میں کام آتے ہیں۔ جتھے کا سرغنہ بالآخر ایک دن قانون کی لپیٹ میں آ ہی گیا۔ برطانیہ نے لوٹی ہوئی رقم پاکستان کو واپس کی تو ”امین“ نے خائین بن کر رقم اسی لٹیرے کو دے دی جس نے لوٹی تھی۔ بدلے میں سینکڑوں ایکڑ زمین ”تحفتاً“ حاصل کر لی۔ مجرم کو سزا ہوئی تو ارکان جتھہ اس خالص قانونی فیصلے کو، یاللعجب، سیاسی فیصلہ کہنے لگے۔ جتھے کے یہ قلم کار اور مقررین معلوم نہیں بروز محشر اس کا کیا جواز پیش کریں گے۔ سید مرحوم کی عالمگیر اسلامی تحریک دو نکات پر کھڑی تھی۔ یہ کہ اسلام آج بھی ہر جگہ، بشمول ریاستی سطح پر قابل عمل ہے۔ یہ وہ بھولا ہوا سبق تھا جو سید نے امت کو یاد دلایا۔ تب کے قابل ذکر علما کے لئے یہ کچھ باعث تعجب اور ناقابل عمل تھا۔ لیکن سید مودودی کا یہ عالمگیر تصور چند عشروں میں کل عالم پر چھا گیا۔ آج کوئی سیاسی جماعت اس کے برعکس بات نہیں کر سکتی۔ سبھی کو، بھلے ووٹ کی خاطر ہی سہی، ”اسلامی ٹچ“ ضرور دینا پڑتا ہے۔ سید مودودی کے پیش نظر دوسرا نکتہ پہلے کام کو روبہ عمل لانے والے رجال کار کی تیاری تھا۔ میرے لیے پہلے نکتے کی تفہیم ہی کافی ہے، اسی پر سر دھنتا رہتا ہوں۔ مجرم کے لئے ”سیاسی قیدی کو رہا کرو“ کا نعرہ لگاتے سیاسی جتھوں میں گھرا ہونے کے سبب میں دوسرے نکتے کو عملی شکل میں کیونکر دیکھ سکتا ہوں۔ پس میں اس نئے سید مودودی کا منتظر ہوں جو پہلے کام کو روبہ عمل لانے کے لئے رجال کار تیار کرے۔

میں نے دو پاکستان دیکھے ہیں۔ 90ء تک کا مفلوک الحال اور راشن کارڈوں پر زندگی گزارنے والے افراد کا ملک، اخلاقی قدروں اور روایات کا امین ملک، مرنجان مرنج، صلح کل لیکن آہنی اعصاب کے مالک محمد خان جونیجو کا پاکستان کہ جنہوں نے لاٹھی گولی نہیں، اپنے حکم سے جرنیلوں کو لمبی شیورلیٹ کاروں سے اتار کر ہزار سی سی کی ننھی کاروں میں بٹھا دیا تھا۔ جنرل ضیا کے دو جرم ناقابل معافی ہیں۔ عدالتی فیصلے محترم ہوتے ہیں لیکن اپنے آئینی اختیار کے سہارے وہ بھٹو کو بچا سکتے تھے۔ جونیجو حکومت کی بلاجواز تحلیل ان کا دوسرا جرم ہے جو نہ ہوتا تو آج کا پاکستان کہیں زیادہ توانا ہوتا۔ قنوطی حضرات سے البتہ عرض ہے کہ اپنے قیام تا ایں دم پاکستان خوب سے خوب تر ہی کے رخ پر ہے۔ میں اسے امروز وفردا کے پیمانے سے نہیں، افق کے پار جا کر دیکھتا ہوں۔ سید مودودیؒ کو فوجی عدالت نے سزائے موت سنائی تو جماعت اسلامی نے کوئی غل نہیں مچایا۔ فیصلہ مطلقاً سیاسی تھا لیکن اسے سیاسی نہیں کہا، قانون کا سامنا کیا اور اسی کے سہارے سید رحمہ اللہ آبرومند ہوئے۔ کسی جتھے کا سہارا نہیں لیا۔ پُرامن جماعت اسلامی پر پابندی لگی تو اس نے بھی قانون ہی کا سہارا لیا اور سپریم کورٹ میں جا کر جماعت سرخرو ہوئی۔ ولی خان کی نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی لگی تو پارٹی نے قانون کا سامنا کیا، اودھم نہیں مچایا۔ تاہم ضیا شہید نے یہ پابندی غیر موثر کر دی۔ بھٹو مرحوم نے نواب محمد احمد خان کے مقدمہ قتل کا سامنا کرتے ہوئے بھرپور قانونی جنگ لڑی۔ سپریم کورٹ تک گئے۔

قوم اور فوج کا ساتھ

مجیب الرحمٰن شامی

ابھی افواجِ پاکستان کے پہلے سالارِ اعلیٰ (چیف آف ڈیفنس فورسز) کی تقرری کے نوٹیفکیشن کی سیاہی بھی خشک نہیں ہوئی تھی کہ آئی ایس پی آر (انٹر سروسز پبلک ریلیشنز) کے ڈی جی، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کی پریس بریفنگ کی اطلاع موصول ہوئی۔ دانت میں تکلیف کے باعث راولپنڈی جانا ممکن نہ ہو سکا لیکن محرومی کا احساس یوں نہ ہوا کہ بریفنگ براہ راست ٹی وی چینلوں پر دکھا دی گئی۔ جنرل صاحب کے الفاظ اور لہجہ من وعن آنکھوں اور کانوں تک پہنچ گئے۔ اُنہوں نے جو کچھ کہا اُس پر بحث جاری ہے، مختلف سیاسی رہنما اظہار خیال کر رہے ہیں۔ وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے اُس پر توثیقی دستخط ثبت کرنے کا اعلان کر دیا ہے تو وزیر مملکت برائے داخلہ بھی اُن سے پیچھے نہیں رہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ اب پاکستان تحریک انصاف کو اُسی طرح اپنے بانی سے کنارا کشی کرنا ہوگی جس طرح ایم کیو ایم نے اپنے بانی سے کی ہے، مذاکرات کے دروازے بند کرنے کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ تحریک انصاف نے یہ بس مِس کر دی ہے۔ عمران خان سے ملاقاتوں کا سلسلہ بھی بند کرنے کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔ اُن کی بہن ڈاکٹر عظمیٰ خان نے ملنے کے بعد سیاسی گفتگو کی، اِس لئے اب دوبارہ انہیں یہ موقع نصیب نہیں ہو گا۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے صاف الفاظ میں بتا دیا ہے کہ جیل کے قواعد وضوابط کسی سزا یافتہ قیدی سے سیاسی گفتگو کی اجازت نہیں دیتے۔ نہ ہی اُس کے سیاسی پیغامات یا بیانات (ملاقاتیوں کے ذریعے) لوگوں تک پہنچائے جا سکتے ہیں۔ وکلاء حضرات بھی اپنے موکل سے قانونی مشاورت کے لئے مل سکتے ہیں، اُس کے سیاسی ترجمان بن کر میڈیا میں چھک نہیں سکتے۔ اِس لئے جو وکیل ضابطے کی خلاف ورزی کریں گے، اُن کو بھی خان صاحب تک رسائی نہیں ہو گی۔ اعظم نذیر تارڑ نامور قانون دان ہیں، جناب نواز شریف کی وکالت کے فرائض بھی ادا کرتے رہے ہیں، انہوں نے بڑی شدت سے یاد دلایا کہ قیدی نواز شریف سے ملنے کے بعد انہوں نے کبھی اُن کی سیاسی ترجمانی نہیں کی، میڈیا کے ذریعے اُن کے خیالات نشر کرنے میں انہیں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ عطاء اللہ تارڑ کا بھی اصرار ہے کہ وکلاء کا کام اپنے موکل کا مقدمہ عدالت میں لڑنا ہے، وہ اُس کے ترجمان بن کر میڈیا پر تانیں نہیں اُڑا سکتے۔ تارڑ صاحبان نے ایک سو سال سے زائد نافذ العمل پریزنز ایکٹ (قانون برائے جیل خانہ جات) کی کئی شقیں پڑھ کر سنائیں جن میں صاف الفاظ میں درج ہے کہ سزا یافتہ قیدی کو سیاسی امور پر گفتگو کی اجازت نہیں ہو گی، مزید یہ کہ اُس کی ملاقاتوں کے دوران سپرنٹنڈنٹ جیل (یا اس کا نمائندہ) موجود رہے گا تاکہ سرکار آگاہ رہے کہ قیدی سے کیا کہا گیا اور جواب میں اُس نے کیا کیا کچھ کہا۔ جس قانون کا انہوں نے حوالہ دیا وہ کتاب قانون کا آزادی سے پہلے کا حصہ ہے۔ پاکستان کی ساری حکومتیں اُس کی محافظ رہی ہیں، کسی نے سیاسی قیدیوں یا سیاستدان قیدیوں کو استثنیٰ (یا رعایت) دینے کے لئے اُس میں کوئی ترمیم یا تبدیلی نہیں کی۔ جناب نواز شریف نے طویل عرصہ قید کاٹی، جناب آصف علی زرداری نے تو گیارہ، بارہ سال یہ لطف اٹھایا، یوسف رضا گیلانی نے بھی کئی برس جیل میں گذارے۔ جب عمران خان وزیراعظم تھے تو اُن کے مخالفین کے ساتھ اسی ”پریزنز ایکٹ“ کے مطابق سلوک ہوتا رہا۔ انہوں نے اِس کی کسی ”ظالمانہ“ شق میں ترمیم یا تخفیف کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ اُن کا بس چلتا تو وہ اُس میں کئی مزید ایسی شقیں ڈال دیتے جو سیاستدان قیدیوں کی مشکیں کس سکیں۔ جناب نواز شریف، جناب آصف علی زرداری، جناب یوسف رضا گیلانی وغیرہ وغیرہ نے بھی پریزنز ایکٹ کو جوں کا توں رکھا۔ پاکستان میں چونکہ اقتدار اور جیل لازم وملزوم ہو چکے ہیں، عام طور پر اقتدار میں رہنے والا جیل بھجوایا جاتا ہے جبکہ جیل میں رہنے والا اقتدار پر اپنا حق فائق سمجھ لیتا ہے اور اکثر اسے حاصل کر کے بھی دکھا دیتا ہے کہ حق بحق دار رسید۔ عمران خان سے ملنے والوں کو یہ ’سہولت‘ حاصل رہی ہے کہ وہ ان کے سیاسی خیالات و ارشادات عامتہ الناس تک پہنچائیں۔ اہلِ اقتدار نے اپنی آنکھیں مسلسل بند رکھی ہیں، جیل کے قواعد وضوابط انہوں نے اِس دوران پڑھ کر نہیں سنائے، اِس لئے جناب خان کے وکیلوں، ساتھیوں اور بہنوں نے اسے اپنا حق سمجھ لیا۔ راوی کے پلوں سے بہت سا پانی گذرنے کے بعد اب قواعد وضوابط یاد آ چکے ہیں، سو پڑھ پڑھ کر سنائے جا رہے ہیں اور اُن پر عمل کرنے کو ”قومی فریضہ“ سمجھا اور سمجھایا جا رہا ہے۔ اِس شدت کے اثرات کیا مرتب ہوں گے، یہ آنے والا وقت بتائے گا، فی الحال تو عمران خان اپنے ملاقاتیوں کے محتاج نہیں ہیں۔ ان کے ٹوئٹر ہینڈلر اُن کے ارشادات لوگوں تک مسلسل پہنچانے میں لگے ہیں۔ اُن کا لہجہ کڑوے سے کڑوا ہوتا جا رہا ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو براہ راست نشانہ بنا کر کلیجہ ٹھنڈا کیا جا رہا ہے۔ عمران خان کی بہنوں نے بھی اسی طرز گفتگو کو اپنا رکھا ہے۔ بھارتی چینلوں پر گفتگو کرتے ہوئے بھی احتیاط ملحوظ نہیں رکھی جا رہی۔ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی بدستور سر پر کفن باندھ کر کھڑے ہیں اور اپنے ہم نواؤں کے ساتھ مل کر کچھ بھی کر گذرنے کے دعوے کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اِس سب کا نتیجہ آئی ایس پی آر کی پریس بریفنگ کی صورت میں برآمد ہوا ہے۔ جناب ڈی جی نے بانی پی ٹی آئی کو ”ذہنی مریض“ قرار دیتے ہوئے، اُن کے بیانیے کو شدت سے مسترد کر دیا ہے۔ واضح کیا ہے کہ فوج اور عوام کے درمیان دراڑ ڈالنے کی انتہائی مذموم کوشش کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ جناب جنرل کے جذبات اور احساسات نظر انداز نہیں کئے جا سکتے۔ ہر پاکستانی کی خواہش ہے کہ فوج کو سیاسی مناقشوں اور تنازعوں سے الگ رکھا جائے۔ یہ ہمارا قومی اثاثہ ہے، اُسے متنازعہ بنانا اور اِس کی قیادت پر حملے کرنا کسی بھی طور پسندیدہ نہیں۔ پاکستان کی سلامتی مضبوط فوج کی مرہونِ منت ہے۔ حالیہ پاک بھارت جنگ میں افواجِ پاکستان نے جو کارکردگی دکھائی اور اپنے سے کئی گنا بڑے حملہ آور کا منہ جس طرح موڑا بلکہ توڑا، اُس نے پوری دنیا میں اُن کا اور پاکستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ اہلِ سیاست کو اپنی لڑائیاں آپ لڑنی چاہئیں، اپنے اختلافات کو آپس میں طے کرنا چاہئے اور ایک دوسرے کی زندگی اجیرن نہیں بنانی چاہئے۔ پوری شدت اور قوت سے افواجِ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہونے کی سعادت حاصل کرتے ہوئے اگر یہ گذارش کی جائے تو بے جا نہیں ہوگی کہ جو پریس بریفنگ ڈی جی آئی ایس پی آر نے دی ہے وہ وزیر دفاع یا کوئی اور حکومتی ترجمان دیتے تو زیادہ مناسب ہوتا۔ فوج کا دفاع صرف فوج کی نہیں، پوری ریاست کی ذمہ داری ہے۔ ریاست اور فوج ایک دوسرے کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنے رہیں گے تو دونوں سلامت رہیں گے۔ اہلِ سیاست جو بھی کہیں، جو بھی کریں، جتنا بھی اشتعال دلائیں، قومی اداروں کو اپنے کام سے کام رکھنا ہے۔ اہل سیاست کی پیدا کردہ آلودگی سے دامن بچانا ہے۔ قوم اور فوج کا ساتھ اٹل ہے، ناگزیر ہے، اُسے بہرحال برقرار رکھنا ہے۔

بڑھتا ہوا ظلم اور خاموش تماشائی عالمی طاقتیں!

سید منیر حسین گیلانی

کرہ ارض پر انسان ارتقائی منازل طے کرتا ہوا حیوانی زندگی سے نکل کر مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والے انسانوں کے ساتھ رہنے والی مدنی زندگی میں داخل ہوا تو اس نے معاشرے کو پرامن بنانے کا عہد کیا لیکن جوں جوں انسان عقل وبصیرت اور علم کی منزل طے کرتا ہوا آگے بڑھا تو طاقت کے نشے اور دوسروں کو طاقت سے زیر کرنے کی خواہش نے اسے پرانی روش اختیار کرنے پر مجبور کر لیا، بقائے باہمی اور امن کی بجائے قتل وغارت، دوسروں کے حقوق غصب کرنا، املاک کو نقصان پہنچانا، وسائل پر قبضہ کرنا اور ظلم واستبداد کا ناجائز راستہ اختیار کرنا، اس کی عادت بن گئی۔ ہماری زندگی میں آج کے دور سے پہلے ویسے تو کئی جنگیں لڑی گئیں، لیکن دو بڑی جنگیں عالمی جنگ اول اور دوئم لڑی گئیں، جن میں لاکھوں انسانوں کو قتل اور جلاوطن کیا گیا۔ یہ بھی انسانی تاریخ کا سیاہ کن باب ہے، لیکن اس کے آگے دیکھیں تو امریکہ جیسی بڑی طاقت اور اسرائیل جیسی شیطانی حیوانی ناجائز صیہونی حکومت نے بھی وہی راستہ اختیار کیا کہ دنیا میں امن قائم نہ ہو سکے، لیکن افسوسناک بات اور ظلم یہ ہے کہ آج کے مہذب معاشروں میں یہ سکت نظر نہیں آرہی کہ وہ کسی جارح کی جارحیت کو روک سکے یا اس کے خلاف محاذ بنا کر مقابلہ کرنے کی کوشش کرے۔ ابھی چند ماہ پہلے اسرائیل نے ایران پر حملہ کر کے اس کی اہم حکومتی، سیاسی، سماجی اور سائنسی شخصیات کو شہید کیا، اور پُرامن ایٹمی اثاثوں کو نقصان پہنچایا۔ لیکن کسی نے بھی جارحیت کے مقابلے کی جر?ت کی اور نہ ہی کوئی ایران کے ساتھ کھل کر کھڑا ہوا۔ بلکہ عالمی سفارتی قوانین اور اخلاقیات سے عاری امریکہ نے ایران کے ساتھ امن مذاکرات کے دوران بھی ایرانی سرزمین پر حملہ کیا، جس کا جواب ایران نے نہ صرف اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ میں دیا، بلکہ قطر میں امریکی تنصیبات کو نشانہ بھی بنایا، مگر تلخ حقیقت ہے کہ آج کی مہذب دنیا میں کسی نے بھی اسرائیل اور امریکہ کے جارحانہ اقدامات کو روکنے کے لیے طاقت کے استعمال کا نہ صرف عندیہ نہیں دیا، بلکہ مذمت تک نہیں کی۔ پھر کچھ ہی عرصے بعد اسرائیل نے حماس کی قیادت کو شہید کرنے کے لئے امریکہ کے اتحادی دوست قطر پر بھی حملہ کیا اور مزاحمتی تحریک کے بیرون ملک دفتر کو نشانہ بنایا۔ جس کے نتیجے میں قطری شہری اور حماس کے مہمانوں کو شہید کیا گیا، جبکہ اس سے پہلے نومنتخب ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کی تقریب حلف برداری میں حماس کے سربراہ اسمٰعیل ہنیہ کو نشانہ بنا کر شہید کیا گیا۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کی لڑائی میں جس بربریت کا مظاہرہ یہودی صیہونی حکومت نے کیا نہ صرف قابل مذمت، بلکہ اس معاشرے کے چہرے پر شرمندگی کا بدنما داغ بھی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی انتخابی مہم کے دوران تقریروں میں امن کا مسیحا بننے کے دعوے کرتے نہیں تھکتے تھے۔ پھر صدر منتخب ہونے کے بعد سے اب تک ٹرمپ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ رکوانے کا بار بار تذکرہ کرتے اور امن کا سہرا اپنے سر باندھنا چاہتے اور توقع رکھتے ہیں کہ امن کا نوبل ایوارڈ اسے دیا جائے اور اس کے بار بار تذکرے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ میرا تو خیال ہے کہ اسرائیلی سرپرستی اور 80 ہزار کے قریب فلسطینیوں کے قتل عام کی سرپرستی پر امریکی صدر کو اگر کوئی منافقت اور ظلم وبربریت کا ایوارڈ ہوتا تو اسے دیا جائے، امن ایوارڈ کا تو یہ کوئی حق دار نہیں، حالانکہ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف اور اسرائیلی دہشت گرد نتین یاہو کی خواہش یہی ہے۔ امریکی صدر نے خصوصاً غزہ میں سیز فائر کی کوشش کی تھی، اس میں ڈونلڈ ٹرمپ کی بدنیتی پر مبنی اسرائیلی سرپرستی واضح طور پر نظر آرہی تھی۔ دوسری طرف حزب اللہ لبنان کے سربراہ سید حسن نصراللہ، ہاشم صفی الدین اور ان کے ساتھیوں کو بھی شہید کیا گیا۔ انصار اللہ یمن پر بھی حملے کئے گئے۔ اتنے بڑے مظالم سے عالمی طاقتوں اور اداروں کی خاموشی سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں رہنے والے انسانوں کے زبانیں گنگ ہو چکی ہیں، بڑے ممالک کے فوجی بھی کسی اندھیرے میں گم ہو چکے ہیں، کوئی بھی ملک بے تحاشا وسائل رکھنے کے باوجود کوئی ایسا قدم اٹھانے کو تیار نہیں جس سے امریکہ اور اس کے پالتو اسرائیل کے مظالم کو روکا جا سکے۔ ابھی چند دن پہلے لبنان کے بارڈر پر امن کے نام سے سیز فائر کے باوجود حزب اللہ لبنان کے کمانڈر ہیثم علی طباطبائی کی شہادت اسرائیلی بربریت اور امریکی سرپرستی کا ثبوت ہے کہ دنیا میں کوئی بھی ایسا شخص جماعت یا گروہ نہیں ہے، اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو کے بازو کو مروڑ کر توڑ سکے۔ ان واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے احساس ہوتا ہے کہ نیتن یاہو اور امریکی صدر خطے کو پرامن نہیں رہنے دیں گے اور گاہے بگاہے مختلف ممالک کے اندر تخریبی عناصر کی سرپرستی کر کے انتشار پیدا کریں گے۔ کاش! امت مسلمہ میں کوئی ایک فرد بھی ٹرمپ اور نتن یاہو کو للکارتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں امن قائم کرنے کا پیش خیمہ بنے۔ اگر یہی صورتحال رہی تو صرف مشرق وسطیٰ ہی نہیں پوری دنیا میں تیسری جنگ عظیم کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ لبنان کی قیادت، فلسطینی بے گھر، نادار لوگ ظلم سے نبرد آزما ہوں گے اور اپنے ساتھیوں کی شہادت کا بدلہ بھی لیں گے۔

کرہ ارض پر انسان ارتقائی منازل طے کرتا ہوا حیوانی زندگی سے نکل کر مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والے انسانوں کے ساتھ رہنے والی مدنی زندگی میں داخل ہوا تو اس نے معاشرے کو پرامن بنانے کا عہد کیا لیکن جوں جوں انسان عقل وبصیرت اور علم کی منزل طے کرتا ہوا آگے بڑھا تو طاقت کے نشے اور دوسروں کو طاقت سے زیر کرنے کی خواہش نے اسے پرانی روش اختیار کرنے پر مجبور کر لیا، بقائے باہمی اور امن کی بجائے قتل وغارت، دوسروں کے حقوق غصب کرنا، املاک کو نقصان پہنچانا، وسائل پر قبضہ کرنا اور ظلم واستبداد کا ناجائز راستہ اختیار کرنا، اس کی عادت بن گئی۔ ہماری زندگی میں آج کے دور سے پہلے ویسے تو کئی جنگیں لڑی گئیں، لیکن دو بڑی جنگیں عالمی جنگ اول اور دوئم لڑی گئیں، جن میں لاکھوں انسانوں کو قتل اور جلاوطن کیا گیا۔ یہ بھی انسانی تاریخ کا سیاہ کن باب ہے، لیکن اس کے آگے دیکھیں تو امریکہ جیسی بڑی طاقت اور اسرائیل جیسی شیطانی حیوانی ناجائز صیہونی حکومت نے بھی وہی راستہ اختیار کیا کہ دنیا میں امن قائم نہ ہو سکے، لیکن افسوسناک بات اور ظلم یہ ہے کہ آج کے مہذب معاشروں میں یہ سکت نظر نہیں آرہی کہ وہ کسی جارح کی جارحیت کو روک سکے یا اس کے خلاف محاذ بنا کر مقابلہ کرنے کی کوشش کرے۔ ابھی چند ماہ پہلے اسرائیل نے ایران پر حملہ کر کے اس کی اہم حکومتی، سیاسی، سماجی اور سائنسی شخصیات کو شہید کیا، اور پُرامن ایٹمی اثاثوں کو نقصان پہنچایا۔ لیکن کسی نے بھی جارحیت کے مقابلے کی جر?ت کی اور نہ ہی کوئی ایران کے ساتھ کھل کر کھڑا ہوا۔ بلکہ عالمی سفارتی قوانین اور اخلاقیات سے عاری امریکہ نے ایران کے ساتھ امن مذاکرات کے دوران بھی ایرانی سرزمین پر حملہ کیا، جس کا جواب ایران نے نہ صرف اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ میں دیا، بلکہ قطر میں امریکی تنصیبات کو نشانہ بھی بنایا، مگر تلخ حقیقت ہے کہ آج کی مہذب دنیا میں کسی نے بھی اسرائیل اور امریکہ کے جارحانہ اقدامات کو روکنے کے لیے طاقت کے استعمال کا نہ صرف عندیہ نہیں دیا، بلکہ مذمت تک نہیں کی۔ پھر کچھ ہی عرصے بعد اسرائیل نے حماس کی قیادت کو شہید کرنے کے لئے امریکہ کے اتحادی دوست قطر پر بھی حملہ کیا اور مزاحمتی تحریک کے بیرون ملک دفتر کو نشانہ بنایا۔ جس کے نتیجے میں قطری شہری اور حماس کے مہمانوں کو شہید کیا گیا، جبکہ اس سے پہلے نومنتخب ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کی تقریب حلف برداری میں حماس کے سربراہ اسمٰعیل ہنیہ کو نشانہ بنا کر شہید کیا گیا۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کی لڑائی میں جس بربریت کا مظاہرہ یہودی صیہونی حکومت نے کیا نہ صرف قابل مذمت، بلکہ اس معاشرے کے چہرے پر شرمندگی کا بدنما داغ بھی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی انتخابی مہم کے دوران تقریروں میں امن کا مسیحا بننے کے دعوے کرتے نہیں تھکتے تھے۔ پھر صدر منتخب ہونے کے بعد سے اب تک ٹرمپ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ رکوانے کا بار بار تذکرہ کرتے اور امن کا سہرا اپنے سر باندھنا چاہتے اور توقع رکھتے ہیں کہ امن کا نوبل ایوارڈ اسے دیا جائے اور اس کے بار بار تذکرے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ میرا تو خیال ہے کہ اسرائیلی سرپرستی اور 80 ہزار کے قریب فلسطینیوں کے قتل عام کی سرپرستی پر امریکی صدر کو اگر کوئی منافقت اور ظلم وبربریت کا ایوارڈ ہوتا تو اسے دیا جائے، امن ایوارڈ کا تو یہ کوئی حق دار نہیں، حالانکہ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور اسرائیلی دہشت گرد نتین یاہو کی خواہش یہی ہے۔

تیرا لکھ نہ روے!

حامد ولید

دیکھئے عمران خان کی کوتاہ بینی نے اسی ادارے سے پوری سیاسی برادری کی ناک کٹوائی ہے جس کی سیاسی سرگرمیوں پر بار بار اس ملک میں اعتراض ہوا ہے اگر عمران خان نے طریقے سلیقے سے تنقید کی ہوتی تو انہیں طریقے سلیقے کا جواب ملتا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اینٹ کا جواب پتھر سے دیا ہے اور پھر بھی ایسا کہ اس نے سب کے سر کھول دیئے ہیں، اس میں شک نہیں ہے کہ سیاست میں فوج کے کردار پر شروع دن سے انگلیاں اُٹھ رہی ہیں مگر عمران خان کی شعلہ آمیز تنقید نے تنقید کو تضحیک میں بدل دیا اور جواب میں وہ کچھ سن لیا جس کا صرف تصور کیا جا سکتا ہے۔ ان کی تنقید نے پاکستان کے دشمنوں کو زبان دے دی جس سے عمران خان کو کارنر ہونا پڑا ہے۔ اس میں شک نہیں ہے کہ ہمارے ہاں سیاست میں دراندازی ہوتی رہی ہے مگر فوج کو سیاست میں ایک قطعی سپیس بھی عمران خان کے دور میں ہی ملی ہے ورنہ تو پیپلز پارٹی ہو یا نون لیگ، ہر دو جماعتوں نے اس قطعی سپیس کو پیدا نہیں ہونے دیا تھا۔ یہ عمران خان تھے جن کے ارشادات عالیہ تھے کہ فوج کو سیاسدانوں کی جاسوسی کرنی چاہئے، یہ ان کا کام ہے اور یہ بھی کہ جب بھی کوئی قانون پاس کروانا ہوتا ہے، آئی ایس آئی پارلیمنٹ کو اکٹھا کرتی ہے وغیرہ وغیرہ اور بعد میں پورے ادارے کو چھوڑ کر ایک شخصیت کی برائیاں نکالنے لگے اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ پورا ادارہ ان کے خلاف ہو گیا ہے۔ سیاست بڑا نازک کھیل ہوتا ہے، یہ ماچس کی تیلیوں سے عمارت کھڑی کرنے کی مشق ہوتی ہے۔ عمران خان نے اسے بچوں کا کھیل بنا دیا ان کی ساری مقبولیت بچوں اور خواتین میں تھی، وہ بچے بڑے ہو گئے اور خواتین ان کے عشق میں بچیاں بن گئیں، نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن اور ہم نے سیاست کو بچوں اور خواتین کا کھیل بنا لیا۔ بس یہی دن دیکھنے کو رہ گیا تھا۔ عمران خان نے جس طرح آداب گفتگو کی حدیں پار کی ہیں، اس کے سبب آج انہیں اپنے لئے ذہنی مریض جیسا لفظ سننا پڑا ہے۔ یہ لفظ صرف ان کے لئے نہیں، پاکستان کی پوری سیاسی برادری کو سننا پڑا ہے۔ نظام دین کہا کرتے تھے کہ گالی بچے کو نہیں، بچے کے بڑوں کو پڑتی ہے۔ وہ یہ بھی کہا کرتے تھے کہ دم جتنی بھی لمبی ہو، گھوڑے کی اپنی پیٹھ ہی ڈھکی رہتی ہے۔ جس طرح جنرل فیض حمید نے اپنی کوتاہ بینی سے پوری فوج کو تنقید کے منہ پر رکھ دیا تھا اسی طرح عمران خان نے پوری سیاسی برادری کو تنقید کے منہ پر رکھ دیا ہے۔ آج ڈی جی آئی ایس پی آر سب کچھ کہنے کے بعد دوبارہ سے گیند سیاستدانوں کی کورٹ میں پھینک کر چلے گئے ہیں کہ تحریک انصاف کے خلاف بطور پارٹی کوئی ایکشن لینا ہے تو حکومت لے، یہ فوج کا کام نہیں ہے۔ اب اگر حکومت اس پارٹی پر پابندی لگاتی ہے تو کہا جائے گا کہ فوج کو خوش کرنے کے لئے ایسا کیا گیا۔ عمران خان کو ہوش کے ناخن لینا چاہئیں، انہیں اگر سیاست کرنی ہے تو سیاستدانوں جیسی باتیں کریں۔ ان کی ساری باتیں تو اس بات کا پتہ دیتی ہیں کہ انہیں سیاست سے کوئی دلچسپی نہیں ہے، جس طرح انہیں کام کاج سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ان کا ایک ہی مشغلہ ہے کہ کھاؤ پیو اور ایکسر سائز کرو۔ اس سے ان کا کام تو چل سکتا ہے مگر باقی کے پاکستان کا نہیں چل سکتا، پاکستانیوں کو کر کے کھانا پڑتی ہے۔ صحافی عامر الیاس رانا نے درست کہا کہ ان کی بھی نالش لینی چاہئے جو ہر شام سات سے رات بارہ بجے تک عمران خان کے بیانیے کو طریقے سے طریقے سے دہراتے رہتے ہیں لیکن ایسا کرنا بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالنے کے مترادف ہوگا اس لئے فیصلہ سازوں نے ان سوتوں پر ہاتھ ڈالنے کا آغاز کیا ہے جہاں سے سارا بیانیہ گھڑا جاتا ہے اگر واقعی اندرون ملک اور بیرون ملک بیٹھے سوشل میڈیا ایکٹوسٹ قابو میں آجاتے ہیں تو الیکٹرانک میڈیا پر بیٹھے نام نہاد دانشوروں کا گھان بچہ خودبخود ہو جائے گا۔ درج بالا ساری صورت حال بتاتی ہے کہ پاکستان کو اندرونی طور پر کیا چیز چیلنج بنی ہوئی ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے گزشتہ روز کی پریس کانفرنس سے ثابت کیا ہے کہ جو ہرزہ سرائی عمران خان کے ٹوئٹ میں کی جاتی ہے اسی کا سہارا لیکر بھارتی اور افغانی میڈیا پاک فوج کے خلاف پراپیگنڈہ کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ عمران خان کو اس بات کا اندازہ نہ، چنانچہ اب اگر اس کی نشاندہی ہو گئی ہے تو انہیں ایک زیرک سیاستدان کی طرح اس کا تدارک کرنا چاہئے۔ لیکن اگر وہ یہ سب کچھ جان بوجھ کر ایک منصوبے کے تحت ایسا کر رہے ہیں تو انہیں قرار واقعی سزا ملنی چاہئے۔ انہیں کھلی چھوٹ دینا بندر کے ہاتھ میں ماچس پکڑانے کے مترادف ہے، وہ اپنی ذاتی انا کی تسکین کرتے کرتے پورے گلشن کو آگ لگا دیں گے جسے بجھانے کے لئے کئی سو بالٹیوں کا پانی درکار ہوگا۔ دیکھنا یہ ہے کہ حکومت عمران خان کی منظم مہم کا کیا تدارک کرتی ہے؟ ان کی پارٹی کے بارے میں کیا فیصلہ کرتی ہے اور سوشل میڈیا کی وبا سے کیسے معاشرے کو محفوظ بناتی ہے؟ عمران خان سے ملاقاتوں پر پابندی اس کا حل نہیں ہے کیونکہ جیل مینوئل اس کی اجازت نہیں دیتا ہے تاہم اس بات کو قانون کی عدالت میں ثابت کرنا ہوگا۔ بہرحال عمران خان کو چاہئے کہ وہ اپنی اداؤں پر غور کریں۔ اگر انہوں نے مزید سیاست نہ کرنے کا تہیہ کر ہی لیا ہے تو ان کا راستہ خراب نہ کریں جو اس کام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

دیکھئے عمران خان کی کوتاہ بینی نے اسی ادارے سے پوری سیاسی برادری کی ناک کٹوائی ہے جس کی سیاسی سرگرمیوں پر بار بار اس ملک میں اعتراض ہوا ہے اگر عمران خان نے طریقے سلیقے سے تنقید کی ہوتی تو انہیں طریقے سلیقے کا جواب ملتا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اینٹ کا جواب پتھر سے دیا ہے اور پھر بھی ایسا کہ اس نے سب کے سر کھول دیئے ہیں، اس میں شک نہیں ہے کہ سیاست میں فوج کے کردار پر شروع دن سے انگلیاں اُٹھ رہی ہیں مگر عمران خان کی شعلہ آمیز تنقید نے تنقید کو تضحیک میں بدل دیا اور جواب میں وہ کچھ سن لیا جس کا صرف تصور کیا جا سکتا ہے۔ ان کی تنقید نے پاکستان کے دشمنوں کو زبان دے دی جس سے عمران خان کو کارنر ہونا پڑا ہے۔ اس میں شک نہیں ہے کہ ہمارے ہاں سیاست میں دراندازی ہوتی رہی ہے مگر فوج کو سیاست میں ایک قطعی سپیس بھی عمران خان کے دور میں ہی ملی ہے ورنہ تو پیپلز پارٹی ہو یا نون لیگ، ہر دو جماعتوں نے اس قطعی سپیس کو پیدا نہیں ہونے دیا تھا۔ یہ عمران خان تھے جن کے ارشادات عالیہ تھے کہ فوج کو سیاسدانوں کی جاسوسی کرنی چاہئے، یہ ان کا کام ہے اور یہ بھی کہ جب بھی کوئی قانون پاس کروانا ہوتا ہے، آئی ایس آئی پارلیمنٹ کو اکٹھا کرتی ہے وغیرہ وغیرہ اور بعد میں پورے ادارے کو چھوڑ کر ایک شخصیت کی برائیاں نکالنے لگے اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ پورا ادارہ ان کے خلاف ہو گیا ہے۔ سیاست بڑا نازک کھیل ہوتا ہے، یہ ماچس کی تیلیوں سے عمارت کھڑی کرنے کی مشق ہوتی ہے۔ عمران خان نے اسے بچوں کا کھیل بنا دیا ان کی ساری مقبولیت بچوں اور خواتین میں تھی، وہ بچے بڑے ہو گئے اور خواتین ان کے عشق میں بچیاں بن گئیں، نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن اور ہم نے سیاست کو بچوں اور خواتین کا کھیل بنا لیا۔ بس یہی دن دیکھنے کو رہ گیا تھا۔ عمران خان نے جس طرح آداب گفتگو کی حدیں پار کی ہیں، اس کے سبب آج انہیں اپنے لئے ذہنی مریض جیسا لفظ سننا پڑا ہے۔ یہ لفظ صرف ان کے لئے نہیں، پاکستان کی پوری سیاسی برادری کو سننا پڑا ہے۔ نظام دین کہا کرتے تھے کہ گالی بچے کو نہیں، بچے کے بڑوں کو پڑتی ہے۔ وہ یہ بھی کہا کرتے تھے کہ دم جتنی بھی لمبی ہو، گھوڑے کی اپنی پیٹھ ہی ڈھکی رہتی ہے۔ جس طرح جنرل فیض حمید نے اپنی کوتاہ بینی سے پوری فوج کو تنقید کے منہ پر رکھ دیا تھا اسی طرح عمران خان نے پوری سیاسی برادری کو تنقید کے منہ پر رکھ دیا ہے۔ آج ڈی جی آئی ایس پی آر سب کچھ کہنے کے بعد دوبارہ سے گیند سیاستدانوں کی کورٹ میں پھینک کر چلے گئے ہیں کہ تحریک انصاف کے خلاف بطور پارٹی کوئی ایکشن لینا ہے تو حکومت لے، یہ فوج کا کام نہیں ہے۔ اب اگر حکومت اس پارٹی پر پابندی لگاتی ہے تو کہا جائے گا کہ فوج کو خوش کرنے کے لئے ایسا کیا گیا۔ عمران خان کو ہوش کے ناخن لینا چاہئیں، انہیں اگر سیاست کرنی ہے تو سیاستدانوں جیسی باتیں کریں۔ ان کی ساری باتیں تو اس بات کا پتہ دیتی ہیں کہ انہیں سیاست سے کوئی دلچسپی نہیں ہے، جس طرح انہیں کام کاج سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ان کا ایک ہی مشغلہ ہے کہ کھاؤ پیو اور ایکسر سائز کرو۔ اس سے ان کا کام تو چل سکتا ہے مگر باقی کے پاکستان کا نہیں چل سکتا، پاکستانیوں کو کر کے کھانا پڑتی ہے۔ صحافی عامر الیاس رانا نے درست کہا کہ ان کی بھی نالش لینی چاہئے جو ہر شام سات سے رات بارہ بجے تک عمران خان کے بیانیے کو طریقے سے طریقے سے دہراتے رہتے ہیں لیکن ایسا کرنا بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالنے کے مترادف ہوگا اس لئے فیصلہ سازوں نے ان سوتوں پر ہاتھ ڈالنے کا آغاز کیا ہے جہاں سے سارا بیانیہ گھڑا جاتا ہے اگر واقعی اندرون ملک اور بیرون ملک بیٹھے سوشل میڈیا ایکٹوسٹ قابو میں آجاتے ہیں۔

01

پرصوبائی مشیر نے بتایا کہ بلوچستان اس وقت شدید ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ کم بارشوں کے باعث متعدد اضلاع میں پانی کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں جبکہ کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا رہی ہے، جس پر حکومت نے فوری، درمیانی اور طویل مدتی اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسی سازی کے لیے کلائمٹ چینج پالیسی 2024 نافذ کردی گئی ہے جس کے لیے 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں، یہ پالیسی نہ صرف موجودہ مسائل سے نمٹنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے پائیدار ماحول کی بنیاد بھی فراہم کرے گی۔ ملاقات کے دوران نسیم الرحمٰن ملاخیل نے حکومت کے حالیہ ماحولیاتی اصلاحاتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر مرحلہ وار پابندی نافذ کی جا رہی ہے، جس کا مقصد فضلے میں کمی اور ماحول کو آلودگی سے بچانا ہے۔ اسی طرح انہوں نے اسپتالوں کے فضلات کے محفوظ اور جدید طریقوں سے ٹھکانے لگانے کے لیے بنائے گئے نئے انتظاماتی نظام سے بھی وفود کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے اداروں میں میڈیکل ویسٹ کو مناسب طریقے سے تلف کرنے کے لیے انسینیریشن یونٹس کو فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ ماحول اور انسانی صحت دونوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ صوبائی مشیر نے یہ بھی بتایا کہ شہری علاقوں میں صفائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے نئے اقدامات کیے جا رہے ہیں جن میں فضلے کی علیحدگی، ری سائیکلنگ اور ڈمپنگ سائٹس کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری مہمات جاری ہیں اور موجود پودوں و درختوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ نسیم الرحمٰن ملاخیل نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت تنہا موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نہیں نمٹ سکتی اور اس جدوجہد میں سماجی تنظیموں اور شہریوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ماحول دوست عادات اپنائیں، جیسے پلاسٹک بیگز کا استعمال کم کرنا، پانی کے ضیاع سے بچنا، شجرکاری میں حصہ لینا اور دھوئیں و زہریلی گیسوں کے اخراج کو کم کرنا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اور عوام مل کر قدم اٹھائیں تو بلوچستان کو ماحولیاتی بگاڑ اور موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے محفوظ بنایا جاسکتا ہے، اس لیے مستقبل کی حفاظت کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

02

حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر میں کئی ماہ سے زیرتعمیر سیوریج نالے کا ادھورا کام عوام کے لیے وبال جان بن گیا نالے کی ناقص تعمیر اور ادھورا کام عوام کے لیے سہولت کے بجائے عذاب بن گیا سیوریج نالے کی ناقص تعمیر سے نکاسی آب کا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے جگہ جگہ کھڑے گندے پانی کے جوہڑ عوام کے لیے مشکلات اور دشواری کا باعث بنا ہوا ہے بدبو تعفن سے مکینوں کی زندگی اجیرن کردی عوامی حلقوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیوریج نالے کی تعمیر انتہائی ناقص کی گئی ہے اب یہ کام کئی ماہ سے بند ہے۔ جس کی وجہ سے نالے کے کنارے واقع مکین شدید پریشان ہیں عوامی حلقوں نے متعلقہ ذمہ داروں کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام تسلی بخش اور جلد مکمل کر کے عوام کو درپیش مشکلات اور پریشانیوں سے نجات دلائی جائے۔

03

کردی گئی تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ منجھو شوری کچھ دو گوٹھ خادم حسین منجھو اور گوٹھ ہمت علی منجھو سے نامعلوم چوروں نے دونوں ٹرانسفارمر کوئیل نکال کر رفو چکر ہوگئے جبکہ دوسری واردات ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ سٹی کے حدود وارڈ نمبر 12 سے نامعلوم چابی چور نے سیف اللہ کھوسہ کی موٹر سائیکل ماڈل 25 چوری کرکے فرار ہوگئے

04

مظلوم عوام کے لیے تباہ کن ثابت ہوئی ہیں۔ ترجمان کے مطابق بلوچستان کو مسلسل تجربہ گاہ بنا کر آج اسے بدامنی، بے روزگاری، معاشی بربادی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا مرکز بنا دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان وسائل سے مالا مال خطہ ہونے کے باوجود وفاقی سطح پر طاقت کی رسہ کشی، نمائشی فیصلوں اور غیر مقامی حکمت عملیوں نے صوبے کو ترقی سے محروم کر رکھا ہے۔ امن وامان کی بگڑتی صورتحال، بڑھتی جرائم کی وارداتیں اور عدم تحفظ نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کیا ہے، جبکہ حکومت کی جانب سے کوئی مؤثر پالیسی یا جامع حکمت عملی سامنے نہیں آ رہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ بڑے منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کو نظرانداز کر کے باہر سے افراد بھرتی کرنا بدترین ناانصافی ہے، جس سے احساسِ محرومی مزید گہرا ہو رہا ہے۔ صوبے کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ عوام تک نہ پہنچنا معاشی ظلم کی بدترین شکل ہے۔ مرکزی ترجمان نے سیاسی عدم استحکام کو بلوچستان کے دیرینہ مسائل کی جڑ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کبھی حکومتیں گرانا، کبھی غیر مقامی فیصلے مسلط کرنا اور کبھی مصنوعی سیاسی اتحاد تشکیل دینا عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ موجودہ ملکی سیاسی و معاشی بحران نے بلوچستان کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری، صحت وتعلیم کی کمی اور پینے کے پانی کا بحران عوام کے لیے زندگی کو اذیت بنائے ہوئے ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاق بلوچستان پر سیاسی تجربات بند کرے اور صوبے کو آئینی حقوق، معاشی انصاف، امن واستحکام اور بااختیار مقامی حکمرانی فراہم کی جائے۔ ترجمان کے مطابق بلوچستان پاکستان کا بنیادی ستون ہے، اور جب تک صوبے کے عوام کو ان کا جائز حق نہیں دیا جاتا، ملک کی مجموعی ترقی ممکن نہیں۔

05

انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں عوامی اجتماعات اور کارنر میٹنگز سے خطاب کیا۔ انہوں نے سخت سردی کے دوران کلی چلتن، ریسانی اور ہزار گنجی کے عوام کو درپیش گیس پریشر اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ کو لمحہ فکریہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ظلم کی انتہا ہے۔ اور جمیعت علما اسلام عوام کو اس بے انصافی پر تنہا نہیں چھوڑے گی۔ نامزد امیدواروں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں جمیعت علما اسلام کا مقابلہ بجلی، گیس، بنیادی سہولیات کی کمی اور بے روزگاری جیسے اہم عوامی مسائل کے حل کے لیے ہوگا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ 28 دسمبر کو کتاب پر مہر لگا کر جمیعت کے امیدواروں کو کامیاب کریں، کیونکہ ان کی کامیابی مظلوم اور محکوم اقوام کے لیے فتح ہوگی۔

06

مغفرت کرے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (اے پی ایل ایف) کے وفد میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر سلطان محمد خان، مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالستار، صوبائی چیئرمین شاہ علی بگٹی، ایجوکیشن سیکرٹری عبدالحلیم خان، عبدالستار جونیئر، ایگریکلچر ایمپلائز یونین بلوچستان کے جنرل سیکرٹری منظور بلوچ، سینئر نائب صدر شاہنواز زہری، شاہ وزیر، ولید سمیت دیگر عہدیدار شامل تھے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر سلطان محمد خان نے کہا کہ الٰہی بخش نے اپنی زندگی مزدوروں کے حقوق کے تحفظ، اجرتوں میں اضافے، کام کیلئے محفوظ ماحول سمیت دیگر مسائل حل کرنے کی جدوجہد کرتے ہوئے گزاری، ان کی انتھک محنت، لگن اور مزدور دوستی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالستار نے کہا کہ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے تمام عہدیداران اور کارکن الٰہی بخش مرحوم کی مزدور تحریک کیلئے بے مثال خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اس دکھ کی گھڑی میں ان کے لواحقین اور ساتھیوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو یہ صدمہ صبر وتحمل سے برداشت کرنے کی توفیق دے، آمین۔

07

انسانیت کی تذلیل بھی ہے۔ انہوں نے کہ بعض ڈاکٹرز مریضوں کی مجبوری، درد اور تکلیف کو نظرانداز کر کے صرف کمیشن کی خاطر ایسی ادویات تجویز کرتے ہیں جو صرف انہی کے مخصوص میڈیکل اسٹوروں پر دستیاب ہوتی ہیں۔ مریض کو دو سو روپے کی دوا لینے کے لیے پانچ سو روپے خرچ کرنا پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ اس استحصالی نظام نے غریب عوام کو شدید مالی دبا میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ کمیشن خوری کی بنیاد پر دی جانے والی ادویات نہ صرف اخراجات بڑھا دیتی ہیں بلکہ علاج کے معیار پر بھی سوال اٹھاتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ بعض لوگ انہی ناجائز کمیشنوں کی کمائی سے حج اور عمرہ جیسے مقدس فرائض بھی انجام دیتے ہیں، جو نہ صرف مذہبی اقدار کی توہین ہے بلکہ اللہ کے حضور جواب دہی کے حوالے سے بھی انتہائی تشویشناک عمل ہے۔ انسانیت کو دکھ اور درد میں مبتلا کرنے والے روز محشر اللہ کو کیا منہ دکھائیں گے؟ انہوں نے کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا۔ سید صادق آغا نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ کمیشن کلچر اور غیر ضروری ادویات لکھنے کے رجحان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، اور مریضوں کو لوٹنے والے مافیاز کے خلاف مؤثر قانون سازی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی بلوچستان عوام کی صحت اور انسانیت کی عزت کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاتی رہے گی۔

08

ریلی میں جاموٹ، بلوچ اقوام، بلدیاتی نمائندوں، سماجی شخصیات اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، جس سے شہر میں ایک منفرد جوش وخروش دیکھنے میں آیا۔ شرکا نے کہا کہ سندھی ثقافت برصغیر کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے اور اس کی شناخت اجرک، ٹوپی، مہمان نوازی، محبت اور رواداری سے ہے۔ ثقافتی دن منانے کا مقصد نئی نسل کو اپنی زبان، لباس، تاریخ اور روایات سے روشناس کرانا ہے۔ ریلی کے اختتام پر ثقافتی رنگوں سے بھرپور نعرے، موسیقی اور امن و محبت کے پیغامات پیش کیے گئے۔ بلدیاتی کونسلر محمد عثمانی ابڑو نے کہا کہ سندھی ثقافت ہماری شناخت، تاریخ اور ورثہ ہے اور نوجوان نسل کو اس پر فخر کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی میں بسنے والی تمام قومیں سندھی ثقافت کے احترام اور قدر میں یکساں شریک ہیں اور ہر سال اس دن کو مزید خوبصورتی اور جوش و جذبے کے ساتھ منانے کی کوشش کی جائے گی تاکہ یہ ورثہ آنے والی نسلوں تک منتقل ہو سکے۔

09

روایتی سندھی لباس، ٹوپی اور اجرک پہن کر ثقافت سے اپنی وابستگی کا خوب اظہار کیا۔ تقریب سے سردار رفیق احمد بھٹی، سردار علی مراد سیال، عالم کھرل اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی سرزمین ایک خوبصورت گلدستہ ہے، جہاں مختلف اقوام صدیوں سے باہمی احترام، محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہتی ہیں۔ مقررین نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم کو ترجیح دیں، کیونکہ ثقافت کو محفوظ رکھنا اور اسے دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ایک باشعور اور تعلیم یافتہ نوجوان ہی بہتر طریقے سے کر سکتا ہے۔ شرکاء نے اپنے خطاب میں امن، ہم آہنگی اور محبت کا پیغام دیتے ہوئے مہمانوں کو سندھی روایت کے مطابق ٹوپی اور اجرک کے تحائف بھی پیش کیئے۔

10

مظاہرہ کیا اور تقریب کی رونقوں میں اضافہ کر دیا۔ تقریب میں شریک سندھی فنکاروں نے روایتی لوک گیت پیش کیے، جن پر حاضرین جھوم اٹھے۔ ڈھول کی تھاپ پر شہریوں نے روایتی جھومر ڈال کر سماں باندھ دیا، جبکہ محفل میں ثقافتی رنگ نمایاں رہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے سندھی ٹوپی اور اجرک کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ دن نہ صرف سندھ بلکہ پورے پاکستان میں ثقافتی یکجہتی کی علامت کے طور پر منایا جاتا ہے۔

11

کا مظہر ہے اور یہ بھائی چارے، رواداری، محبت اور باہمی احترام کی علامت ہے۔ شرکا نے اس دن کے موقع پر عہد کیا کہ وہ اپنی ثقافت، زبان اور روایات کو نہ صرف زندہ رکھیں گے بلکہ آنے والی نسلوں تک بھی منتقل کریں گے۔ تاکہ دنیا بھر میں پاکستان کی شناخت کو خوبصورتی کے ساتھ اجاگر کیا جا سکے۔

12

پرصوبائی مشیر نے بتایا کہ بلوچستان اس وقت شدید ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔

13

اور عملی اقدامات کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، اور ہم اس کو ہر صورت پورا کریں گے۔ ایف سی ونگ کمانڈر عرفان احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت منظور ہونے والے 67 ترقیاتی منصوبے اسی علاقے کے لوگوں کے فائدے کے لیے ہیں۔ یہ آپ کے اپنے منصوبے ہیں، ان میں آپ کا پیسہ لگ رہا ہے، ہمارا نہیں۔ اس لیے آپ ان منصوبوں کی مکمل نگرانی کریں۔ تاکہ ترقی کا یہ عمل شفاف اور مؤثر انداز میں آگے بڑھے۔ عوام نے بی ایس ڈی آئی کے تحت شروع ہونے والے ترقیاتی کاموں کو خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے علاقے میں دیرینہ مسائل حل ہوں گے اور ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے

14

نگرانی اور ٹیم ورک کو سراہا۔ طویل عرصے سے جعلی ادویات اور غیر قانونی لیبارٹری رپورٹس عوام کی صحت کے لیے خطرہ بنی ہوئی تھیں، تاہم اس آپریشن کے بعد شہریوں کو خاطر خواہ ریلیف حاصل ہوا ہے۔ سوشل ورکرز اور تاجر برادری کے نمائندوں نے بھی ضلع انتظامیہ کے اقدام کی حمایت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اس قسم کی مہمات کو باقاعدگی سے جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو معیاری ادویات اور درست لیبارٹری رپورٹس دستیاب ہوں۔

15

اور مزید حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات سے بچا جا سکے۔ دھماکہ کے مقامی شہریوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور انتظامیہ نے لوگوں کو محفوظ مقامات پر رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔

16

صنفی تشدد کے خلاف آگاہی پھیلانا، رضا کاروں کے مؤثر کردار کو اجاگر کرنا اور سماجی ترقی میں نوجوانوں کے رضا کارانہ کردار کو سراہنا تھا۔ اس موقع پر وانگ کی ٹیم کے سعید انور، سلمان خان، افتاب احمد، حفصہ قادر، خلیل روونجھو، رمیز احمد اور ابصار احمد بھی موجود تھے۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں نے رضا کاروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور معاشرتی بھلائی کے سفر کو جاری رکھنے پر زور دیا۔

17

اور اپنی تہذیبی شناخت سے پہچانی جاتی ہیں، اور سندھ کی ثقافت ہماری اصل پہچان اور سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کی ہزاروں سال قدیم تہذیب آج بھی اپنی عظیم روایت، تہذیبی وقار اور اعلیٰ اقدار کے باعث زندہ و تابندہ ہے۔ ہزاروں سال پر محیط سندھ کی ثقافت آج بھی عظیم تہذیب اور مہذب روایت کی امین ہے۔ چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل نے کہا کہ سندھ کی ثقافت میں شامل مہمان نوازی، اخلاق، رواداری اور محبت جیسے اوصاف دنیا بھر کے لیے امن اور انسانیت کا پیغام ہیں۔ سندھ کی ثقافت میں محبت، مہمان نوازی اور رواداری کا حسن سب سے نمایاں ہے۔ سید کمیل حیدر شاہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آج کے دن پوری خلوصِ دل کے ساتھ اپنی پہچان، اپنی روایت اور اپنی شان سندھی ثقافت کو خراج تحسین پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ دھرتی امن ومحبت کی سرزمین ہے، اور اس کی رنگین، متنوع اور ہمہ گیر ثقافت کو دنیا کے ہر کونے میں جوش و جذبے سے منایا جانا سندھ کے اتحاد، یکجہتی اور بھائی چارے کی علامت ہے۔

18

جاری رکھی اور آج بھی اسی جذبے سے کھڑے ہیں۔ لسبیلہ اور حب میں گزشتہ تین سال سے ترقیاتی عمل تعطل کا شکار رہا، جسے اقتدار میں آ کر دوبارہ فعال کریں گے۔ زاہد مبارک انگاریہ نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنا، امن و امان کی بحالی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔ بھوتانی عوامی کارواں کا ہر کارکن عہد کرتا ہے کہ وہ ہر مشکل کا سامنا کرتے ہوئے عوام کی خدمت اور وسائل کے تحفظ میں دن رات کام کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم کرپشن، کمیشن اور بھتہ خوری کے خلاف پہلے بھی تھے اور آئندہ بھی بھرپور مخالفت جاری رکھیں گے، اور سیاست کی آڑ میں دو نمبر کاروبار سے دور رہ کر لسبیلہ وحب میں صاف ستھری سیاست کے کلچر کو فروغ دیں گے۔

19

کے مسائل پر توجہ دینا ان کی عوام دوست شخصیت کا ثبوت ہے۔ محمد اختر خاصخیلی نے مزید کہا کہ حالیہ کھلی کچہری میں وندر کے اسپورٹس مینوں نے اپنے مسائل پیش کیے، جس پر جاوید جمالی نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ان مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی، جس سے نوجوانوں میں امید کی نئی کرن پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور جاوید جمالی کے اقدامات نوجوانوں کی آواز سننے اور عملی سطح پر حل کرنے کی حقیقی مثال ہیں۔ اور امید ہے کہ یہ سلسلہ مستقبل میں مزید وسعت اختیار کرے گا اور ضلع حب کا نام کھیل، تعلیم اور ترقی میں روشن کرے گا۔

20

گئی ہے۔ یاد رہے کہ یہی افراد پچھلے دنوں خضدار میں روڈ بلاک کر کے پولیس موبائل پر پتھراو اور گاڑی کے شیشے توڑنے میں ملوث تھے، جس کے نتیجے میں پولیس ملازمین زخمی ہوئے تھے۔ ایس ایچ او سٹی عبداللہ غازی نے کہا کہ لینڈ مافیا کے قبضہ گروپ کے خلاف کارروائی جاری رہے گی اور قانون کے مطابق تمام ملزمان کو سخت سزائیں دی جائیں گی۔

21

ملبوسات زیب تن کر ثقافت سے محبت کا اظہار کیا۔ شہر کے مختلف علاقوں سے نکلنے والی ریلیاں مرکزی مقام پر پہنچ کر بڑے اجتماع کی شکل اختیار کر گئیں۔ راستے میں نوجوانوں نے روایتی موسیقی، لوک رقص اور دھمال پیش کر کے تقریب کو مزید رنگین بنا دیا جبکہ مختلف چوراہوں پر شہریوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے شرکاء کا استقبال کیا۔ ریلی کے دوران شرکاء کی جانب سے ثقافتی ہم آہنگی، بھائی چارے اور امن کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے محمد عثمان ادبی ابڑو نے کہا کہ سندھی ٹوپی اور اجرک ہماری تہذیب کا اہم حصہ ہیں۔ ایسے تہوار نہ صرف ثقافتی شناخت کو زندہ رکھتے ہیں بلکہ مختلف قومیتوں کے درمیان یکجہتی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ شرکاء نے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی دن نسلِ نو کو اپنی روایات سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ شہر کے تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں کی جانب سے بھی مختلف ثقافتی تقریبات اور واکس کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر دعا کی گئی اور شرکاء میں اجرک اور سندھی ٹوپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ مجموعی طور پر شہر کا ماحول پورا دن ثقافتی رنگوں میں ڈوبا رہا۔

22

پرصدائے حق بلند کرتے رہے ہیں ہم نے مائنز اینڈ منرلز شعبے سے وابستہ مزدوروں کے ساتھ کیا ہوا ایک اور وعدہ پورا کر دیا ہے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کی پریس ریلیز کے مطابق پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان، مرکزی چیئرمین عبدالستار، آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صوبائی چیئرمین شاہ علی بگٹی، ایجوکیشن سیکرٹری عبدالحلیم خان، حبیب اللہ مائنز یونین کے صدر محمد زمین، نیشنل مائننگ یونین کے صدر شاکر سمالانی، یوایم سی یونین کے صدر سیف اللہ، عبدالستار جونیئر، ولید، شاہ وزیر، منظور احمد بلوچ اور شاہ نواز زہری سمیت دیگر عہدیداروں نے محکمہ صنعت وتجارت بلوچستان کی جانب سے مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دینے کے احکامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے صوبائی وزیر مائنز، سیکرٹری مائنز، ڈپٹی سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی چیئرمین عبدالستار نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز شعبے کو صنعت کا درجہ ملنے سے اس سے وابستہ لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اور ایک قانونی فورم کے ذریعے مائن ورکرز کے مسائل حل کرانے میں بھی آسانی ہو گی۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے ایجوکیشن سیکرٹری عبدالحلیم خان نے کہا کہ بے پناہ مسائل کا شکار مائننگ کا شعبہ جس میں ٹھیکیداری نظام کی وجہ سے آئے دن حادثات رونما ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے اور مائن کی پروڈکشن بھی متاثر ہوتی ہے لیکن اب مائنز اینڈ منرلز کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ ملنے سے مائننگ کے شعبے اور مائنز ورکرز کے مسائل حل ہوں گے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی چیئرمین عبدالستار نے کہا کہ مائنز بورڈ کا وجود نہیں ہے لہٰذا حکومت فوری طور پر مائنز بورڈ تشکیل دے جبکہ ڈسپنسریاں، ایمبولینس، مائنز انسپکٹر کی کمی اور دیگر وجوہات کی وجہ سے صحت و سلامتی کے قوانین پر عملدرآمد نہیں ہو رہا جس کی وجہ سے درجنوں مائن ورکرز شہید اور زخمی ہو جاتے ہیں لہٰذا پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن حکومت سے اپیل کرتی ہے کہ آئی ایل او کونشن 176 کو تسلیم کیا جائے، صحت وسلامتی کے قوانین پر عملدرآمد کیا جائے، مائن ورکرز کی ٹریننگ کا بندوبست کیا جائے، مائنز میں حالات سازگار بنا کر ہی مائننگ کے شعبے کو ترقی دی جاسکتی ہے۔

23

اسٹورز اور نانبائیوں کو متنبہ کیا گیا کہ نرخنامے کی خلاف ورزی یا زائد المعیاد اشیاء رکھنے کی صورت میں کسی سے رعایت نہیں برتی جائے گی۔ اے سی نے مزید کہا کہ ناپ تول کے عمل کا خاص خیال رکھا جائے اور تحصیل چاغی بازار کے دورے کے دوران منی پمپس کا بھی سختی سے معائنہ کیا گیا، اور مالکان کو پابند کیا گیا کہ گیج میں کمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد دکانداروں پر جرمانے عائد کیے گئے اور کچھ کو قانون کے مطابق جیل بھی بھیجا گیا۔ آئندہ کسی نے قانون کی خلاف ورزی کی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چاغی عطا المنیم بلوچ نے بھی عوام کو سہولیات فراہم کرنے اور گرانفروشوں وتجاوزات کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔

24

صدر حاجی اختر کاکڑ اور نائب صدر انجینئر میر واکس خان کاکڑ و دیگر نے مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دینے کے حکومتی احکامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران اور مائنز اینڈ منرلز شعبے سے وابستہ افراد کا دیرینہ مطالبہ تھا اور اس سلسلے میں ایوان صنعت وتجارت کے عہدیداران وممبران روز اول سے ہی ہر فورم پر صدائے حق بلند کرتے رہے ہیں بلکہ اس سلسلے میں ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر ناصر خان کی جانب سے بھی بھرپور کاوشیں کی گئی ہیں ہمیں خوشی ہے کہ ہم نے بلوچستان کی بزنس کمیونٹی اور خاص کر مائنز اینڈ منرلز کے ساتھ کیا ایک اور وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان صوبے میں قانونی تجارت کے فروغ اور بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات وچیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے بلکہ اس بابت ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی۔

25

ایس ایچ او غلام علی کنڈرانی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 29 نومبر 2025 کی شب کونزد ٹی ٹی سی سینٹر گیٹ، نامعلوم افراد نے دوشہری، جن میں جاوید علی ولد مٹھا خان، قوم رڈ، اور عبدالوحید ولد عبدالغفار سولنگی شامل تھے، کو اسلحہ کے زور پر اغوا کر کے ڈبل ڈور گاڑی میں لے گئے۔ اس واقعہ کے فوری بعد میں نے، ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کیپٹن ریٹائرڈ عاصم خان کی خصوصی ہدایات کے تحت، مغویان کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر شروع کر دیے۔ ہم نے تیز رفتار تلاش اور چھاپہ مار کارروائیاں تیز کر دیں اور جدید آئی ٹی اور مختلف ذرائع کی مدد سے کام کو مزید مؤثر بنایا آج مورخہ 07 دسمبر 2025 کو ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد شمن سولنگی کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی انسپکٹر غلام علی کنڈرانی اور دیگر اہلکاروں نے مغویان کو نصیرآباد اور کچھی کی سرحدی پٹی ٹمکنز سے بحفاظت بازیاب کرایا۔ میں یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اس کارروائی میں مغویان کی جان اور مال کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا گیا یہ کامیاب کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ نصیرآباد پولیس عوام کی حفاظت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ہر ممکن اقدامات کر کے شہریوں کے جان و مال کی حفاظت یقینی بناتی ہے ایک سوال کے جواب میں انشاء اللہ مینگل مزدور قتل ہندو تاجر قتل اور گھریلو وارداتوں کرنے والے ڈاکوؤں اور قاتلوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے ایس ایس پی غلام سرور بھیو نے کہا کہ میڈیا اور عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ کسی بھی مشکوک صورتحال کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ ہم بروقت کارروائی کر سکیں۔

26

سرحدوں کی حفاظت کرنے والا ہر سپاہی اور ہر افسر فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، شفاف سوچ اور مضبوط قیادت پر بھرپور اعتماد رکھتا ہے ان کی قیادت میں پاک فوج نے قومی دفاع، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے حوالے سے جو واضح اور مضبوط پیغام دیا ہے، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مزید کہا کہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کا وسیع وژن اور اسٹریٹیجک سوچ مستقبل قریب میں ملکی دفاع کو مزید مضبوط بنانے کا سبب بنے گی ان کا دور پاکستان میں امن، استحکام اور ترقی کی نئی راہیں کھولنے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل عاصم منیر کی اعلیٰ قائدانہ صلاحیتیں پاکستان کے مستقبل کو زیادہ محفوظ، مضبوط اور روشن بنا رہی ہیں اور قوم ان کی قیادت میں خود کو پراعتماد محسوس کر رہی ہے۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے آخر میں اس امید کا اظہار کیا کہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی زیرِ قیادت پاکستان عالمی سطح پر بھی زیادہ مضبوط اور فعال کردار ادا کرے گا اور قومی سلامتی کے تمام ادارے مزید ہم آہنگی کے ساتھ ملک و قوم کی خدمت جاری رکھیں گے۔

27

نے سٹی لیڈی کلینک اینڈ میٹرنٹی ہوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ بھی کیا۔ سٹی لیڈی کلینک اینڈ میٹرنٹی ہوم کی انتظامیہ نے انہیں کلینک میں مریضوں کو میسر ہونے والی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ کلینک میں زچہ و بچہ کے صحت کی مکمل دیکھ بھال سمیت مختلف ٹیسٹ بھی کیے جاتے ہیں جن میں الٹراساؤنڈ، ایچ بی، بلڈ گروپ، شوگر، ملیریا کے ٹیسٹ شامل ہیں۔ اس موقع پر سردارزادہ میر حیر بیار خان ڈوکی نے کہا کہ سٹی لیڈی کلینک اینڈ میٹرنٹی ہوم کے قیام سے علاقے کی عوام کو صحت کی بہترین سہولیات میسر ہوں گی اور یہ علاقے کی عوام کیلیے کسی نعمت سے کم نہیں۔

28

علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ برسی کے موقع پر قرآن خوانی کا خصوصی اہتمام کیا گیا جہاں قاری حضرات نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے تلاوت قرآن پاک پیش کی۔ اس کے ساتھ ساتھ خیرات فی سبیل اللہ بھی تقسیم کی گئی۔ محفل کے اختتام پر مرحوم خاوند بخش برڑو کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے اجتماعی دعا کی گئی۔ شرکا نے مرحوم کی صحافتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اوستا محمد کی صحافت کا ایک روشن باب تھے۔ مرحوم خاوند بخش برڑو صحافتی برادری میں ایک معتبر، نڈر، دیانتدار اور سنجیدہ رپورٹنگ کے لیے جانے جاتے تھے۔ وہ رجسٹرڈ پریس کلب اوستا محمد کے سابق جنرل سیکریٹری رہے اور صحافت کے شعبے میں 22 سال تک مسلسل خدمات انجام دیتے رہے۔ اپنے کیریئر کے دوران انہوں نے ایک ہی ادارے سے وفاداری نبھائی اور زندگی بھر روزنامہ کاوش اور KTN نیوز چینل سے وابستہ رہے۔ ان کی رپورٹنگ میں عوامی مسائل، سماجی ناانصافیاں، سرکاری اداروں کی کارکردگی اور عام آدمی کی آواز ہمیشہ نمایاں رہی۔ ان کا انداز بیان سادہ، مضبوط اور حقیقت پر مبنی ہوتا تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے علاقے میں "سچ بولنے والے رپورٹر" کے نام سے مشہور تھے۔ شرکا نے اس موقع پر کہا کہ مرحوم خاوند بخش برڑو کی خدمات، ان کی اخلاقی تربیت، انسان دوستی، نرم خوئی اور پیشہ وارانہ مہارت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی علاقے کی خدمت، عوام کی آواز کو اجاگر کرنے اور حق گوئی کے لیے وقف کیے رکھی۔ تقریب کے اختتام پر مرحوم کے بھائی وحید علی برڑو نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کے بھائی کا مشن اور کردار آج بھی صحافتی برادری کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

29

ان کی تقرری عصری اور جدید جنگی تقاضوں سے ہم آہنگ ہے انہوں نے کہا کہ خوداعتمادی اور ہم آہنگی سے لیس پاکستان کی افواج انکی قیادت میں دشمن کو عبرتناک شکست دینے کی ہر ممکن صلاحیت رکھتی ہیں انہوں نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ چیف آف ڈیفنس فورسز کی قیادت میں بری، بحری اور فضائی افواج کے مابین ہم آہنگی بہتر ہوگی اور وطن عزیز کی سرحدوں کی حفاظت مزید مستحکم ہوگی۔ صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے ائیر چیف ظہیر بابر سدھو کی مدت ملازمت میں توسیع پر بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ پاک فضائیہ کی مضبوط کارکردگی اور دفاعی استعداد نے خطے میں پاکستان کا نام روشن کیا ہے صوبائی مشیر بلدیات ودیہی ترقی نے زور دیا کہ ملک کے تمام ادارے مل کر جمہوری اور دفاعی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھائیں، تاکہ پاکستان کو دفاعی طور پر ناقابل تسخیر بنایا جاسکے اور ترقی، خوشحالی کے راستے مزید واضح ہوں۔

30

پرصوبائی مشیر نے بتایا کہ بلوچستان اس وقت شدید ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ کم بارشوں کے باعث متعدد اضلاع میں پانی کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں جبکہ کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا رہی ہے، جس پر حکومت نے فوری، درمیانی اور طویل مدتی اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسی سازی کے لیے کلائمٹ چینج پالیسی 2024 نافذ کردی گئی ہے جس کے لیے 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں، یہ پالیسی نہ صرف موجودہ مسائل سے نمٹنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے پائیدار ماحول کی بنیاد بھی فراہم کرے گی۔ ملاقات کے دوران نسیم الرحمٰن ملاخیل نے حکومت کے حالیہ ماحولیاتی اصلاحاتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر مرحلہ وار پابندی نافذ کی جا رہی ہے، جس کا مقصد فضلے میں کمی اور ماحول کو آلودگی سے بچانا ہے۔ اسی طرح انہوں نے اسپتالوں کے فضلات کے محفوظ اور جدید طریقوں سے ٹھکانے لگانے کے لیے بنائے گئے نئے انتظاماتی نظام سے بھی وفود کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے اداروں میں میڈیکل ویسٹ کو مناسب طریقے سے تلف کرنے کے لیے انسینیریشن یونٹس کو فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ ماحول اور انسانی صحت دونوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ صوبائی مشیر نے یہ بھی بتایا کہ شہری علاقوں میں صفائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے نئے اقدامات کیے جا رہے ہیں جن میں فضلے کی علیحدگی، ری سائیکلنگ اور ڈمپنگ سائٹس کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری مہمات جاری ہیں اور موجود پودوں و درختوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ نسیم الرحمٰن ملاخیل نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت تنہا موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نہیں نمٹ سکتی اور اس جدوجہد میں سماجی تنظیموں اور شہریوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ماحول دوست عادات اپنائیں، جیسے پلاسٹک بیگز کا استعمال کم کرنا، پانی کے ضیاع سے بچنا، شجرکاری میں حصہ لینا اور دھوئیں و زہریلی گیسوں کے اخراج کو کم کرنا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اور عوام مل کر قدم اٹھائیں تو بلوچستان کو ماحولیاتی بگاڑ اور موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے محفوظ بنایا جاسکتا ہے، اس لیے مستقبل کی حفاظت کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

31

حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر میں کئی ماہ سے زیرتعمیر سیوریج نالے کا ادھورا کام عوام کے لیے وبال جان بن گیا نالے کی ناقص تعمیر اور ادھورا کام عوام کے لیے سہولت کے بجائے عذاب بن گیا سیوریج نالے کی ناقص تعمیر سے نکاسی آب کا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے جگہ جگہ کھڑے گندے پانی کے جوہڑ عوام کے لیے مشکلات اور دشواری کا باعث بنا ہوا ہے بدبو تعفن سے مکینوں کی زندگی اجیرن کردی عوامی حلقوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیوریج نالے کی تعمیر انتہائی ناقص کی گئی ہے اب یہ کام کئی ماہ سے بند ہے۔ جس کی وجہ سے نالے کے کنارے واقع مکین شدید پریشان ہیں عوامی حلقوں نے متعلقہ ذمہ داروں کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام تسلی بخش اور جلد مکمل کر کے عوام کو درپیش مشکلات اور پریشانیوں سے نجات دلائی جائے۔

32

کردی گئی تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ منجھو شوری کچھ دو گوٹھ خادم حسین منجھو اور گوٹھ ہمت علی منجھو سے نامعلوم چوروں نے دونوں ٹرانسفارمر کوئیل نکال کر رفو چکر ہوگئے جبکہ دوسری واردات ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ سٹی کے حدود وارڈ نمبر 12 سے نامعلوم چابی چور نے سیف اللہ کھوسہ کی موٹر سائیکل ماڈل 25 چوری کرکے فرار ہوگئے

33

مظلوم عوام کے لیے تباہ کن ثابت ہوئی ہیں۔ ترجمان کے مطابق بلوچستان کو مسلسل تجربہ گاہ بنا کر آج اسے بدامنی، بے روزگاری، معاشی بربادی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا مرکز بنا دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان وسائل سے مالا مال خطہ ہونے کے باوجود وفاقی سطح پر طاقت کی رسہ کشی، نمائشی فیصلوں اور غیر مقامی حکمت عملیوں نے صوبے کو ترقی سے محروم کر رکھا ہے۔ امن وامان کی بگڑتی صورتحال، بڑھتی جرائم کی وارداتیں اور عدم تحفظ نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کیا ہے، جبکہ حکومت کی جانب سے کوئی مؤثر پالیسی یا جامع حکمت عملی سامنے نہیں آ رہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ بڑے منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کو نظرانداز کر کے باہر سے افراد بھرتی کرنا بدترین ناانصافی ہے، جس سے احساسِ محرومی مزید گہرا ہو رہا ہے۔ صوبے کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ عوام تک نہ پہنچنا معاشی ظلم کی بدترین شکل ہے۔ مرکزی ترجمان نے سیاسی عدم استحکام کو بلوچستان کے دیرینہ مسائل کی جڑ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کبھی حکومتیں گرانا، کبھی غیر مقامی فیصلے مسلط کرنا اور کبھی مصنوعی سیاسی اتحاد تشکیل دینا عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ موجودہ ملکی سیاسی و معاشی بحران نے بلوچستان کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری، صحت وتعلیم کی کمی اور پینے کے پانی کا بحران عوام کے لیے زندگی کو اذیت بنائے ہوئے ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاق بلوچستان پر سیاسی تجربات بند کرے اور صوبے کو آئینی حقوق، معاشی انصاف، امن واستحکام اور بااختیار مقامی حکمرانی فراہم کی جائے۔ ترجمان کے مطابق بلوچستان پاکستان کا بنیادی ستون ہے، اور جب تک صوبے کے عوام کو ان کا جائز حق نہیں دیا جاتا، ملک کی مجموعی ترقی ممکن نہیں۔

34

انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں عوامی اجتماعات اور کارنر میٹنگز سے خطاب کیا۔ انہوں نے سخت سردی کے دوران کلی چلتن، ریسانی اور ہزار گنجی کے عوام کو درپیش گیس پریشر اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ کو لمحہ فکریہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ظلم کی انتہا ہے۔ اور جمیعت علما اسلام عوام کو اس بے انصافی پر تنہا نہیں چھوڑے گی۔ نامزد امیدواروں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں جمیعت علما اسلام کا مقابلہ بجلی، گیس، بنیادی سہولیات کی کمی اور بے روزگاری جیسے اہم عوامی مسائل کے حل کے لیے ہوگا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ 28 دسمبر کو کتاب پر مہر لگا کر جمیعت کے امیدواروں کو کامیاب کریں، کیونکہ ان کی کامیابی مظلوم اور محکوم اقوام کے لیے فتح ہوگی۔

35

مغفرت کرے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (اے پی ایل ایف) کے وفد میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر سلطان محمد خان، مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالستار، صوبائی چیئرمین شاہ علی بگٹی، ایجوکیشن سیکرٹری عبدالحلیم خان، عبدالستار جونیئر، ایگریکلچر ایمپلائز یونین بلوچستان کے جنرل سیکرٹری منظور بلوچ، سینئر نائب صدر شاہنواز زہری، شاہ وزیر، ولید سمیت دیگر عہدیدار شامل تھے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر سلطان محمد خان نے کہا کہ الٰہی بخش نے اپنی زندگی مزدوروں کے حقوق کے تحفظ، اجرتوں میں اضافے، کام کیلئے محفوظ ماحول سمیت دیگر مسائل حل کرنے کی جدوجہد کرتے ہوئے گزاری، ان کی انتھک محنت، لگن اور مزدور دوستی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالستار نے کہا کہ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے تمام عہدیداران اور کارکن الٰہی بخش مرحوم کی مزدور تحریک کیلئے بے مثال خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اس دکھ کی گھڑی میں ان کے لواحقین اور ساتھیوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو یہ صدمہ صبر وتحمل سے برداشت کرنے کی توفیق دے، آمین۔

36

انسانیت کی تذلیل بھی ہے۔ انہوں نے کہ بعض ڈاکٹرز مریضوں کی مجبوری، درد اور تکلیف کو نظرانداز کر کے صرف کمیشن کی خاطر ایسی ادویات تجویز کرتے ہیں جو صرف انہی کے مخصوص میڈیکل اسٹوروں پر دستیاب ہوتی ہیں۔ مریض کو دو سو روپے کی دوا لینے کے لیے پانچ سو روپے خرچ کرنا پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ اس استحصالی نظام نے غریب عوام کو شدید مالی دبا میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ کمیشن خوری کی بنیاد پر دی جانے والی ادویات نہ صرف اخراجات بڑھا دیتی ہیں بلکہ علاج کے معیار پر بھی سوال اٹھاتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ بعض لوگ انہی ناجائز کمیشنوں کی کمائی سے حج اور عمرہ جیسے مقدس فرائض بھی انجام دیتے ہیں، جو نہ صرف مذہبی اقدار کی توہین ہے بلکہ اللہ کے حضور جواب دہی کے حوالے سے بھی انتہائی تشویشناک عمل ہے۔ انسانیت کو دکھ اور درد میں مبتلا کرنے والے روز محشر اللہ کو کیا منہ دکھائیں گے؟ انہوں نے کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا۔ سید صادق آغا نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ کمیشن کلچر اور غیر ضروری ادویات لکھنے کے رجحان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، اور مریضوں کو لوٹنے والے مافیاز کے خلاف مؤثر قانون سازی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی بلوچستان عوام کی صحت اور انسانیت کی عزت کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاتی رہے گی۔

37

ریلی میں جاموٹ، بلوچ اقوام، بلدیاتی نمائندوں، سماجی شخصیات اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، جس سے شہر میں ایک منفرد جوش وخروش دیکھنے میں آیا۔ شرکا نے کہا کہ سندھی ثقافت برصغیر کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے اور اس کی شناخت اجرک، ٹوپی، مہمان نوازی، محبت اور رواداری سے ہے۔ ثقافتی دن منانے کا مقصد نئی نسل کو اپنی زبان، لباس، تاریخ اور روایات سے روشناس کرانا ہے۔ ریلی کے اختتام پر ثقافتی رنگوں سے بھرپور نعرے، موسیقی اور امن و محبت کے پیغامات پیش کیے گئے۔ بلدیاتی کونسلر محمد عثمانی ابڑو نے کہا کہ سندھی ثقافت ہماری شناخت، تاریخ اور ورثہ ہے اور نوجوان نسل کو اس پر فخر کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی میں بسنے والی تمام قومیں سندھی ثقافت کے احترام اور قدر میں یکساں شریک ہیں اور ہر سال اس دن کو مزید خوبصورتی اور جوش و جذبے کے ساتھ منانے کی کوشش کی جائے گی تاکہ یہ ورثہ آنے والی نسلوں تک منتقل ہو سکے۔

38

روایتی سندھی لباس، ٹوپی اور اجرک پہن کر ثقافت سے اپنی وابستگی کا خوب اظہار کیا۔ تقریب سے سردار رفیق احمد بھٹی، سردار علی مراد سیال، عالم کھرل اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی سرزمین ایک خوبصورت گلدستہ ہے، جہاں مختلف اقوام صدیوں سے باہمی احترام، محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہتی ہیں۔ مقررین نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم کو ترجیح دیں، کیونکہ ثقافت کو محفوظ رکھنا اور اسے دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ایک باشعور اور تعلیم یافتہ نوجوان ہی بہتر طریقے سے کر سکتا ہے۔ شرکاء نے اپنے خطاب میں امن، ہم آہنگی اور محبت کا پیغام دیتے ہوئے مہمانوں کو سندھی روایت کے مطابق ٹوپی اور اجرک کے تحائف بھی پیش کیئے۔

39

مظاہرہ کیا اور تقریب کی رونقوں میں اضافہ کر دیا۔ تقریب میں شریک سندھی فنکاروں نے روایتی لوک گیت پیش کیے، جن پر حاضرین جھوم اٹھے۔ ڈھول کی تھاپ پر شہریوں نے روایتی جھومر ڈال کر سماں باندھ دیا، جبکہ محفل میں ثقافتی رنگ نمایاں رہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے سندھی ٹوپی اور اجرک کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ دن نہ صرف سندھ بلکہ پورے پاکستان میں ثقافتی یکجہتی کی علامت کے طور پر منایا جاتا ہے۔

40

کا مظہر ہے اور یہ بھائی چارے، رواداری، محبت اور باہمی احترام کی علامت ہے۔ شرکا نے اس دن کے موقع پر عہد کیا کہ وہ اپنی ثقافت، زبان اور روایات کو نہ صرف زندہ رکھیں گے بلکہ آنے والی نسلوں تک بھی منتقل کریں گے۔ تاکہ دنیا بھر میں پاکستان کی شناخت کو خوبصورتی کے ساتھ اجاگر کیا جا سکے۔

41

پرصوبائی مشیر نے بتایا کہ بلوچستان اس وقت شدید ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ کم بارشوں کے باعث متعدد اضلاع میں پانی کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں جبکہ کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا رہی ہے، جس پر حکومت نے فوری، درمیانی اور طویل مدتی اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسی سازی کے لیے کلائمٹ چینج پالیسی 2024 نافذ کردی گئی ہے جس کے لیے 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں، یہ پالیسی نہ صرف موجودہ مسائل سے نمٹنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے پائیدار ماحول کی بنیاد بھی فراہم کرے گی۔ ملاقات کے دوران نسیم الرحمٰن ملاخیل نے حکومت کے حالیہ ماحولیاتی اصلاحاتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر مرحلہ وار پابندی نافذ کی جا رہی ہے، جس کا مقصد فضلے میں کمی اور ماحول کو آلودگی سے بچانا ہے۔ اسی طرح انہوں نے اسپتالوں کے فضلات کے محفوظ اور جدید طریقوں سے ٹھکانے لگانے کے لیے بنائے گئے نئے انتظاماتی نظام سے بھی وفود کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے اداروں میں میڈیکل ویسٹ کو مناسب طریقے سے تلف کرنے کے لیے انسینیریشن یونٹس کو فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ ماحول اور انسانی صحت دونوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ صوبائی مشیر نے یہ بھی بتایا کہ شہری علاقوں میں صفائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے نئے اقدامات کیے جا رہے ہیں جن میں فضلے کی علیحدگی، ری سائیکلنگ اور ڈمپنگ سائٹس کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری مہمات جاری ہیں اور موجود پودوں و درختوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ نسیم الرحمٰن ملاخیل نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت تنہا موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نہیں نمٹ سکتی اور اس جدوجہد میں سماجی تنظیموں اور شہریوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ماحول دوست عادات اپنائیں، جیسے پلاسٹک بیگز کا استعمال کم کرنا، پانی کے ضیاع سے بچنا، شجرکاری میں حصہ لینا اور دھوئیں و زہریلی گیسوں کے اخراج کو کم کرنا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اور عوام مل کر قدم اٹھائیں تو بلوچستان کو ماحولیاتی بگاڑ اور موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے محفوظ بنایا جاسکتا ہے، اس لیے مستقبل کی حفاظت کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

42

اور عملی اقدامات کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، اور ہم اس کو ہر صورت پورا کریں گے۔ ایف سی ونگ کمانڈر عرفان احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت منظور ہونے والے 67 ترقیاتی منصوبے اسی علاقے کے لوگوں کے فائدے کے لیے ہیں۔ یہ آپ کے اپنے منصوبے ہیں، ان میں آپ کا پیسہ لگ رہا ہے، ہمارا نہیں۔ اس لیے آپ ان منصوبوں کی مکمل نگرانی کریں۔ تاکہ ترقی کا یہ عمل شفاف اور مؤثر انداز میں آگے بڑھے۔ عوام نے بی ایس ڈی آئی کے تحت شروع ہونے والے ترقیاتی کاموں کو خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے علاقے میں دیرینہ مسائل حل ہوں گے اور ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے

43

نگرانی اور ٹیم ورک کو سراہا۔ طویل عرصے سے جعلی ادویات اور غیر قانونی لیبارٹری رپورٹس عوام کی صحت کے لیے خطرہ بنی ہوئی تھیں، تاہم اس آپریشن کے بعد شہریوں کو خاطر خواہ ریلیف حاصل ہوا ہے۔ سوشل ورکرز اور تاجر برادری کے نمائندوں نے بھی ضلع انتظامیہ کے اقدام کی حمایت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اس قسم کی مہمات کو باقاعدگی سے جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو معیاری ادویات اور درست لیبارٹری رپورٹس دستیاب ہوں۔

44

جاری رکھی اور آج بھی اسی جذبے سے کھڑے ہیں۔ لسبیلہ اور حب میں گزشتہ تین سال سے ترقیاتی عمل تعطل کا شکار رہا، جسے اقتدار میں آ کر دوبارہ فعال کریں گے۔ زاہد مبارک انگاریہ نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنا، امن و امان کی بحالی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔ بھوتانی عوامی کارواں کا ہر کارکن عہد کرتا ہے کہ وہ ہر مشکل کا سامنا کرتے ہوئے عوام کی خدمت اور وسائل کے تحفظ میں دن رات کام کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم کرپشن، کمیشن اور بھتہ خوری کے خلاف پہلے بھی تھے اور آئندہ بھی بھرپور مخالفت جاری رکھیں گے، اور سیاست کی آڑ میں دو نمبر کاروبار سے دور رہ کر لسبیلہ وحب میں صاف ستھری سیاست کے کلچر کو فروغ دیں گے۔

45

کے مسائل پر توجہ دینا ان کی عوام دوست شخصیت کا ثبوت ہے۔ محمد اختر خاصخیلی نے مزید کہا کہ حالیہ کھلی کچہری میں وندر کے اسپورٹس مینوں نے اپنے مسائل پیش کیے، جس پر جاوید جمالی نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ان مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی، جس سے نوجوانوں میں امید کی نئی کرن پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور جاوید جمالی کے اقدامات نوجوانوں کی آواز سننے اور عملی سطح پر حل کرنے کی حقیقی مثال ہیں۔ اور امید ہے کہ یہ سلسلہ مستقبل میں مزید وسعت اختیار کرے گا اور ضلع حب کا نام کھیل، تعلیم اور ترقی میں روشن کرے گا۔

46

گئی ہے۔ یاد رہے کہ یہی افراد پچھلے دنوں خضدار میں روڈ بلاک کر کے پولیس موبائل پر پتھراو اور گاڑی کے شیشے توڑنے میں ملوث تھے، جس کے نتیجے میں پولیس ملازمین زخمی ہوئے تھے۔ ایس ایچ او سٹی عبداللہ غازی نے کہا کہ لینڈ مافیا کے قبضہ گروپ کے خلاف کارروائی جاری رہے گی اور قانون کے مطابق تمام ملزمان کو سخت سزائیں دی جائیں گی۔

47

ملبوسات زیب تن کر ثقافت سے محبت کا اظہار کیا۔ شہر کے مختلف علاقوں سے نکلنے والی ریلیاں مرکزی مقام پر پہنچ کر بڑے اجتماع کی شکل اختیار کر گئیں۔ راستے میں نوجوانوں نے روایتی موسیقی، لوک رقص اور دھمال پیش کر کے تقریب کو مزید رنگین بنا دیا جبکہ مختلف چوراہوں پر شہریوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے شرکاء کا استقبال کیا۔ ریلی کے دوران شرکاء کی جانب سے ثقافتی ہم آہنگی، بھائی چارے اور امن کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے محمد عثمان ادبی ابڑو نے کہا کہ سندھی ٹوپی اور اجرک ہماری تہذیب کا اہم حصہ ہیں۔ ایسے تہوار نہ صرف ثقافتی شناخت کو زندہ رکھتے ہیں بلکہ مختلف قومیتوں کے درمیان یکجہتی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ شرکاء نے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی دن نسلِ نو کو اپنی روایات سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ شہر کے تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں کی جانب سے بھی مختلف ثقافتی تقریبات اور واکس کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر دعا کی گئی اور شرکاء میں اجرک اور سندھی ٹوپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ مجموعی طور پر شہر کا ماحول پورا دن ثقافتی رنگوں میں ڈوبا رہا۔

48

پرصدائے حق بلند کرتے رہے ہیں ہم نے مائنز اینڈ منرلز شعبے سے وابستہ مزدوروں کے ساتھ کیا ہوا ایک اور وعدہ پورا کر دیا ہے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کی پریس ریلیز کے مطابق پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان، مرکزی چیئرمین عبدالستار، آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صوبائی چیئرمین شاہ علی بگٹی، ایجوکیشن سیکرٹری عبدالحلیم خان، حبیب اللہ مائنز یونین کے صدر محمد زمین، نیشنل مائننگ یونین کے صدر شاکر سمالانی، یوایم سی یونین کے صدر سیف اللہ، عبدالستار جونیئر، ولید، شاہ وزیر، منظور احمد بلوچ اور شاہ نواز زہری سمیت دیگر عہدیداروں نے محکمہ صنعت وتجارت بلوچستان کی جانب سے مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دینے کے احکامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے صوبائی وزیر مائنز، سیکرٹری مائنز، ڈپٹی سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی چیئرمین عبدالستار نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز شعبے کو صنعت کا درجہ ملنے سے اس سے وابستہ لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اور ایک قانونی فورم کے ذریعے مائن ورکرز کے مسائل حل کرانے میں بھی آسانی ہو گی۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے ایجوکیشن سیکرٹری عبدالحلیم خان نے کہا کہ بے پناہ مسائل کا شکار مائننگ کا شعبہ جس میں ٹھیکیداری نظام کی وجہ سے آئے دن حادثات رونما ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے اور مائن کی پروڈکشن بھی متاثر ہوتی ہے لیکن اب مائنز اینڈ منرلز کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ ملنے سے مائننگ کے شعبے اور مائنز ورکرز کے مسائل حل ہوں گے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی چیئرمین عبدالستار نے کہا کہ مائنز بورڈ کا وجود نہیں ہے لہٰذا حکومت فوری طور پر مائنز بورڈ تشکیل دے جبکہ ڈسپنسریاں، ایمبولینس، مائنز انسپکٹر کی کمی اور دیگر وجوہات کی وجہ سے صحت و سلامتی کے قوانین پر عملدرآمد نہیں ہو رہا جس کی وجہ سے درجنوں مائن ورکرز شہید اور زخمی ہو جاتے ہیں لہٰذا پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن حکومت سے اپیل کرتی ہے کہ آئی ایل او کونشن 176 کو تسلیم کیا جائے، صحت وسلامتی کے قوانین پر عملدرآمد کیا جائے، مائن ورکرز کی ٹریننگ کا بندوبست کیا جائے، مائنز میں حالات سازگار بنا کر ہی مائننگ کے شعبے کو ترقی دی جاسکتی ہے۔

49

اسٹورز اور نانبائیوں کو متنبہ کیا گیا کہ نرخنامے کی خلاف ورزی یا زائد المعیاد اشیاء رکھنے کی صورت میں کسی سے رعایت نہیں برتی جائے گی۔ اے سی نے مزید کہا کہ ناپ تول کے عمل کا خاص خیال رکھا جائے اور تحصیل چاغی بازار کے دورے کے دوران منی پمپس کا بھی سختی سے معائنہ کیا گیا، اور مالکان کو پابند کیا گیا کہ گیج میں کمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد دکانداروں پر جرمانے عائد کیے گئے اور کچھ کو قانون کے مطابق جیل بھی بھیجا گیا۔ آئندہ کسی نے قانون کی خلاف ورزی کی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چاغی عطا المنیم بلوچ نے بھی عوام کو سہولیات فراہم کرنے اور گرانفروشوں وتجاوزات کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔

50

صدر حاجی اختر کاکڑ اور نائب صدر انجینئر میر واکس خان کاکڑ و دیگر نے مائنز اینڈ منرلز کو انڈسٹری کا درجہ دینے کے حکومتی احکامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران اور مائنز اینڈ منرلز شعبے سے وابستہ افراد کا دیرینہ مطالبہ تھا اور اس سلسلے میں ایوان صنعت وتجارت کے عہدیداران وممبران روز اول سے ہی ہر فورم پر صدائے حق بلند کرتے رہے ہیں بلکہ اس سلسلے میں ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر ناصر خان کی جانب سے بھی بھرپور کاوشیں کی گئی ہیں ہمیں خوشی ہے کہ ہم نے بلوچستان کی بزنس کمیونٹی اور خاص کر مائنز اینڈ منرلز کے ساتھ کیا ایک اور وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان صوبے میں قانونی تجارت کے فروغ اور بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات وچیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے بلکہ اس بابت ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی۔

51

ایس ایچ او غلام علی کنڈرانی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 29 نومبر 2025 کی شب کونزد ٹی ٹی سی سینٹر گیٹ، نامعلوم افراد نے دو شہری، جن میں جاوید علی ولد مٹھا خان، قوم رڈ، اور عبدالوحید ولد عبدالغفار سولنگی شامل تھے، کو اسلحہ کے زور پر اغوا کر کے ڈبل ڈور گاڑی میں لے گئے۔ اس واقعہ کے فوری بعد میں نے، ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کیپٹن ریٹائرڈ عاصم خان کی خصوصی ہدایات کے تحت، مغویان کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر شروع کر دیے۔ ہم نے تیز رفتار تلاش اور چھاپہ مار کارروائیاں تیز کر دیں اور جدید آئی ٹی اور مختلف ذرائع کی مدد سے کام کو مزید مؤثر بنایا آج مورخہ 07 دسمبر 2025 کو ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد شمن سولنگی کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی انسپکٹر غلام علی کنڈرانی اور دیگر

NATIONAL NEWS
نیشنل نیوز

روزنامہ Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

بلوچستان پاکستان کے معاشی مستقبل میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے، بلال کاکڑ

[illegible]

کسٹمز کی کراچی کے ٹول پلازہ کے قریب کارروائی، کروڑوں روپے مالیت کے سمگل شدہ موبائل فونز برآمد

گاڑی کے اندر خصوصی طور پر تیار کیے گئے 5 خفیہ خانوں میں قیمتی برانڈز کے 564 موبائل فونز چھپائے گئے تھے

[illegible]

سندھ کی ثقافت کو نئی نسل تک منتقل کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، صدر آصف زرداری

[illegible]

شکر کریں کہ فوج صرف پریس کانفرنس کر کے جواب دے رہی ہے، مصطفیٰ کمال

کراچی والوں سے پوچھیں جنہوں نے ایسے افراد کی بازیگری کی بدولت زندگی میں ٹھوکریں کھائیں

[illegible]

اسلام آباد، وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ پریس کانفرنس کررہے ہیں

جھوٹ اور منافقت تحریک انتشار کا وطیرہ بن چکا ہے — عطاء تارڑ

پی ٹی آئی کے 2 رہنماؤں کو بیرون ملک جانے کی کوشش پر روکا گیا، ملک کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، اسمبلی میں موجود پی ٹی آئی کے لوگ ہم سے بات کرنا چاہتے ہیں

نواز شریف کبھی ایک حد سے آگے نہیں گئے، میں نے شاہد خاقان کیخلاف بات کی تو نواز شریف نے کہا ان کیخلاف بات نہ کریں، نواز شریف نے کبھی غلط الزامات نہیں لگائے، گفتگو

اسلام آباد (ایف پی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ جھوٹ اور منافقت تحریک انتشار کا وطیرہ بن چکا ہے، پی ٹی آئی کے 2 رہنماؤں کو بیرون ملک جانے کی کوشش پر روکا گیا، ملک کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، اسمبلی میں موجود پی ٹی آئی کے لوگ ہم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے انٹرویو میں وفاقی وزیر نے بتایا کہ پی ٹی آئی کے ان دونوں رہنماؤں کے نام نوفلائی لسٹ میں تھے، جس نے ریاست کیخلاف بیانیہ بنانے کی کوشش کی اگلی ملاقات بھی بند ہے، جن لوگوں نے جیل سے نکل کر سیاسی گفتگو کی ان کی ملاقات بند ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بالکل درست باتیں کیں، ان کی توثیق کرتے ہیں، عظمیٰ خان نے خلاف ورزی نہیں کی تھی، انھوں نے بھی خلاف ورزی کرلی، اڈیالہ کے باہر اب مجمع لگانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ مسلم لیگ ن کے وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی والے اب آئے تو قانون کے مطابق نمٹا جائیگا۔

سندھ کی ثقافت ہماری قومی شناخت کا روشن پہلو ہے، روبینہ خالد

اجرک اور ٹوپی سندھ کی پہچان، پاکستان کو فخر ہے کہ سندھ نے ہمیشہ ثقافت کے فروغ کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں

[illegible]

پاکستان اور مصر کا مشترکہ معاشی لائحہ عمل پر اتفاق

[illegible] تعاون کے نئے دور کا آغاز ہوا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے مصری وزیر سرمایہ کاری حسن الخطیب سے ڈی 8 کے تجارتی وزرا کونسل کی میٹنگ میں اہم ملاقات کی جس میں تجارت، سرمایہ کاری اور پرائیویٹ سیکٹر کے اشتراک کو بڑھانے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ پاکستان اور مصر نے ٹیکسٹائل، زراعت، فارما اور دیگر شعبہ جات میں شراکت داری بڑھانے پر زور دیا۔

پی ایم ڈی سی کے صدر ماہر نفسیات ڈاکٹر رضوان تاج کو ہٹانے کا فیصلہ

رضوان تاج شہید ذوالفقار بھٹو یونیورسٹی میں بطور ڈین بھی کام کررہے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان میڈیکل [illegible] تنخواہ کے ساتھ تین سال سے مراعات بھی حاصل کررہے ہیں ڈاکٹر رضوان تاج کی مدت بطور پی ایم ڈی سی صدر اگلے سال کے آخر میں ختم ہونا تھی، ذرائع کے مطابق انکے دور میں پی ایم ڈی سی تنازعات کا شکار رہی اور انہوں نے چار سے زائد رجسٹرار کو عہدے سے ہٹایا اور اس وقت بھی متعدد ملازمین انکے غلط فیصلوں کے خلاف عدالتی چارہ جوئی پر مجبور ہیں ڈاکٹر رضوان تاج کے دور میں جھگڑوں اور کرپشن ملوث ملازمین کو نئے سابقہ [illegible] پڑھنے والے طلبہ کے مسائل کو حل کرنے میں صدر پی ایم ڈی سی بری طرح ناکام ہوئے ہیں۔ پشاور سے پروفیسر زبیر خان کو کونسل کے ممبر بھی انکو صدر پی ایم ڈی سی لگائے جانے امکان ہے، اس حوالے سے ان رابطہ کیا تو انہوں فون اٹینڈ نہ کیا اور نہ میسج کا جواب دیا۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کے صدر ماہر نفسیات ڈاکٹر رضوان تاج کو ہٹانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے وہ اس وقت شہید ذوالفقار بھٹو یونیورسٹی میں بطور ڈین بھی کام کررہے ہیں۔

پاکستان ریلویز نے چار سال میں 300 ارب روپے سے زائد آمدن حاصل کرلی

لاہور (یو این اے) پاکستان ریلویز مالی استحکام کی جانب [illegible] 306.203 ارب روپے رہی۔ تفصیلات کے مطابق 2021-22 میں آمدن 60.092 ارب روپے، 2022-23 میں 63.718 ارب روپے، 2023-24 میں 88.792 ارب روپے جبکہ 2024-25 میں 93.601 ارب روپے ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح آپریشنل اخراجات 2021-22 میں 67.699 ارب روپے، 2022-23 میں 72.178 ارب روپے، 2023-24 میں 88.380 ارب روپے اور 2024-25 میں 89.269 ارب روپے رہے۔

پنجاب کے 3 سے 4 صوبے بنائے جائیں، عبدالعلیم خان

صوبے زیادہ کرنے سے کسی کا کوئی نقصان نہیں ہوگا، لوگوں کو دور دراز جانا پڑتا ہے

[illegible]

آزاد کشمیر میں سرکاری ملازمین کو ایک اضافی تنخواہ دینے کا اعلان

مظفر آباد (جی این ایم) صدر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اسکیل ون کے تمام سرکاری ملازمین کو ایک اضافی بنیادی تنخواہ کے برابر اعزازیہ دینے کی باضابطہ منظوری دے دی، جس کے بعد متعلقہ ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ یہ منظوری آزاد کشمیر کابینہ کے حالیہ اجلاس میں کیے گئے فیصلے کی روشنی میں دی گئی، جس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا تھا کہ کم آمدنی والے ملازمین کو ریلیف فراہم کرنا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صدر آزاد کشمیر کی جانب سے منظوری کے بعد متعلقہ محکموں کو ہدایت جاری کردی گئی کہ اس اعزازیہ کی ادائیگی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ آزاد کشمیر کے نومنتخب وزیراعظم راجا فیصل ممتاز راٹھور نے اپنے پہلے سرکاری خطاب میں اسکیل ایک کے ملازمین کیلئے ایک اضافی بنیادی تنخواہ دینے کا اعلان کیا تھا۔

کراچی، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ منعقدہ تقریب سے خطاب کررہا ہیں

سوئی ناردرن گیس کمپنی نے گیس لوڈشیڈنگ کا نیا شیڈول جاری کردیا

صبح ساڑھے 5 سے ساڑھے 8 گیس آئے گی، دوپہر ساڑھے 11 سے ڈیڑھ بجے تک گیس ملے گی

لاہو، پشاور (آئی این پی) سوئی ناردرن گیس کمپنی نے پنجاب اور خیبر پختونخوا کیلئے گیس لوڈشیڈنگ کا نیا شیڈول جاری کردیا ہے۔ سوئی گیس حکام کے مطابق دسمبر سے فروری تک پنجاب اور خیبر پختونخوا میں 3 اوقات میں وقفے وقفے سے گیس میسر ہوگی۔ صارفین اسی دوران ناشتہ کھانا بنا سکتے ہیں۔ اعلامیے کے مطابق صبح ساڑھے 5 سے ساڑھے 8 گیس آئے گی، دوپہر ساڑھے 11 سے ڈیڑھ بجے تک گیس ملے گی۔ شام ساڑھے 5 سے ساڑھے 8 بجے تک گیس ملے گی۔ سوئی گیس حکام کے مطابق صنعتی سیکٹر کیلئے لوڈشیڈنگ نہیں کی جارہی، سردیوں میں کئی گنا گیس کی طلب بڑھ چکی ہے، سسٹم میں گیس موجود ہے، قلت کا سامنا نہیں۔ گیس مہنگی ہے، صارفین بھی ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔

خیبر پختونخوا میں رواں سال دہشت گردی کے 510 حملے ہوئے

پشاور (اے این این) خیبر پختونخوا میں رواں سال پولیس پر حملوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، گزشتہ سال 327 جبکہ اس سال 510 حملے ہوئے، رواں سال 25 ہائی ویلیو دہشتگرد گرفتار کیے گئے جن کی ہیڈ منی مقرر تھی۔ کاؤنٹر ٹیررزم ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے سال 2025 میں دہشتگردی کے اعداد و شمار جاری کردیئے۔ سی ٹی ڈی نے بتایا کہ رواں سال انٹیلی جنس آپریشنز میں 3 فیصد اضافہ ہوا، گزشتہ سال 2703 آپریشنز جبکہ رواں سال 2791 آپریشنز کیے گئے۔ گزشتہ سال 744 گرفتاریاں جبکہ اس سال 1244 ملزمان گرفتار کیے گئے، دہشتگردوں کے خلاف آپریشنز میں گزشتہ 5 سال کے مقابلے میں 102 فیصد اضافہ ہوا، گزشتہ سال 147 دہشتگرد حملے جبکہ رواں سال 137 حملے ہوئے۔

کراچی، گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری سے قطر کے قونصل جنرل نایف شاہین آر۔ ایم السلیطی گورنر ہاؤس میں ملاقات کررہا ہیں

الخیر ٹرسٹ کے تحت اورنگی مومن آباد ٹاؤن میں فری میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں آنکھوں میں موتیا کی تشخیص ہونیوالے مریضوں کا جمعرات کے دن مفت موتیا آپریشن کیا جائےگا

کراچی (آئی این پی) الخیر ٹرسٹ کے تحت کراچی کے مضافاتی علاقے اورنگی ٹاؤن میں فری میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں بیس سے زائد جنرل فزیشن, چائلڈ اسپشلسٹ, ڈینٹل اسپیشلسٹ, ماہر امراض چشم, ہڈیوں کے ماہر, ٹی بی کے ماہر لیڈی ڈاکٹرز سمیت مختلف امراض کے ماہر کوالیفائڈ ڈاکٹرز نے شرکت کی فری میگا میڈیکل کیمپ میں سیکڑوں مریضوں کے فری بلڈ ٹیسٹ, شوگر ٹیسٹ, ایکسرے, ٹی بی ٹیسٹ, بلڈ پریشر اور مختلف اقسام کے فری ٹیسٹ کیئے گئے اور فری ادویات بھی فراہم کی گئیں کیمپ میں آنکھوں میں موتیا کی تشخیص ہونیوالے مریضوں کا جمعرات کے دن مفت موتیا آپریشن کیا جائےگا اور فری لینس لگائے جائینگے فری میگا میڈیکل کیمپ کے دورے کے موقع پر الخیر ٹرسٹ کے چیئرمین محمد طاہر انصاری نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ الخیر ٹرسٹ گزشتہ پچیس سال سے قدرتی آفات کے متاثرہ خاندانوں سمیت مستحق, سفید پوش یتیموں بیواؤں اور نادار خاندانوں کی مدد کررہا ہے آج کا فری میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے انہوں نے کہا کہ الخیر ٹرسٹ خدمت انسانیت رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ سمجھ کر کررہا ہے۔

یہ سال کراچی کیلئے ترقی اور بہتری کا سال ہے، میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب

31 دسمبر تک پرانی حب کینال کے منصوبے کا کام مکمل کرلیا جائے گا، جس سے شہر کو دو کروڑ گیلن اضافی پانی ملے گا

کراچی (آئی این پی) میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے کہا ہے کہ روزانہ تعصب اور نفرت پر مبنی پریس کانفرنسز کی سیاست کا قائل نہیں بلکہ شہر میں کام کر کے جواب دینے پر یقین رکھتا ہوں، اگر دیگر جماعتیں صحیح طرح سے عوامی خدمت کریں تو انہیں مداخلت کی ضرورت نہ پڑے، ٹاؤنز کو 14 ارب روپے دیئے گئے ہیں جبکہ اوزیڈٹی کی مد میں 27 ارب روپے موصول ہوئے ہیں اور کلک کے ذریعے 6 ارب روپے مزید ملے ہیں۔ پہلے ایک یوسی کو پانچ لاکھ روپے ملتے تھے جواب بڑھا کر 12 لاکھ روپے کردیے گئے ہیں، ٹاؤنز کے پاس روڈ کٹنگ کی مد میں 70 کروڑ روپے موجود ہیں، جنہیں عوامی بہتری کے لیے استعمال کیا جائے، یہ سال کراچی کے لیے ترقی اور بہتری کا سال ہے۔ اس سال کے ایم سی کی جانب سے 30 ارب روپے شہر کے انفراسٹرکچر کی بہتری پر خرچ کیے جارہے ہیں، سیاسی رسہ کشی اور تعصب کی سیاست کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شہر ایک ہے تو اس کا نظام بھی ایک ہونا چاہیے اور اختیارات کو تقسیم کرنے کے بجائے یکجا کرنا چاہیے، ماضی میں کے ایم سی کے اختیارات اور وسائل کے حوالے سے شکوک وشبہات پائے جاتے تھے، مگر آج یہ ثابت کیا جا چکا ہے کہ کے ایم سی اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے بھی کام کرسکتی ہے، کے ایم سی کے اکاؤنٹ میں آنے والی ایک ایک پائی عوام کی سہولت پر خرچ کی جا رہی ہے، 31 دسمبر تک پرانی حب کینال کے منصوبے کا کام مکمل کرلیا جائے گا۔

ملک میں سولر پینلز کی خصوصی ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم

اسلام آباد (اے این این) ملک کی پہلی فوٹو وولٹائک (پی وی) ماڈیولز یعنی سولر پینلز کی خصوصی ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کردی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق حکومت نے یہ جدید لیبارٹری کوریا کی معاونت سے قائم کی ہے جو وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور کوریا انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی کا مشترکہ منصوبہ ہے، لیبارٹری کے قیام کیلئے کوئیکا نے 9.5 ملین ڈالر کی گرانٹ فراہم کی جبکہ پاکستان کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) نے 185.8 ملین روپے کا اضافی فنڈ دیا۔ یہ لیبارٹری ISO-17025 سمیت IEC-61215 اور IEC-61730 جیسے بین الاقوامی معیار کے مطابق مکمل طور پر فعال کی جائے گی۔

اسلام آباد، زائرین APJCCIWCC کی 7ویں اسلام آباد ایکسپو 2025 میں سٹالز کا جائزہ لے رہے ہیں، جو پاک چائنا فرینڈشپ سینٹر میں جدت، کاروبار میں اضافے اور ثقافتی تبادلے کا جشن منا رہے ہیں

حویلیاں طیارہ حادثے کو 9 سال گزر گئے، جنید جمشید سمیت 47 افراد شہید ہوئے

اسلام آباد (اے این این) حویلیاں طیارہ حادثے کو نو سال بیت گئے۔ بدقسمت طیارے میں معروف نعت خواں جنید جمشید اور چترال کی رائل فیملی سمیت 47 افراد سوار تھے جو زندگی گنوا بیٹھے۔ 7 دسمبر 2016 پاکستان کی فضائی تاریخ کا سیاہ ترین دن، پی آئی اے کی پرواز PK-661 نے سہ پہر ساڑھے تین بجے چترال سے اسلام آباد کا سفر شروع کیا، مگر فضا میں ایک انجن فیل ہوا، اے ٹی آر طیارہ 42 منٹ تک فضا میں جدوجہد کرتا رہا، اور پھر حویلیاں کی پہاڑیوں میں گر کر تباہ ہوگیا۔ المناک حادثے میں معروف نعت خواں جنید جمشید ان کی اہلیہ، چترال کی رائل فیملی کے افراد، عملہ اور طیارے میں سوار تمام 47 مسافر ہمیشہ کیلئے خاموش ہوگئے۔ ایوی ایشن ماہرین کا کہنا ہے کہ 1984 سے شروع ہونیوالے اے ٹی آر آپریشن کی تاریخ میں ایسا حادثہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔

ٹنڈو الہیار کے جیم خانہ میں سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کی صدارت ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا

عوام کی شکایات براہ راست سنی جائیں اور ان کا حل فوری طور پر نکالا جاسکے

کراچی (آئی این پی) ٹنڈو الہیار کے جیم خانہ میں سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن کی صدارت ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ایم این اے ذوالفقار ستار بچانی، ایم پی اے ضیا عباس شاہ، ایم پی اے امداد علی پتافی، پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر ظہیر عباس پتافی، پارٹی کارکنان اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے [illegible] صورتحال، زرعی زمینوں کی رجسٹریشن اور ٹرانسپورٹ سے متعلق اپنے مسائل پیش کیے۔ سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے تمام متعلقہ افسران کو ان مسائل کے فوری حل کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت کے مطابق صوبائی وزراء سندھ بھر میں کھلی کچہریاں منعقد کررہے ہیں تاکہ عوام کی شکایات براہ راست سنی جائیں اور ان کا حل فوری طور پر نکالا جاسکے۔ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے [illegible]

کراچی میں جاری 35 ویں نیشنل گیمز میں سندھ نے پہلا گولڈ میڈل جیت لیا

18 سال بعد سندھ کی میزبانی میں ہونے والے نیشنل گیمز میں میزبان ٹیم کا پہلا طلائی تمغہ جیتنا خوش آئند ہے

کراچی (آئی این پی) کراچی میں جاری 35 ویں نیشنل گیمز میں سندھ نے پہلا گولڈ میڈل جیت لیا، پی ایس بی کوچنگ سینٹر پر کھیلے جانے والے والیبال ویمن ٹورنامنٹ کے فائنل میں سندھ واپڈا کو ہرا دیا، واپڈا کو سلور میڈل پر قناعت کرنا پڑی، سنسنی خیز دلچسپ فائنل میں سندھ نے واپڈا کی مضبوط حریف ٹیم کے خلاف 13 کے مقابلے میں 20 پوائنٹس [illegible] میں سندھ حکومت کے سیکرٹری کھیل نے انعامات تقسیم کیے اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ 18 سال بعد سندھ کی میزبانی میں ہونے والے نیشنل گیمز میں میزبان ٹیم کا پہلا طلائی تمغہ جیتنا خوش آئند ہے، سندھ ڈے کے موقع پر فاتح ٹیم نے صوبے کو ایک اچھا تحفہ پیش کیا، امید ہے کہ سندھ بہترین میزبانی کے ساتھ ساتھ تمغوں کی دوڑ میں بھی کامیاب رہے گا۔ تقریب میں [illegible]

یونان میں تارکین وطن کی کشتی ڈوب گئی، 18 افراد ہلاک

ایتھنز (اے این این) یونان میں تارکین وطن کی ایک اور کشتی خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی، جنوب مشرقی کریٹ کے ساحل کے قریب ربڑ کی کشتی الٹنے سے 18 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ دو افراد کو زندہ بچا لیا گیا۔ امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یونان کے جنوب مشرقی حصے میں واقع جزیرے کریٹ کے قریب ایک ربڑ کی کشتی حادثے کا شکار ہوگئی۔ کشتی میں کم از کم 20 تارکین وطن سوار تھے جو حادثے کے نتیجے میں سمندر میں جاگرے۔ حکام نے 18 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ جزیرہ کریٹی کے جنوب میں گزرنے والے ایک ترک تجارتی جہاز نے حادثے کا شکار کشتی کو دیکھا اور فوری طور پر حکام کو اطلاع دی۔ واقعے کے مقام سے دو افراد کو زندہ نکال لیا گیا ہے، جنہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ امدادی کارروائیوں میں یورپی سرحدی ایجنسی فرنٹیکس کا ایک جہاز، ایک طیارہ، ایک ہیلی کاپٹر اور تین تجارتی بحری جہاز شامل ہیں۔

داؤد انجینئرنگ یونیورسٹی کا کانووکیشن، ٹاپ پوزیشن لڑکی کے نام

وزیراعلیٰ سندھ کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جامعہ کی ترقی سندھ حکومت کی بدولت ہے

کراچی (آئی این پی) داؤد انجینئرنگ یونیورسٹی کا 13 واں کانووکیشن منعقد ہوا جس میں ٹاپ پوزیشن لڑکی کے نام رہی، اور پوزیشنز لینے والے طلبہ کو 7 گولڈ، 13 سلور اور 26 کانسی کے تمغے عطا کیے گئے۔ ہفتہ 6 دسمبر 2025 کو پی اے ایف کمیونٹی ہال میں منعقدہ کانووکیشن میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے سینئر وزیر سید ناصر حسین شاہ کو یونیورسٹی کی پہلی اعزازی پی ایچ ڈی ڈگری تفویض کی، داؤد یونیورسٹی کی تاریخ کے پہلے 3 پی ایچ ڈی طلبہ انجینئر ڈاکٹر صدام علی کھچی، انجینئر ڈاکٹر عمران خان اور انجینئر ڈاکٹر شیراز سمیت 434 گریجویٹس اور ایم ایس کے 13 طلبہ کو ڈگریاں دی گئیں۔ وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر ثمرین حسین (تمغہ امتیاز، ستارہ امتیاز) نے کہا صوبائی وزیر ناصر حسین شاہ صاحب کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تعلیم کے شعبے میں ان کی انتھک کوششوں اور انسانیت کی خدمات کی وجہ سے دی گئی ہے۔ انھوں نے وزیراعلیٰ سندھ کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جامعہ کی ترقی سندھ حکومت کی بدولت ہے۔ یونیورسٹی میں شعبہ انجینئرنگ) بی ای (، شعبہ سائنس) بی ایس (فال بیچ 21 اور شعبہ آرکیٹیکٹ کے فال 20 بیچ کے 434 طلبہ کو ڈگریاں تفویض کی گئیں، جب کہ امتیازی نمبر حاصل کرنے والوں کو گولڈ اور سلور کے تمغے دیے گئے۔

چیچہ وطنی میں ٹریلر کی موٹر سائیکل کو ٹکر، خاتون سمیت تین افراد جاں بحق

چیچہ وطنی (جی این ایم) چیچہ وطنی میں ٹریلر کی موٹر سائیکل کو ٹکر کے نتیجے میں خاتون سمیت تین افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیل کے مطابق چیچہ وطنی مغربی بائی پاس کے قریب تیز رفتار ٹریلر کی موٹر سائیکل کو ٹکر سے خاتون سمیت تین افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے، تینوں موٹر سائیکل سوار چیچہ وطنی شہر کی طرف آرہے تھے کہ پیچھے سے آنیوالے ٹریلر نے ٹکر ماری اور تینوں موقع پر دم توڑ گئے، جاں بحق ہونیوالے تمام افراد کی شناخت نہیں ہوسکی۔ ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، پولیس نے جائے وقوعہ کا محاصرہ کرتے ہوئے شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات کا آغاز کردیا، حادثے کے بعد فرار ہونے والے ٹریلر ڈرائیور کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔

لاہور، لڑکیاں مال روڈ پر ایک سٹال سے پرانی کتابیں چن کر خرید رہی ہیں

آئی بی اے کراچی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

آئی بی اے پاکستان کی بہترین یونیورسٹی ہے

کراچی (آئی این پی) انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن) آئی بی اے (کراچی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا، جس میں فارغ التحصیل طلبہ کو ڈگریاں تفویض کی گئیں۔ وزیر جامعات و بورڈز پرو چانسلر اسماعیل راہو نے کہا کہ یہ ادارہ صرف ڈگری نہیں دے رہا بلکہ مستقبل کے رہنما بنا رہا ہے، آئی بی اے نے "اے اے سی ایس بی" کی ایکریڈیشن حاصل کرلی ہے، اور اس کا المنائی نیٹ ورک 22 ہزار گریجویٹ کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ آئی بی اے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر اکبر زیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا آئی بی اے پاکستان کی بہترین یونیورسٹی ہے، ریاضی، کمپیوٹر سائنس اور بزنس فیکلٹی میں آئی بی اے کی کوئی مثال نہیں، اور ہمارے بہترین طلبہ پاکستان کی مختلف صنعتوں میں اپنی خدمات دے رہے ہیں کیوں کہ آئی بی اے تعلیمی معیارات کے عروج پر ہے۔ مہمان اعزازی اخوت فاؤنڈیشن کے بانی ڈاکٹر امجد ثاقب نے کہا میں اس وقت پاکستان کے عظیم ادارے میں ہوں میرے دائیں بائیں پاکستان کے مستقبل کی تصویر یہ طلبہ ہیں، گریجویشن ایک منزل پر پہنچنے کی خبر ہے، آج کا دن اللہ کی رحمت اور آپ کے والدین کی دعائیں ہیں۔

لاہور، صوبائی دارالحکومت میں سردی کی شدت بڑھنے پر لوگ خشک میوہ جات خرید رہے ہیں

عمران خان مکمل طور پر بے نقاب ہوچکے ہیں، اویس لغاری

اور جیل میں بیٹھا شخص مسلسل قوم کو اذیت میں مبتلا کررہا ہے، پاک فوج کے خلاف جھوٹا بیانیہ بنانے والا شخص قوم وملک کا غدار ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر توانائی اویس خان لغاری نے کہا ہے کہ بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان مکمل طور پر بے نقاب ہوچکے ہیں۔ وفاقی وزیر توانائی اویس خان لغاری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس قوم کے دل کی آواز ہے۔ اور جیل میں بیٹھا شخص مسلسل قوم کو اذیت میں مبتلا کررہا ہے، بانی پی ٹی آئی کے حوالے سے ریاستی ادارے کی دوٹوک پوزیشن قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی مکمل طور پر بے نقاب ہوچکے ہیں۔ اور ترجمان پاک فوج نے اس کا پورا چہرہ قوم کے سامنے رکھ دیا ہے۔ پاک فوج کے خلاف جھوٹا بیانیہ بنانے والا شخص قوم وملک کا غدار ہے۔ اویس خان لغاری نے کہا کہ پاک فوج کے خلاف جھوٹا بیانیہ بنانے والے کسی رعایت کا مستحق نہیں۔ اور آزادی اظہار کبھی بھی ملکی سلامتی سے بالاتر نہیں ہو سکتی۔ مسلح افواج کے خلاف ہی بیانیہ کیوں بناتے ہو؟۔ انہوں نے کہا کہ 12 سال سے خیبر پختونخوا میں حکومت کررہے ہیں لیکن کیا کارکردگی ہے؟ قوم تمہارے بہکاوے میں نہیں آئے گی اور تمہاری ذات ملک وقوم کی جان اور سلامتی سے بڑھ کر نہیں ہے۔ وفاقی وزیر توانائی اویس خان لغاری نے کہا ہے کہ بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان مکمل طور پر بے نقاب ہوچکے ہیں۔ وفاقی وزیر توانائی اویس خان لغاری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس قوم کے دل کی آواز ہے۔ اور جیل میں بیٹھا شخص مسلسل قوم کو اذیت میں مبتلا کررہا ہے۔

راولپنڈی، لین دین تنازع پر والد کو قتل کرنے والے بیٹے کو سزائے موت سنادی گئی

راولپنڈی (یو این اے) راولپنڈی میں لین دین کے تنازعہ پر فائرنگ کر کے اپنے والد کو قتل کرنے والے ناخلف بیٹے کو عدالت نے سزائے موت سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق مقامی عدالت نے عبدالباسط کو والد کو قتل کرنے کے جرم میں سزائے موت مع 1 لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنائی۔ واقعہ کا مقدمہ فروری 2025 تھانہ آرائے بازار میں درج کیا گیا تھا، ٹھوس شواہد اور مقدمہ کی موثر پیروی کے پیش نظر عدالت نے مجرم کو قرار واقعی سزائیں سنائیں۔ مجرم کو قرار واقعی سزائیں ملنے پر سی پی او سید خالد ہمدانی کی ایس ایس پی انوسٹی گیشن اور تفتیشی و لیگل ٹیموں کو شاباش۔

مسلم لیگ ہاؤس میں بشریٰ فردوس کی یاد میں تعزیتی ریفرنس، مرحومہ کی خدمات کو خراج عقیدت

مرحومہ ایک فعال، باصلاحیت اور باوقار رہنما تھیں جنہوں نے ہمیشہ پارٹی نظریے کو مضبوط کیا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ شعبہ خواتین کی رہنما مرحومہ بشریٰ فردوس کی یاد میں مسلم لیگ ہاؤس اسلام آباد میں ایک تعزیتی ریفرنس منعقد کیا گیا، جس میں پارٹی قیادت، منتخب نمائندگان، بشریٰ فروس کے صاحبزادے میاں قاسم، مرحومہ کے بھائی، بہن اور فیملی کے دیگر ممبران سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں مسز فرخ خان رکن قومی اسمبلی، پاکستان مسلم لیگ کے چیف آرگنائزر ڈاکٹر محمد امجد، مسلم لیگ اسلام آباد کے صدر رضوان صادق خان، مسلم لیگ علما و مشائخ ونگ کے نومنتخب صدر چراغ الدین شاہ، چوہدری جہانگیر، عبدالرحیم اعوان، ملک عمران، مطیع اللہ، سابق ایم پی اے ثریا نسیم، خواتین ونگ کی مرکزی عہدیداران فوزیہ ناز، آمنہ سلیم، آمنہ خانم سمیت ضلعی ذمہ داران اور کارکنان شریک ہوئے۔ ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے مرحومہ بشریٰ فردوس کی سیاسی جدوجہد، جماعت کے لیے ان کی بے لوث خدمات اور خواتین کے حقوق کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ مرحومہ ایک فعال، باصلاحیت اور باوقار رہنما تھیں جنہوں نے ہمیشہ پارٹی نظریے کو مضبوط کیا اور ہر مشکل گھڑی میں جماعت کا وقار بلند رکھا۔ مسز فرخ خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ بشریٰ فردوس مسلم لیگ کا قیمتی اثاثہ تھیں۔

کراچی، آئی آئی چندریگر روڈ پر دلخراش ٹریفک حادثہ، 2 افراد ہلاک

کراچی (یو این اے) شہر قائد کے مرکزی کاروباری مرکز آئی آئی چندریگر روڈ پر کار کی موٹر سائیکل سے ٹکر کے نتیجے میں 2 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق جاں بحق ہونے والے موٹر سائیکل سوار دونوں افراد کار کی تیز رفتاری کا شکار ہوئے، اور حادثے کے بعد شدید زخمی ہو گئے، حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں اور زخمیوں کو قریبی ہسپتال منتقل کیا۔ بدقسمتی سے ایک زخمی زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرے زخمی نے ہسپتال پہنچنے کے بعد طبی امداد کے دوران دم توڑ دیا، جاں بحق افراد کی ابتدائی شناخت علی اور زبیر کے ناموں سے ہوئی ہے۔

تحریک انصاف نے ملک میں وہ کام کیا جو دشمن کرنا چاہتا تھا، عطاء اللہ تارڑ

9 مئی کو حساس اداروں پر حملے کیے، نو مئی کو تحریک انصاف اور 10 مئی کو بھارت کو شکست ہوئی

لاہور (آئی این پی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان ایک ذہنی مریض ہے، ان کی پارٹی والے کہتے ہیں کہ خان نہیں تو کچھ نہیں، 9 مئی کو حساس اداروں پر حملے کیے، نو مئی کو تحریک انصاف اور 10 مئی کو بھارت کو شکست ہوئی۔ صوبائی دارالحکومت لاہور کے علاقے شیر شاہ چوک میں ترقیاتی کاموں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عطا تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایک جماعت کی ساڑھے 12 سال سے حکومت ہے اور وہ صوبے میں ایک بھی ترقیاتی کام نہیں کراسکی، صوبائی حکومت نے خیبر پختونخوا کو کھنڈر بنا دیا ہے تحریک انصاف کی حکومت اپنے صوبے میں ایک ہسپتال بھی نہ بنا سکی جب کہ مسلم لیگ (ن) نے پنجاب میں فرانزک لیب جیسا بڑا منصوبہ بنایا اور بے شمار ترقیاتی کام کرائے۔ انہوں نے کہا کہ پشاور میں بزدار پلس پلس کی حکومت کا جلسہ عوام نے مسترد کر دیا، جیل میں قید ذہنی مریض نے 190 ملین پاؤنڈ کی میگا کرپشن کی ہے، اس شخص نے ملک کی معیشت کو تباہ کیا، یہ شخص ہسپتال اور فلاحی منصوبوں کے فنڈز تک کھا گیا، معرکہ حق میں پاک فوج نے بھارت کو عبرتناک شکست دی، ہماری فوج سے بھارت خوف کھاتا ہے، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا دشمن پر خوف طاری ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے دور حکومت میں بھارت پر حملہ کرنے کی جرات بھی نہیں کی اور کشمیر کا مقدمہ بھی نہیں لڑا اور یہ لوگ فوج پر الزامات لگاتے ہیں، ان کی بہنیں بھارتی میڈیا پر جاکر فوج پر الزامات لگاتی ہیں۔

(01)

مشکلات کا واحد حل آئین و قانون کا نفاذ ہے، پاکستان وہ ملک ہے جس کا سب سے بڑا اثاثہ نوجوان ہیں اور نوجوان تعلیم چاہتا ہے، روزگار، کاروبار کے مواقع چاہتا ہے۔شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ جہاں سیاسی استحکام نہیں ہوگا وہاں سرمایہ کاری نہیں ہوگی، بدنصیبی ہے ملک کے آئینی سربراہ ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہیں، ہماری واحد جماعت ہے جوملک میں مسائل کے حل کی بات کرتی ہے، تمام دوسری جماعتوں ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں۔اُن کا کہنا تھا کہ ہم ملک کو جوڑنے کے بات کرتے ہیں، یہ پاکستان کی ضرورت ہے، ہم سب نے ملکر ترقی کیلئے کام کرنا ہے،ایک مخلص ایک جماعت کی بس کی بات نہیں، سب ملکر اپنا کردار ادا کریں، اُمید کرتا ہوں پشاور اور خیبر پختونخوا کے نوجوان بھی ہمارے ساتھ ملکر کام کریں گے۔سابق وزیراعظم نے کہا کہ کرسی اور اقتدار کی بات نہیں، اِسی شہر میں چھ سات سال گزارے ہیں یہاں تعلیم حاصل کی والد ایئرفورس میں تھے، سب شہروں میں جانے کا اتفاق ہوا، خیبر پختونخوا کو نظر انداز کرکے پاکستان کے مسائل حل نہیں کر سکتے۔شاہد خاقان عباسی کا کہنا تھا کہ ایک دوسرے کا احترام کرنا ہم سب پر فرض ہے ، ملک کی خرابی کو قبول نہیں کرسکتے، 27 ویں ترامیم پاکستان کے سیاست دانوں کے لئے کالا دھبہ ہے، ایسا وقت آئے گا کہ تمام جماعتیں ترامیم کو واپس لانے کیلئے کوشش کریں گے۔اُن کا کہنا تھا کہ کسی کی کرسی کو تول نہ دیں اس سے نظام میں بگاڑ پیدا ہوگا ، اسٹبلشمنٹ سے آئے لوگ کو ترقی نہیں کہتا عوام کی طاقت والے اوپر جاتے ہیں، ڈائریکٹ اوپر جانے والوں کا انجام سب نے دیکھا ہے۔سابق وزیراعظم نے مزید کہا کہ ملک کے مسائل حل کرنے کی بات کونسی جماعت کر رہی ہے؟ کسی رہنما کے خلاف باتیں کرنا نہ ہمارا معاشرہ نہ ہمارا دین اجازت دیتا ہے، ہماری زندگی گزر گئی ہے ایک دوسرے پر الزامات کا سنتے ہوئے۔

(02)

کہ 2018 میں کراچی سیہماری سیٹیں چھینی گئیں، ملک میں کسی نہ کسی شکل میں سیاسی، بحران موجود ہے، اِس شہر کی حقیقی نمائندگی ایوانوں میں موجود ہی نہیں تھی۔چیئرمین ایم یو ایم کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کے فیصلے سمجھ سیالاتر ہیں، بیرون ملک چلنیوالے بیانات کو غور سیدیکھنا ہوگا، خدشات بڑھ رہیں کہ پاکستان کی سیاست میں غیرملکی مداخلت نہ ہو، کیا حالات ملک کے خلاف کسی قسم کے سازش کے عناصر پیدا تو نہیں کر رہے۔خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی حریت اور بقا کیلئے کھڑی ہے، سیاسی اختلافات ہو سکتے ہیں مگر جب مشکل پڑتی ہے تو سب اکٹھے کھڑے ہوتے ہیں، اس وقت عوام کو افواج پاکستان اور سیاسی قیادت کے ساتھ سب کو مل کر کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ تحریک انصاف کو جب ضرورت پڑی قومی سانحوں میں جماعتیں اُن کے ساتھ کھڑی تھیں، ایسی صورت حال اور کوششوں کے خلاف مشترکہ جدوجہد کی ضرورت نظر آتی ہے۔ہما ایم کیو ایم مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ فوج کسی ایک پارٹی نہیں ملک کی فوج ہے، حالیہ جنگ میں فوج نے 8 گنا بڑے دشمن کیعزائم کو خاک میں ملایا یہ فوج ہی تھی جو آٹھ گنا زیادہ طاقت سیلری۔

(03)

ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ چیئرمین سینیٹ اور اسپیکر قومی اسمبلی دونوں ایوانوں کا تقدس یقینی بنائیں گے، اس سلسلے میں قائم مقام چیئرمین سینیٹ پیر یا منگل کو پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر کو خط لکھیں گے، جس میں سیدال خان پی ٹی آئی کو رولنگ پر عملدر آمد یقینی بنانے کی ہدایت دیں گے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ کا کہنا ہے کہ ان کی رولنگ سیاسی نہیں بلکہ آئین اور قانون کا واضح تقاضہ ہے۔ادھر وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطااللہ تارڑ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف والے اگر عمران خان کے بیانیے سے لاتعلقی کریں تو ان سے بات ہوسکتی ہے، اب وزیراعلی خیبرپختونخواہ سہیل آفریدی اڈیالہ جیل آئے تو انہیں واپس جانے کا کہا جائے گا، سہیل آفریدی کو پہلے ناکے سے ہی واپس بھیج دیا جائے گا، بانی پی ٹی آئی کی بہنیں آئیں تو ان کی گرفتاری کو خارج ازامکان قرار نہیں دیا جا سکتا کیوں کہ ملک کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، اگر پی ٹی آئی والے کہیں کہ وہ تحریک انصاف کے بانی عمران خان کے بیانیے کے ساتھ نہیں تو ان سے بات ہوسکتی ہے۔عطا تارڑ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ اب جیل میں بانی سے ملاقات اور باہر مجمع اکٹھا کرنے کی بالکل اجازت نہیں ہوگی، پی ٹی آئی نے مفاہمت کا موقع گنوا دیا اب کوئی بات چیت بھی نہیں ہوگی، کسی انتشاری، دہشتگرد اور انتہا پسند سوچ رکھنے والوں سے اب کوئی بات نہیں ہوگی، بانی پی ٹی آئی ملک کیلئے خطرہ ہیں اور ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، اب کوئی ملاقات نہیں ہوگی، ملاقات بند ہے، ان کو اب جیل میں ملاقات کی اور باہر مجمع اکٹھا کرنے کی بالکل اجازت نہیں ہوگی، ہمارے پاس خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کا سنجیدہ آپشن موجود ہے۔

(04)

روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح بنائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو عبادت سمجھ کر ادا کریں۔آئی جی محمد طاہر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیس فورس نہ صرف دہشت گرد عناصر کا قلع قمع کرے گی بلکہ امن و امان کے قیام کے ساتھ عوام کا اعتماد بھی مضبوط کرے گی، تاکہ پولیس معاشرے میں اپنے باوقار مقام کو مزید بلند کر سکے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس نے حالات کے مطابق اپنی حکمت عملی میں اہم تبدیلیاں کی ہیں، اور محدود وسائل کے باوجود امن و امان کی بہتری میں قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔دورے کے اختتام پر آئی جی پولیس بلوچستان نے پولیس لائن پشین اور سمارٹ پولیس اسٹیشن سٹی پشین کا بھی معائنہ کیا اور مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا۔

(05)

بھی شامل ہیں۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 11 اکتوبر کو جنگ بندی کے بعد سے اب تک 367 فلسطینی اسرائیلی حملوں میں شہید ہو چکے ہیں۔

(06)

ہے۔خلیل الحیہ کے مطابق حماس اقوام متحدہ کی ایسی علیحدگی فورس کی تعیناتی قبول کرے گی جو سرحدوں کی نگرانی کرے اور غزہ میں جنگ بندی پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری ہیں اور قابض فوج کی تازہ کارروائیوں میں مزید 7 فلسطینی شہید کر دیے گئے۔11 اکتوبر 2025 سے اب تک اسرائیلی کارروائیوں میں 367 فلسطینی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی حال ہی میں کہا تھا کہ ایسے شواہد موجود ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ میں اب تک 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

(07)

بھارتی ایئرلائن کا پورا نیٹ ورک مفلوج کر دیا ہے۔ممبئی میں 104، بنگلورو میں 102 اور حیدرآباد میں 92 پروازیں منسوخ ہوئی ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق ایئرلائن کی بروقت پرواز کی شرح 8.5 فیصد رہ گئی۔بھارتی ایئرلائن اندرون ملک فضائی آپریشن میں 60 فیصد سے زائد حصہ رکھتی تھی۔

(08)

آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ عزم استحکام کے وژن کے تحت سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف بڑی کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے اور ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

(09)

عبدالعلیم خان نے کہا کہ پرتپاک استقبال پر فیصل آباد کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، آج دنیا میں پاکستان کی عزت میں اضافہ ہوا ہے۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ سیکورٹی فورسز شہادتیں دے کر ہمارے بچوں کو بچا رہے ہیں، کیا بھارت پاکستان کا وجود تسلیم کرتا ہے؟ آج تک ایسا کبھی نہیں ہوا کہ دشمن کے 7 طیارے گرے، ہمارا ایک بھی نہیں، کیا ان کی خدمات کا صلہ یہ ہے کہ ہم ان کو برا بھلا کہیں؟ 10 مئی کی فتح کے بعد دنیا میں پاکستان کا وقار بلند ہوا مگر پاکستان کی کامیابی پر کچھ لوگ اندر سے جلن کا شکار ہیں۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ حالات کچھ بھی ہوں ہم ہمیشہ اپنی پاک فوج کیساتھ ہی کھڑے ہوں گے، ہمیں ووٹ بے شک مت دیں مگر جو ملک کا خیرخواہ نہیں اسکا ساتھ مت دیں۔ہر چیز بعد میں ہے سب سے پہلے پاکستان آتا ہے۔سپہ سالار کسی حکومت کے نہیں پاکستان کے محافظ ہیں۔انہوں نے کہا کہ 10 مئی سے پہلے دنیا سمجھتی تھی یہ قوم بس بھکاری ہی ہیں، جنگ کے بعد دنیا کو پتہ چلا کہ پاکستان طاقتور ملک ہے۔یہ عزت اور اعزاز اللہ نے دیا ہے مگر کچھ لوگ کو تکلیف ہورہی۔آج ہم پرسکون آرام کرتے ہیں تو اسکی وجہ پاک فوج ہے۔ہمارا فرض بنتا ہے جو ملک اور فوج کے خلاف زبان چلائے اسکا منہ توڑ دیں۔

(10)

ہے کہ وہ خواتین کی تعلیم، ملازمت، نقل و حرکت اور عوامی زندگی میں شرکت پر سخت پابندیاں لگا رہے ہیں، جو بنیادی انسانی اقدار کے خلاف ہے۔پابندیوں کا نشانہ بننے والوں میں تین طالبان وزراء اور چیف جسٹس شامل ہیں۔آسٹریلیا نے ایک نیا حکومتی فریم ورک متعارف کرایا ہے جس کے تحت وہ براہ راست ایسے افراد پر پابندیاں لگا سکے گا جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہوں۔آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد طالبان پر دباؤ بڑھانا اور افغان عوام کی حمایت کرنا ہے۔یاد رہے کہ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد آسٹریلیا نے ہزاروں افغان شہریوں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل تھے، کو بطور مہاجر قبول کیا تھا۔افغانستان میں اس وقت بھی بڑی تعداد میں لوگ انسانی امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔

(11)

پیغام میں کہا کہ سندھ کی ثقافت دنیا کی قدیم ترین اور مضبوط تہذیبوں میں سے ایک کی وارث ہے، انڈس سویلائزیشن دانائی، سخاوت اور انسان دوستی نسل در نسل دلوں کو روشن کرتی آئی ہے۔بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سندھ کی اجرک، ٹوپی، شاعری اور موسیقی صرف علامتیں نہیں بلکہ انڈس سویلائیزیشن کی زندہ دھڑکن ہیں جو ہزاروں برسوں سے انسانیت کو محبت، ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کے اصول سکھاتی آئی ہے۔بلاول بھٹو زرداری نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی ہر وفاقی اکائی کی ثقافتی شناخت کے تحفظ اور اس کے احترام میں یقین رکھتی ہے، پیپلز پارٹی ثقافتی ترقی کو فروغ دینے اور درخشاں روایات کے تسلسل کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔پیپلز پارٹی اس امر کو بھی یقینی بنانے کا سلسلہ جاری رکھے گی کہ ثقافتی وقار اور قومی ترقی ساتھ ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔

(12)

میں جنگی ڈرون اسمبلنگ فیکٹری کے قیام کا منصوبہ زیرغور ہے۔بلوم برگ کے مطابق ترکیہ خفیہ جنگی صلاحیتوں اور طویل پرواز کرنے والے ڈرونز اسمبلنگ کیلئے پاکستان برآمد کرے گا، ترکیہ کی دفاعی برآمدات رواں سال گیارہ ماہ میں 30 فیصد اضافہ کیساتھ 7.5 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہیں۔مشترکہ پیداواری معاہدہ کے تحت ترکیہ پاکستانی بحریہ کیلئے جدید بحری جنگی جہاز بھی تیار کر رہا ہے۔ترکیہ نے پاکستان سے ففتھ جنریشن کے جدید لڑاکا طیارے کان پروگرام میں بھی شمولیت کی خواہش کا اظہار کیا۔پاک ترک تعاون کے فروغ کیلئے ترک ایرواسپیس انڈسٹریز 2019 میں ہی پاکستان میں اپنا پہلا دفتر قائم کر چکی ہے۔2021 اور 2022 میں ترک کمپنی نے پاکستان کی نیشنل انجینئرنگ اینڈ سائنٹیفک کمیشن (نیسکام) کیساتھ جدید اینکا ڈرونز کے اجزا کی مشترکہ پیداوار کیلئے معاہدے کئے۔جدید اینکا ڈرون 30 ہزار فٹ کی بلندی پر 24 گھنٹے سے زائد پرواز اور 250 کلوگرام تک وزن لے جانے کی صلاحیت کا حامل ہے۔ترکیہ پاکستان کو 30 T-129 ATAK ہیلی کاپٹرز فراہم کرنے کیلئے 1.5 ارب ڈالر کے اہم معاہدہ کا بھی شراکت دار ہے۔ڈرون اسمبلنگ فیکٹری پاک ترک دفاعی تعاون کیساتھ ساتھ پاکستان کو جدید ڈرونز ٹیکنالوجی تک رسائی بھی فراہم کرے گی۔ترکیہ کی جانب سے پاکستان کیساتھ مشترکہ منصوبے، پاک فوج کی صلاحیت، معیار اور قابل اعتماد شراکت داری کا ثبوت ہے۔

(13)

جیسے شعبوں میں زبردست منافع بخش مواقع فراہم کرتا ہے، سرمایہ کاروں اور 250 ملین کی ایک متحرک مارکیٹ کا فائدہ اٹھانے والے خواہشمند کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کیلئے ایک سازگار اور سرمایہ کار دوست ماحول فراہم کرنے کیلئے پوری طرح سے پرعزم ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ تذویراتی طور پر پاکستان جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطی کے سنگم پر واقع ہے اور ہمارا ملک ایک اہم تجارتی راہداری فراہم کرتا ہے جو امریکی کاروباری اداروں کو توانائی سے مالا مال وسطی ایشیائی منڈیوں اور سرمایے کی حامل خلیجی ریاستوں سے رابطے کی پیشکش کرتا ہے۔رضوان سعید شیخ نے حالیہ دور میں پاک امریکا تعلقات میں ہونے والی مثبت پیش رفت خصوصا تجارت اور سرمایہ کاری کو مضبوط بنانے کیلئے جاری کوششوں کو اجاگر کیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان نے سیاحت، زراعت، توانائی، مینوفیکچرنگ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں قابل قدر مواقع موجود ہیں، اس تناظر میں انہوں نے لاگت اور کوالٹی کے ضمن پاکستان کے تقابلی فوائد کو اجاگر کیا۔سفیر پاکستان نے ملک کے ٹیک سیوی (ٹیکنالوجی کے ماہر) نوجوانوں کو، جو ملکی آبادی کا سب سے بڑا حصہ ہیں، کو ایک اہم قومی اثاثہ قرار دیتے ہوئے زور دیا کہ پاکستان کی باصلاحیت افرادی قوت امریکی مارکیٹ کی بڑھتی ہوئی ضروریات خاص طور پر کاروبار اور ٹیک انٹرپرینیورز کی ڈیمانڈ کو پورا کرسکتی ہے۔رضوان سعید شیخ نے کاروبار میں آسانیاں پیدا کرنے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کیلئے حکومت پاکستان کی طرف سے کئے گئے مختلف پالیسی اقدامات خصوصا ایس آئی ایف سی کے کردار کا خصوصی ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 80 سے زائد امریکی کمپنیوں کی کامیابی ملک کی وسیع اقتصادی صلاحیت کی گواہی دیتی ہے۔سفیر پاکستان نے یونائیٹڈ سٹیٹس پاکستان بزنس الائنس کی طرف سے ییل وفد کے دورے کے انتظام کا خیر مقدم کیا اور دورے کے دوران سفارت خانے کی جانب سے مکمل تعاون اور سہولت کاری کا یقین دلایا۔اس موقع پر ییل سکول آف منیجمنٹ کے وفد نے بریفنگ پر سفیر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

(14)

کے ڈی جی ہیں، آپ کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔پی ٹی آئی کے پشاور میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں پختون قبائلی ہوں، میری تربیت ایسی نہیں کہ میں گالیاں دوں، ہم نے اپنے ملک کی خاطر 80 ہزار جانوں کی قربانیاں دی ہیں، ہم صرف تنقید نہیں کرتے بلکہ حل بھی بتاتے ہیں، ایک بندہ آتا ہے ایک فیصلہ کرتا ہے دوسرا آتا ہے دوسرا کرتا ہے، یہ خیبر پختونخواہ ہے کوئی لیبارٹری نہیں ہے۔سہیل آفریدی کہتے ہیں کہ 21 سال سے آپریشن پہ آپریشن، آپریشن پہ آپریشن، ڈرون پر ڈرون، 21 سال سے میرے پختونوں کا خون بہہ رہا ہے، 21 سال سے میرا پختون پاکستانیوں کے لیے جانیں دے رہا ہے، اپنی پالیسی بدلو، اب صرف ایک ہی پالیسی بنے گی، دہشتگردی بارے سنجیدہ نہ ہونے کا ہمیں طعنہ دینے والو اپنی پالیسی بدلو، 21 سال سے ملٹری آپریشن سے کامیابی نہیں ملی، پالیسی وہ چلے گی جو عوام چاہے گی، میں اقبال کا شاہین ہوں، کوے اگر مجھے چونچ ماریں گے تو ہم نے اپنی پرواز اونچی کرنی ہے، سیاسی کوے ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(15)

ڈ دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملایا۔بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کو کہیں چھپنے نہیں دیا جائے گا۔قوم دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔

(16)

، نے رگین نیشنل ڈیفنس فورم میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی کے لیے جاری مذاکرات آخری 10 میٹر تک پہنچ چکے ہیں اور یہ مرحلہ ہمیشہ سب سے مشکل ہوتا ہے۔کیتھ کیلگ، جو جنوری میں اپنا منصب چھوڑ رہے ہیں، نے کہا کہ جنگ بندی کے لیے جاری مذاکرات آخری 10 میٹر تک پہنچ چکے ہیں اور یہ مرحلہ ہمیشہ سب سے مشکل ہوتا ہے۔کیلگ نے بتایا کہ دو بنیادی مسائل اب تک حل طلب ہیں جن میں ڈونباس خطے کا مستقبل جس میں دونیتسک اور لوہانسک شامل ہیں۔دوسرا زاپوریژیا نیوکلیئر پاور پلانٹ کا انتظام، جو اس وقت روس کے کنٹرول میں ہے اور یورپ کا سب سے بڑا جوہری پلانٹ ہے۔کیتھ کیلگ کا کہنا تھا کہ اگر یہ دونوں نکات طے ہو گئے، تو باقی معاملات آسانی سے حل ہو جائیں گے۔ہم تقریبا منزل پر ہیں۔یوکرین جنگ 2022 میں روسی حملے کے بعد شروع ہوئی اور یہ دوسری جنگِ عظیم کے بعد یورپ کا سب سے خونریز تنازع بن چکی ہے۔کیلگ کے مطابق روس اور یوکرین دونوں جانب مجموعی ہلاکتیں اور زخمیوں کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے، تاہم دونوں ممالک اپنے نقصانات کے درست اعداد و شمار جاری نہیں کرتے۔روس اس وقت یوکرین کے تقریبا 19.2 فیصد علاقے پر قابض ہے، جن میں کریمیا، پورا لوہانسک، 80 فیصد سے زائد دونیتسک، اور خیرسون و زاپوریژیا کے بڑے حصے شامل ہیں۔گزشتہ ماہ 28 نکاتی امریکی مسودہ امن تجاویز کے لیک ہونے سے یوکرین اور یورپی حکام میں تشویش پھیل گئی تھی، جن کے مطابق ان تجاویز میں روس کے کئی بڑے مطالبات تسلیم کیے گئے تھے۔ابتدائی امریکی مسودے کے مطابق زاپوریژیا نیوکلیئر پلانٹ کو انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کی نگرانی میں دوبارہ چلایا جائے گا اور اس کی پیدا ہونے والی بجلی یوکرین اور روس میں برابر تقسیم ہو گی۔ادھر یوکرینی صدر وولودیمیر زیلینسکی نے بتایا کہ انہوں نے ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر سے طویل اور اہم گفتگو کی ہے۔روسی حکام نے کہا ہے کہ امن معاہدے کے مسودے پر اہم کام کی ذمہ داری جیرڈ کشنر کو دی جا رہی ہے۔

(17)

ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کانگریس نے 2002 سے 2021 تک افغانستان کی تعمیرنو اور جمہوری منتقلی کے لیے تقریبا 144 ارب 70 کروڑ ڈالر فراہم کیے، لیکن آخرکار نہ تو تعمیرنو ہوئی اور نہ ہی جمہوری منتقلی۔اقوام متحدہ کے حالیہ جائزے اس ناکامی کے علاقائی اثرات کو مزید واضح کرتے ہیں۔اقوام متحدہ کے ایک پینل نے رپورٹ کیا ہے کہ افغان طالبان اب بھی تحریک طالبان (پاکستان ٹی ٹی پی) کو لاجسٹک اور آپریشنل مدد فراہم کر رہے ہیں، جب کہ واشنگٹن پوسٹ نے دستاویزی طور پر یہ ظاہر کیا ہے کہ درجنوں امریکی ساختہ ہتھیار اب پاکستان میں دہشت گردوں کے ہاتھوں میں ہیں، جو ریاست کو نشانہ بنا رہے ہیں۔سگار کی رپورٹ کے مطابق اس ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی ایک وجہ طالبان کے قبضے کے بعد افغانستان میں نگرانی کی کمی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان کے قبضے کی وجہ سے سگار کو افغان نیشنل ڈیفنس اور سیکورٹی فورسز کو فراہم کیے گئے کسی بھی سامان یا بنائے گئے سہولتوں کی تفتیش کرنے کا موقع نہیں ملا۔امریکی محکمہ دفاع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ تقریبا 7 ارب ڈالر 10 کروڑ مالیت کا امریکی فراہم کردہ سامان چھوڑا گیا تھا، جس میں ہزاروں گاڑیاں، لاکھوں چھوٹے ہتھیار، نائٹ ویژن ڈیوائسز اور 160 سے زیادہ طیارے شامل ہیں۔اس منتقلی کے اثرات اب پاکستان میں ظاہر ہو رہے ہیں۔واشنگٹن پوسٹ کے مطابق، پاکستان میں پکڑے گئے کم از کم 63 ہتھیاروں کے سیریل نمبرز افغان فورسز کو فراہم کیے گئے ہتھیاروں سے میل کھاتے ہیں۔واشنگٹن پوسٹ نے پاکستانی حکام کے حوالے سے بتایا کہ ان میں سے کچھ رائفلز اور کاربائنس اس سے کہیں زیادہ بہتر ہیں جو 2021 سے پہلے ٹی ٹی پی کے جنگجو استعمال کرتے تھے۔اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ رپورٹس بھی اس تشویش کی بازگشت کرتی ہیں، 36 ویں مانیٹرنگ رپورٹ (2025) میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ٹی ٹی پی کے تقریبا 6 ہزار جنگجو افغانستان کے غزنی، ہلمند، قندھار، کنڑ، اوروزگان، اور زابل صوبوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور القاعدہ کے ساتھ تربیتی سہولتوں کا اشتراک کرتے ہیں۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے ڈنمارک کی نائب مستقل نمائندہ، ساندرا جینسن لینڈی نے کہا تھا کہ ٹی ٹی پی کو کابل میں حکام کی طرف سے لاجسٹک اور اہم مدد مل رہی ہے۔پہلے کے اقوام متحدہ کے رپورٹس میں طالبان کی طرف سے ٹی ٹی پی کے رہنماؤں کو مہمان خانوں کی فراہمی، ہتھیاروں کی اجازت، نقل و حرکت کی اجازت، اور گرفتاری سے آزادی جیسے انتظامات کی تفصیل دی گئی ہے، جنہوں نے گروپ کو افغان علاقے میں مزید گہرا اثر رسوخ حاصل کرنے میں مدد کی ہے۔سگار کی 2025 کی سہ ماہی رپورٹس میں بھی سرحد پار حملوں کا ذکر کیا گیا ہے، جن میں جنوبی وزیرستان میں ایک حملہ بھی شامل ہے جس میں 16 پاکستانی سیکیورٹی اہلکار مارے گئے۔سگار کی حتمی رپورٹ امریکی سرمایہ کاری کے حجم اور افغانستان کے سیکیورٹی شعبے میں اس کی بے کار ہونے کا دوبارہ جائزہ بھی پیش کرتی ہے۔2002 سے جون 2025 تک، واشنگٹن نے اے این ڈی ایس ایف کے بنیادی ڈھانچے، نقل و حمل، اور سامان کے لیے 13 ارب 20 کروڑ ڈالر کی رقم مختص کی۔امریکا نے افغان فورسز کے لیے 96 ہزار زمینی گاڑیاں، 4 لاکھ 27 ہزار سے زیادہ ہتھیار، 17 ہزار 400 نائٹ ویژن ڈیوائسز، اور کم از کم 162 طیارے خریدے تھے، جولائی 2021 تک (جب افغان حکومت کا سقوط ہوا) افغان فضائیہ کے پاس 131 آپریشنل امریکی فراہم کردہ طیارے تھے، جن میں سے تقریبا تمام اب طالبان کے زیر قبضہ ہیں۔مزید 11 ارب 50 کروڑ ڈالر افغان بیسوں، ہیڈکوارٹرز، اور تربیتی سہولتوں کی تعمیر پر خرچ کیے گئے تھے، جن میں سے زیادہ تر یا تو طالبان کے قبضے میں ہیں یا امریکی معائنہ کاروں کے لیے مکمل طور پر ناقابل رسائی ہیں۔رپورٹ کا نتیجہ یہ ہے کہ امریکا کی افغانستان میں ایک مستحکم اور جمہوری حکومت بنانے کی خواہش شروع ہی سے غلط مفروضوں اور غیر ہم آہنگ شراکت داریوں کی وجہ سے ناکام ہوئی۔سگار کے مطابق، ابتدائی امریکی فیصلوں نے کرپٹ، حقوق کی پامالی کرنے والے طاقتور افراد کی حمایت کی، جس سے حکمرانی کو نقصان پہنچا، اور باغی گروپوں کی بھرتی کو تقویت ملی، اور آخرکار وہ ادارے جو امریکا تعمیر کرنا چاہتا تھا، وہ کمزور ہو گئے، نگرانی کا اندازہ ہے کہ 29 ارب ڈالر ضیاع، دھوکا دہی اور بدعنوانی کی نذر ہوئے۔انسانی قیمت کہیں زیادہ تھی، دسیوں ہزار افغان اور 2 ہزار 450 سے زائد امریکی فوجی ہلاک ہوئے، اور اس کے باوجود طالبان کا اقتدار بحال ہوگیا، جواب وہی سامان استعمال کر رہے ہیں جو امریکا نے اپنے حریفوں کے لیے خریدا تھا۔اس ناکامی کے باوجود، امریکا افغانستان کا سب سے بڑا معاون رہا ہے، جس نے اگست 2021 کے بعد سے 3 ارب 83 کروڑ ڈالر سے زائد کی انسانی امداد اور ترقیاتی معاونت فراہم کی ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ واشنگٹن اب بھی انسانی ذمہ داریوں اور سیکیورٹی کے خدشات کے درمیان توازن قائم کرنے کی جدوجہد کر رہا ہے۔جیسے ہی سگار اپنے مشن کا اختتام کرتا ہے، یہ حتمی رپورٹ ایک پر اعتماد انتباہ فراہم کرتی ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کا تجربہ کسی بھی مستقبل میں کمزور ریاستوں کی تعمیرنو کے لیے ایک احتیاطی سبق ہونا چاہیے، یہ ایک ناکامی ہے جس کے اثرات اب وسیع تر علاقے کی سیکیورٹی منظرنامے کو نئی شکل دے رہے ہیں۔

(18)

حاصل ہے۔دوسری جانب بیرسٹر گوہر نے الیکشن کمیشن کا جوابی خط موصول ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے معاملہ عدالت لے جانے کا اعلان کردیا۔انہوں نیکہا کہ الیکشن کمیشن نے تاحال ہمارا انٹرا پارٹی الیکشن تسلیم کیا نہ ہی سرٹیفکیٹ جاری کیا۔جب ہمارے سینیٹ کے الیکشن ہوئے تو آزاد سینیٹرز نے پی ٹی آئی کو جوائن کیا وہ خط میں نے الیکشن کمیشن کو بھیجا تھا 13 نومبر کوان کا مجھے 26 نومبر کا جواب آج موصول ہوا جس میں انہوں نے کہا کہ ہم انہیں تسلیم نہیں کرتے یہ بہت بدقسمتی ہے، ہم یہ معاملہ عدالت میں لے جائیں گے، ویسے بھی یہ زیر التوا ہے۔ایک انٹرویو میں بیرسٹر گوہر نے پی ٹی آئی پر پابندی کا امکان بھی رد کردیا اور سوال اٹھایا کہ الیکشن کمیشن کے مطابق پی ٹی آئی رجسٹرڈ جماعت ہی نہیں تو پابندی کیسے لگ سکتی ہے؟۔

(19)

کہنا ہے کہ ٹی شاپ اور اس کے قریب موجود کم از کم ایک درجن مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔امدادی کارکن نے بتایا کہ حملے کے فوراً بعد سات افراد موقع پر ہی ہلاک ہوئے جبکہ 11 زخمی اسپتال میں دم توڑ گئے۔ایک زندہ بچ جانے والے شخص نے بتایا کہ وہ ٹی شاپ میں بیٹھ کر باکسنگ میچ دیکھ رہا تھا جب طیارے کی آواز سنتے ہی زمین پر لیٹ گیا، فوراً ہی زوردار دھماکہ ہوا اور آگ بھڑک اٹھی۔مقامی افراد نے ہلاک ہونے والوں کی اجتماعی تدفین کر دی ہے جبکہ کئی لاشیں بری طرح جھلسنے کے باعث ناقابلِ شناخت تھیں۔خیال رہے کہ 2021 کی فوجی بغاوت کے بعد سے میانمار شدید خانہ جنگی کا شکار ہے، اور فوج کی جانب سے مختلف گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتیں معمول بن چکی ہیں۔

(20)

کھینچے جانے پر فوراً الگ ہو جاتا ہے۔

(21)

راسٹوورٹ شیلر نے امریکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 2 لاکھ افغان باشندوں کی ممکنہ بڑے پیمانے پر ملک بدری پر وائٹ ہاؤس میں مشاورت جاری ہے، یہ 2 لاکھ افغان امریکہ میں بغیر کسی جانچ پڑتال کے داخل ہوئے۔سینئر مشیر محکمہ دفاع نے مزید کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کے غلط فیصلوں سے امریکہ میں افغان جنگجو داخل ہوئے، بیدخلی کا فیصلہ ہوا تو محکمہ دفاع، خارجہ، ہوم لینڈ سیکیورٹی مشترکہ آپریشن کریں گے۔

(22)

باعث لوگوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔واضح رہے کہ اس علاقے میں نامعلوم مسلح افراد پہلے بھی بارودی مواد سے کئی رابطہ پل اڑا چکے ہیں جن کو بعد میں عارضی طور پر تعمیر کر دیا گیا اور سلسلہ بدستور جاری ہے۔

(23)

ہے اس کے قانونی نظام کا مکمل احترام ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ یہ یقینی طور پر ایک غیر معمولی درخواست ہے، اسرائیلی عوام کی بھلائی میری پہلی، دوسری اور تیسری ترجیح ہے۔عرب میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے خط میں نیتن یاہو پر بدعنوانی کے الزامات کو سیاسی اور غیر منصفانہ قرار دیا تھا۔

(24)

ایک دستے نے اعلان کیا کہ صدر پیٹریس طالن کو اقتدار سے ہٹا دیا گیا ہے اور فوج نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کا آئین فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے اور تمام زمینی سرحدوں کے ساتھ ساتھ فضائی حدود بھی اگلے اعلان تک بند رہے گی۔امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ اقدام مغربی افریقا میں حالیہ برسوں کے دوران سامنے آنے والی متعدد بغاوتوں میں ایک اور اضافہ ہے۔بغاوت کرنے والے گروہ نے خود کو ملٹری کمیٹی فار ری فاؤنڈیشن کے نام سے متعارف کرایا اور صدر کو برطرف اور تمام ریاستی اداروں کو تحلیل کرنے کا اعلان کیا ہے۔فوج نے اپنے بیان میں مزید بتایا کہ لیفٹیننٹ کرنل ٹیگری پاسکل فوجی عبوری کونسل کے سربراہ ہوں گے، جو ملک کا انتظام سنبھالیں گے اور آئندہ کے لائحہ عمل کا فیصلہ کریں گے۔مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق بغاوت کا آغاز صبح سویرے اس وقت ہوا جب مسلح اہلکاروں نے صدر ٹیلن کی سرکاری رہائش گاہ کو حصار میں لے لیا۔دارالحکومت کے علاقے میں فائرنگ کی آوازیں بھی سنی گئیں۔صدر پیٹریس ٹیلن 2016 سے اقتدار میں تھے اور آئندہ سال اپریل میں ہونے والے صدارتی انتخابات کے بعد عہدہ چھوڑنے والے تھے۔

(25)

ہے کہ انہوں نے کیریبین سمندر میں عام کشتیوں پر حملوں کی منظوری دی۔ان حملوں میں 22 کارروائیوں کے دوران 87 افراد ہلاک ہوئے، اور ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر الزامات ثابت ہوئے تو یہ کارروائیاں جنگی جرائم کے زمرے میں آ سکتی ہیں۔دونوں بڑی جماعتوں کے ارکانِ کانگرس ان حملوں کو غیر ضروری اور خطرناک قرار دیتے ہوئے وزیر دفاع کے فوری استعفے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ کارروائیاں منشیات لے جانے والی کشتیوں پر کی گئیں اور ان سے 25 ہزار امریکی شہریوں کی جانیں بچائی گئیں، تاہم ڈیموکریٹک کاکس کے 116 ارکان نے اس مؤقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسی کارروائیوں نے امریکی اہلکاروں کی جانوں کو غیر ضروری خطرے میں ڈالا۔پہلا اسکینڈل کیریبین میں ٹرمپ انتظامیہ کے ان فضائی حملوں سے متعلق ہے جو مشتبہ منشیات اسمگلرز کے خلاف کیے گئے۔

(26)

روکنا غیر قانونی ہے کیونکہ آئین کا آرٹیکل 4،8 اور 10A شہری کو فیئر ٹرائل کا حق دیتا ہے۔فیصلے میں کہا گیا کہ وکلا ہڑتال کے باعث ہزاروں کی تعداد میں زیر سماعت مقدمات ملتوی ہو جاتے ہیں، ہڑتال کے باعث عدالتوں پر مقدمات کا بوجھ بڑھنے کے علاوہ سرکاری خزانے پر مالی بوجھ بھی بڑھتا ہے۔پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے میں کہا گیا کہ خیبر پختونخوا میں وکلا کی ہڑتال کے باعث عدالتوں کے روزمرہ خرچ پر 57 ملین روپے ضائع ہوتے ہیں، وکلا ہڑتال بائیکاٹ کے بجائے احتجاج کے لیے مہذب طریقوں کا استعمال کر سکتے ہیں، بازوں پر کالی پٹی، بینرز آویزاں اور پرامن اجلاس منعقد کیے جاسکتے ہیں۔پشاور ہائی کورٹ نے ہدایت دی کہ وکلا کی ہڑتال اور بائیکاٹ کے معاملے پر ایڈیشنل رجسٹرار پشاور ہائی کورٹ ان گائیڈ لائنز کو صوبے بھر کی عدالتوں کو ارسال کریں۔

(27)

سے گیس فراہم کی جائے گی۔بتایا گیا ہے کہ گیس فراہمی کے اوقات کے دوران عوام ناشتہ اور کھانا بنا سکیں گے، جس کے لیے دونوں صوبوں میں شہریوں کو صبح ساڑھے 5 بجے سے ساڑھے 8 بجے تک گیس ملے گی اس دوران صارفین ناشتہ بنا سکیں گے، دوپہر کے کھانے کے لیے ساڑھے 11 سے ڈیڑھ بجے تک گیس فراہم کی جائے گی اور شام ساڑھے 5 بجے سے ساڑھے 8 بجے تک صارفین کو گیس میسر رہے گی تاکہ صارفین رات کا کھانا بنا سکیں۔حکام نے بتایا ہے کہ صنعتی سیکٹر کے لیے گیس کی لوڈشیڈنگ نہیں کی جا رہی لیکن سردیوں میں گیس کی طلب میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے، جس کی فراہمی کے لیے سسٹم میں گیس موجود ہے اور کوئی قلت نہیں ہے، تاہم گیس مہنگی ہو چکی ہے اس وجہ سے صارفین بھی ضرورت کے تحت ہی گیس کا استعمال کریں۔

(28)

اور اس ملک کی حفاظت ہم سب کا فرض ہے، جو لوگ ملک کے اندر فساد اور جھوٹ پر مبنی انتشار پھیلانا چاہ رہے ہیں، ان کو روکنا ناگزیر ہے۔مولانا مقصود قاسم قاسمی کا کہنا تھا کہ پاکستان اس وقت انتشار کی سیاست کا متحمل نہیں ہو سکتا اور انتشار پھیلانے والوں سے بھی گزارش ہے کہ انتشار کی سیاست کو چھوڑ کر ملک کی تعمیروترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔قوموں کی تعمیر اور ترقی سچائی پر منحصر ہوتی ہے، سچی قومیں سرخرو ہوتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ نبی کریمؐ کے فرامین کے مطابق بھی کامیابی ہمیشہ سچائی میں ہے اور جھوٹ ہلاکت اور ذلت کی طرف لے جاتا ہے، تباہی اور انتشار پر مبنی جھوٹے بیانیوں اور پروپیگنڈا کو سمجھنے کی اشد ضرورت ہے۔مولانا مقصود قاسم قاسمی کا کہنا تھا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ جب انتشار پھیلانے والوں کی اصلاح کی جاتی ہے تو یہ اعتراف نہیں کرتے، قرآن نے زمین پر فساد پھیلانے والوں کی سخت مذمت کی ہے۔

(29)

سے خطاب میں امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک کی صورتحال قوم کے سامنے ہے، 78 سال سے لوگ کسمپرسی کا شکار ہیں، پاکستان میں صرف معاشی ہی نہیں سیاسی ماڈل بھی ناکام ہوا ہے، حکمران طبقہ عوام کو ریلیف نہیں دے رہا، یہ فارم 47 کے ذریعے آئی حکومت ہے، اشرافیہ کے چند لوگوں نے پورے نظام پر قبضہ کیا ہوا ہے۔حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ پنجاب کا بلدیاتی ایکٹ کالا قانون ہے، ووٹ کو عزت دینے والوں نے طے کیا کہ یونین کونسل کا سربراہ بھی ووٹ کے ذریعے نہیں ہوگا، یہ کالا قانون تمام اختیارات بیوروکریسی اور صوبائی حکومتوں کو دے رہا ہے، نواز شریف سے پوچھتے ہیں آپ نے ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگایا لیکن بلدیات کی سطح پر الیکشن کیوں نہیں کروائے گئے، 21 دسمبر کو تمام ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز پر احتجاجی دھرنے ہوں گے۔امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ انگریز کی تیار کردہ بیوروکریسی ہے خود کو عوام کا حاکم سمجھتی ہے، نواز شریف سے پوچھتا ہوں کہ 2019 والا بلدیاتی الیکشن ن لیگ نے نہیں کروایا، کون سی جمہوریت ہے جو کہتی ہے غیر جماعتی بنیادوں پر الیکشن کروائیں اور ایک ماہ میں پارٹی شمولیت اختیار کریں، نواز شریف کو لانے والے ہی ذمہ دار ہیں، ہم جانتے ہیں کس طرح فارم سینتالیس پر حکومت دی گئی۔حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ آرڈیننس سے بلدیاتی اداروں پر قبضہ کیا جسے قبول نہیں کریں گے، بلدیاتی کالے قانون کے خلاف 21 دسمبر کو ڈویژن ہیڈکوارٹرز میں دھرنا دیں گے، پیپلز پارٹی نے سندھ میں سب اختیارات اپنے ہاتھ میں رکھ کر خزانے پر قبضہ کر رکھا ہے، ن لیگ اور پیپلز پارٹی خاندانی بنیاد پر چلتی ہیں بھانجوں بھتیجوں کو ہی ٹکٹیں بانٹی جاتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ چچا وزیراعظم اور بھتیجی وزیر اعلیٰ ہے لیکن خود نواز شریف ناراض ناراض رہتے ہیں لیکن یہ عوام کو اختیار دینے کو تیار نہیں، اسٹیبلشمنٹ کا ہاتھ سر پر آنے سے سیاستدان زندہ باد کا نعرہ لگاتے ہیں۔

(30)

، ساری قوم پاک فوج اور سپہ سالار کے ساتھ کھڑی ہے۔وفاقی وزیر نیایئر چیف مارشل ظہیر بابر سدھو کو بھی دو سال کی توسیع پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

(31)

شدید تنقید کی اور کہا کہ ہندوستان کا لبادہ اوڑھ کر کچھ لوگ ایوان میں بیٹھے ہیں، انہیں کیڑوں مکوڑوں کی طرح مسل دیا جائے گا۔انہوں نے بانی پی ٹی آئی پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل فوج پر حملے کرتے رہے اور پاکستان کے دشمن ایم این اے، سینیٹرز اور وزرا افغانستان چلے جائیں۔انہوں نے بیرسٹر گوہر خان کو مخلص قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ دوسروں سے مختلف ہیں۔وزیراعلی کے پی سہیل آفریدی کے حوالے سے فیصل واوڈا نے کہا کہ انہیں بدمعاشی نہ کرنے کی وارننگ دی گئی تو وہ واپس چلے گئے اور سہیل آفریدی نہ اڈیالہ آئے اور نہ اسلام آباد ہائی کورٹ تو بہنوں کی ملاقات ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایک انفارمیشن سیکریٹری بھی مفرور ہے اسے بھی پٹہ ڈالیں گے۔فیصل واوڈا نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کسی کے باپ کی جاگیر نہیں اور جو لوگ لسانیت پھیلا رہے ہیں ان کا منہ کالا ہوگا۔انہوں نے واضح کیا کہ سیاست میں لسانی ہوا دینا مناسب نہیں اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے والے افراد کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں گے۔سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ 9 مئی کے کیسز منطقی انجام کو پہنچ رہے ہیں، جو جیسا کرے گا ویسا ہی بھرے گا، ڈرنے اور ڈرانے کا وقت ختم، اب ایکشن کی باری ہے، غنڈہ گردی اور بدمعاشی والے مٹھی بھر ہیں، پیر سے لوگ سرینڈر کرنا شروع کر دیں گے۔بڑے بڑے توپ پہلے ہی ہاتھ اٹھا چکے ہیں، کچھ لوگوں کو پٹہ ڈالا جائے گا، ہماری افواج نے کئی گنا بڑی قوت کو شکست دی ہے۔

(32)

قومی سلامتی اور اداروں کی تضحیک اب آزادی رائے نہیں بلکہ جرم تصور ہوگی جبکہ پی ٹی آئی کی قیادت اپنے بانی کے بیانیے سے لاتعلق ہو چکی ہے۔راولپنڈی پریس کلب میں ممبران پنجاب اسمبلی ملک افتخار احمد ملک منصور افسر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک ابرار احمد کا کہنا تھا کہ جب معاملہ ریاست کی بقا اور سرحدوں کے محافظ اداروں کا ہو تو سیاسی وابستگیاں ثانوی ہو جاتی ہیں۔آج کا مقدمہ سیاست نہیں بلکہ ریاست اور ہماری آنے والی نسلوں کے مستقبل کا ہے، ریاست نے اب واضح کر دیا ہے کہ ملکی سلامتی اور اداروں کی تضحیک کو آزادی رائے کے زمرے میں نہیں بلکہ جرم کے طور پر دیکھا جائے گا۔ملک ابرار احمد نے پی ٹی آئی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جو جماعت تبدیلی کے نام پر آئی تھی وہ آج تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے۔انہوں نے انکشاف کیا کہ پی ٹی آئی کے اندرونی ذرائع اور میڈیا رپورٹس گواہ ہیں کہ معاملہ اب ہاتھ سے نکل چکا ہے۔جب ایک جماعت کی اعلیٰ قیادت نجی محفلوں میں تسلیم کرے کہ ان کا لیڈر غلط سمت میں جا رہا ہے لیکن عوام کے سامنے سچ نہ بول سکے، تو اسے سیاست نہیں بلکہ منافقت کہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بات اب ڈھکی چھپی نہیں رہی کہ پی ٹی آئی کی لیڈرشپ اپنے بانی کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ٹوئٹس سے لاتعلقی کا اظہار کر رہی ہے اور سنجیدہ لوگ اسے شیئر کرنے سے بھی کتراتے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ راستہ سیاست کا نہیں خودکشی کا ہے۔رکن قومی اسمبلی نے پی ٹی آئی کارکنان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں سوچنا چاہیے کہ جن لیڈروں کے بچے لندن اور امریکا میں محفوظ ہیں، وہ خود ڈرائنگ رومز میں چھپ کر آپ کو ریاست سے کیوں لڑوا رہے ہیں؟ حب الوطن کارکنان کو اس شخص کے سحر سے نکلنا ہوگا جو انہیں ریاست کے مدمقابل لا رہا ہے۔ملک ابرار احمد نے قومی سلامتی کے اداروں کے حالیہ موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی اداروں نے جو حقائق پیش کیے ہیں وہ صرف بیان نہیں بلکہ ایک حتمی فیصلہ ہے۔اس کا مطلب واضح ہے کہ ریاست نے برداشت کی پالیسی ترک کر کے اب آئین اور قانون کے تحت سے نفاذ کا فیصلہ کرلیا ہے۔جس ذہنی کیفیت اور انا پرستی کی نشاندہی کی گئی ہے اس کا علاج اب مذاکرات نہیں بلکہ قانون کی عملداری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جب کوئی شخص خود کو ریاست سے بڑا سمجھنے لگے تو ریاست کا فرض ہے کہ وہ اسے اپنی حدود یاد دلائے، اب باتوں کا وقت گزر چکا ہے اور فیصلوں کا وقت ہے۔انہوں نے اپیل کی کہ ریاست ماں ہے جو موقع دیتی ہے لیکن اپنی بقا پر سمجھوتہ نہیں کرتی، لہٰذا انتشار کے باب کو بند کر کے تعمیر و ترقی کے راستے پر پاکستان کا ساتھ دیا جائے۔

(33)

پشاور جلسے میں منظور کی جانے والی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہم پاکستانی عوام عمران خان کو قومی ہیرو اور منتخب حقیقی وزیراعظم مانتے ہیں، ہم مسترد کرتے ہیں کہ وہ قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ عمران خان و بشریٰ بی بی اور تمام قیدیوں کو انصاف فراہم کرتے ہوئے فوری رہا کیا جائے۔پی ٹی آئی نے قرارداد میں مزید کہا کہ عمران خان کو اہل خانہ اور وکلا سے ملاقات کی اجازت دی جائے، تمام سیاسی شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، خیبر پختونخواہ میں کسی بھی گورنر راج کی مخالفت کرتے ہیں، ہم ڈی جی آئی ایس پی آر کے پریس کانفرنس میں استعمال کیے گئے الفاظ اور لہجے پر شدید احتجاج ریکارڈ کراتے ہیں، ایک غیر منتخب سرکاری ترجمان نے منتخب عوامی نمائندے کے لیے غیر مہذب زبان استعمال کی ہے۔

(34)

سے یہ خواب دیکھ رہے ہیں کہ حکومت اور فوج کے درمیان تعلقات خراب ہوں لیکن ان کی خواہش پوری نہیں ہوگی۔طلال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی والے ہمیشہ ڈیل لے کر پچھلے دروازوں سے آتے ہیں لیکن اس باران کی ڈیل نہیں بنی نہ ہی بن سکے گی۔

(35)

دفاتر میں موجود پریڈیٹر صارف سسٹمز تک رسائی برقرار رکھنے کی صلاحیت موجود تھی۔ایمنسٹی کی رپورٹ کے مطابق پریڈیٹر سسٹمز کے ذریعے جمع ہونے والا حساس ڈیٹا بھی اسرائیلی کمپنی کی دسترس میں رہتا تھا، پاکستان سمیت دیگر ممالک کے صارفین کو گوگل نے اسپائی ویئر حملہ کے ممکنہ ہدف کے طور پر وارننگ بھی جاری کی۔واضح رہے کہ اسرائیل کی پاکستان کی خفیہ جاسوسی کے پیچھے یہود و ہنود گٹھ جوڑ کے ناپاک عزائم پوشیدہ ہیں۔

(36)

کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس کو امن کی جانب لانے کیلئے دباؤ برقرار رکھنا ضروری ہے۔غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق اپنے ایک بیان میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا کہ یوکرینی بحران کے منصفانہ اور دیرپا حل میں یورپ بنیادی ستون ہوگا، فرانس کشیدگی میں کمی اور جنگ بندی کیلئے شراکت داروں کے ساتھ تعاون پر تیار ہے۔ان کا کہنا تھا کہ لندن میں یوکرینی صدر، برطانوی وزیراعظم اور جرمن چانسلر سے ملاقات کروں گا، روس اور یوکرین جنگ بندی تک پہنچنے سے متعلق جاری مذاکرات پر بات کریں گے۔

(37)

کیلئے ابھی بہت کام باقی ہے اور عوام کو بہت ساتھ دینا ہوگا۔وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کے موثر اقدامات کے نتیجے میں لاہور کے فضائی معیار میں نمایاں بہتری آئی ہے، گزشتہ سال کے مقابلے میں لاہور کی فضا 42 فی صد بہتر ہوئی۔رپورٹ کے مطابق نومبر کے 30 میں سے 23 دنوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں ایئر کوالٹی انڈیکس میں واضح بہتری دیکھی گئی، گزشتہ سال 2024 میں 453 ایئر کوالٹی انڈیکس تھا، رواں سال ماہ نومبر میں اے کیو آئی 261 رہا، جبکہ گزشتہ سال 2024 کے نومبر میں فضائی آلودگی انتہا پر تھی۔وزیراعلی مریم نواز شریف کی ڈیڑھ سال کی حکومت کے دوران ماحولیاتی بہتری کیلئے تاریخی اقدامات کئے گئے، قانون سازی، قوانین پر موثر عمل درآمد، جدید مشینری، ماحولیاتی تحفظ کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال نے اہم کردار ادا کیا۔مریم نواز شریف نے پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار ہر شعبے کو ماحول دوست بنانے کے جامع وژن پر عمل درآمد کا آغاز کیا، جنگلات کے تحفظ اور شجرکاری میں اضافے کے اقدامات نے بھی فضائی معیار بہتر بنانے میں حصہ ڈالا۔وزیراعلی پنجاب کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال نومبر میں فضائی بہتری ہماری محنت اور عوام کے تعاون کا نتیجہ ہے، تعاون پر عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام اداروں کو شاباش دیتی ہوں، فضائی معیار کی بہتری ابتدا ہے، ماحول دوست پنجاب حتمی منزل ہے۔انہوں نے کہا کہ الحمدللہ جدید فارکاسٹنگ سسٹم موجود ہے، بذریعہ ٹیکنالوجی، مانیٹرنگ اور سرویلنس استعمال کی جارہی ہے، بھٹوں اور انڈسٹریل یونٹس کی انوائرمینٹل کنٹرول سسٹمز کی کیو آر کوڈ نگرانی جاری ہے۔مریم نواز کا کہنا تھا کہ سپرسیڈرز نے بہترین کام کیا، پانچ ہزار سپرسیڈرز فیلڈ میں تھے جس کی وجہ سے فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے کے واقعات میں ریکارڈ کمی واقع ہوئی، دن بدن درجہ حرارت کی کمی کے باعث ہم مشکل ٹائم زون میں داخل ہو رہے ہیں، فضائی آلودگی اور سموگ کے تدارک کیلئے ابھی بہت کام باقی ہے اور عوام کو بہت ساتھ دینا ہوگا۔

(38)

، مشکلات کا واحد حل آئین و قانون کا نفاذ ہے، پاکستان وہ ملک ہے جس کا سب سے بڑا اثاثہ نوجوان ہیں اور نوجوان تعلیم چاہتا ہے، روزگار، کاروبار کے مواقع چاہتا ہے۔شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ جہاں سیاسی استحکام نہیں ہوگا وہاں سرمایہ کاری نہیں ہوگی، بدنصیبی ہے ملک کے آئینی سربراہ ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہیں، ہماری واحد جماعت ہے جوملک میں مسائل کے حل کی بات کرتی ہے، تمام دوسری جماعتوں ایک دوسرے کو گالیاں دیتے ہیں۔اُن کا کہنا تھا کہ ہم ملک کو جوڑنے کے بات کرتے ہیں، یہ پاکستان کی ضرورت ہے، ہم سب نے ملکر ترقی کیلئے کام کرنا ہے،ایک مخلص ایک جماعت کی بس کی بات نہیں، سب ملکر اپنا کردار ادا کریں، اُمید کرتا ہوں پشاور اور خیبر پختونخوا کے نوجوان بھی ہمارے ساتھ ملکر کام کریں گے۔سابق وزیراعظم نے کہا کہ کرسی اور اقتدار کی بات نہیں، اِسی شہر میں چھ سات سال گزارے ہیں یہاں تعلیم حاصل کی والد ایئرفورس میں تھے، سب شہروں میں جانے کا اتفاق ہوا، خیبر پختونخوا کو نظر انداز کرکے پاکستان کے مسائل حل نہیں کر سکتے۔شاہد خاقان عباسی کا کہنا تھا کہ ایک دوسرے کا احترام کرنا ہم سب پر فرض ہے ، ملک کی خرابی کو قبول نہیں کرسکتے، 27 ویں ترامیم پاکستان کے سیاست دانوں کے لئے کالا دھبہ ہے، ایسا وقت آئے گا کہ تمام جماعتیں ترامیم کو واپس لانے کیلئے کوشش کریں گے۔اُن کا کہنا تھا کہ کسی کی کرسی کو تول نہ دیں اس سے نظام میں بگاڑ پیدا ہوگا ، اسٹبلشمنٹ سے آئے لوگ کو ترقی نہیں کہتا عوام کی طاقت والے اوپر جاتے ہیں، ڈائریکٹ اوپر جانے والوں کا انجام سب نے دیکھا ہے۔سابق وزیراعظم نے مزید کہا کہ ملک کے مسائل حل کرنے کی بات کونسی جماعت کر رہی ہے؟ کسی رہنما کے خلاف باتیں کرنا نہ ہمارا معاشرہ نہ ہمارا دین اجازت دیتا ہے، ہماری زندگی گزر گئی ہے ایک دوسرے پر الزامات کا سنتے ہوئے۔

(39)

کہ 2018 میں کراچی سیہماری سیٹیں چھینی گئیں، ملک میں کسی نہ کسی شکل میں سیاسی، بحران موجود ہے، اِس شہر کی حقیقی نمائندگی ایوانوں میں موجود ہی نہیں تھی۔چیئرمین ایم یو ایم کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کے فیصلے سمجھ سیالاتر ہیں، بیرون ملک چلنیوالے بیانات کو غور سیدیکھنا ہوگا، خدشات بڑھ رہیں کہ پاکستان کی سیاست میں غیرملکی مداخلت نہ ہو، کیا حالات ملک کے خلاف کسی قسم کے سازش کے عناصر پیدا تو نہیں کر رہے۔خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی حریت اور بقا کیلئے کھڑی ہے، سیاسی اختلافات ہو سکتے ہیں مگر جب مشکل پڑتی ہے تو سب اکٹھے کھڑے ہوتے ہیں، اس وقت عوام کو افواج پاکستان اور سیاسی قیادت کے ساتھ سب کو مل کر کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ تحریک انصاف کو جب ضرورت پڑی قومی سانحوں میں جماعتیں اُن کے ساتھ کھڑی تھیں، ایسی صورت حال اور کوششوں کے خلاف مشترکہ جدوجہد کی ضرورت نظر آتی ہے۔ہما ایم کیو ایم مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ فوج کسی ایک پارٹی نہیں ملک کی فوج ہے، حالیہ جنگ میں فوج نے 8 گنا بڑے دشمن کیعزائم کو خاک میں ملایا یہ فوج ہی تھی جو آٹھ گنا زیادہ طاقت سیلری۔

(40)

ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ چیئرمین سینیٹ اور اسپیکر قومی اسمبلی دونوں ایوانوں کا تقدس یقینی بنائیں گے، اس سلسلے میں قائم مقام چیئرمین سینیٹ پیر یا منگل کو پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر کو خط لکھیں گے، جس میں سیدال خان پی ٹی آئی کو رولنگ پر عملدر آمد یقینی بنانے کی ہدایت دیں گے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ کا کہنا ہے کہ ان کی رولنگ سیاسی نہیں بلکہ آئین اور قانون کا واضح تقاضہ ہے۔ادھر وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطااللہ تارڑ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف والے اگر عمران خان کے بیانیے سے لاتعلقی کریں تو ان سے بات ہوسکتی ہے، اب وزیراعلی خیبرپختونخواہ سہیل آفریدی اڈیالہ جیل آئے تو انہیں واپس جانے کا کہا جائے گا، سہیل آفریدی کو پہلے ناکے سے ہی واپس بھیج دیا جائے گا، بانی پی ٹی آئی کی بہنیں آئیں تو ان کی گرفتاری کو خارج ازامکان قرار نہیں دیا جا سکتا کیوں کہ ملک کو داؤ پر لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، اگر پی ٹی آئی والے کہیں کہ وہ تحریک انصاف کے بانی عمران خان کے بیانیے کے ساتھ نہیں تو ان سے بات ہوسکتی ہے۔عطا تارڑ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ اب جیل میں بانی سے ملاقات اور باہر مجمع اکٹھا کرنے کی بالکل اجازت نہیں ہوگی، پی ٹی آئی نے مفاہمت کا موقع گنوا دیا اب کوئی بات چیت بھی نہیں ہوگی، کسی انتشاری، دہشتگرد اور انتہا پسند سوچ رکھنے والوں سے اب کوئی بات نہیں ہوگی، بانی پی ٹی آئی ملک کیلئے خطرہ ہیں اور ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، اب کوئی ملاقات نہیں ہوگی، ملاقات بند ہے، ان کو اب جیل میں ملاقات کی اور باہر مجمع اکٹھا کرنے کی بالکل اجازت نہیں ہوگی، ہمارے پاس خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کا سنجیدہ آپشن موجود ہے۔

(41)

روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح بنائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو عبادت سمجھ کر ادا کریں۔آئی جی محمد طاہر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیس فورس نہ صرف دہشت گرد عناصر کا قلع قمع کرے گی بلکہ امن و امان کے قیام کے ساتھ عوام کا اعتماد بھی مضبوط کرے گی، تاکہ پولیس معاشرے میں اپنے باوقار مقام کو مزید بلند کر سکے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس نے حالات کے مطابق اپنی حکمت عملی میں اہم تبدیلیاں کی ہیں، اور محدود وسائل کے باوجود امن و امان کی بہتری میں قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔دورے کے اختتام پر آئی جی پولیس بلوچستان نے پولیس لائن پشین اور سمارٹ پولیس اسٹیشن سٹی پشین کا بھی معائنہ کیا اور مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا۔

(42)

ہے۔خلیل الحیہ کے مطابق حماس اقوام متحدہ کی ایسی علیحدگی فورس کی تعیناتی قبول کرے گی جو سرحدوں کی نگرانی کرے اور غزہ میں جنگ بندی پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری ہیں اور قابض فوج کی تازہ کارروائیوں میں مزید 7 فلسطینی شہید کر دیے گئے۔11 اکتوبر 2025 سے اب تک اسرائیلی کارروائیوں میں 367 فلسطینی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی حال ہی میں کہا تھا کہ ایسے شواہد موجود ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ میں اب تک 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

(43)

بھارتی ایئرلائن کا پورا نیٹ ورک مفلوج کر دیا ہے۔ممبئی میں 104، بنگلورو میں 102 اور حیدرآباد میں 92 پروازیں منسوخ ہوئی ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق ایئرلائن کی بروقت پرواز کی شرح 8.5 فیصد رہ گئی۔بھارتی ایئرلائن اندرون ملک فضائی آپریشن میں 60 فیصد سے زائد حصہ رکھتی تھی۔

(44)

آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ عزم استحکام کے وژن کے تحت سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف بڑی کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے اور ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

(45)

عبدالعلیم خان نے کہا کہ پرتپاک استقبال پر فیصل آباد کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، آج دنیا میں پاکستان کی عزت میں اضافہ ہوا ہے۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ سیکورٹی فورسز شہادتیں دے کر ہمارے بچوں کو بچا رہے ہیں، کیا بھارت پاکستان کا وجود تسلیم کرتا ہے؟ آج تک ایسا کبھی نہیں ہوا کہ دشمن کے 7 طیارے گرے، ہمارا ایک بھی نہیں، کیا ان کی خدمات کا صلہ یہ ہے کہ ہم ان کو برا بھلا کہیں؟ 10 مئی کی فتح کے بعد دنیا میں پاکستان کا وقار بلند ہوا مگر پاکستان کی کامیابی پر کچھ لوگ اندر سے جلن کا شکار ہیں۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ حالات کچھ بھی ہوں ہم ہمیشہ اپنی پاک فوج کیساتھ ہی کھڑے ہوں گے، ہمیں ووٹ بے شک مت دیں مگر جو ملک کا خیرخواہ نہیں اسکا ساتھ مت دیں۔ہر چیز بعد میں ہے سب سے پہلے پاکستان آتا ہے۔سپہ سالار کسی حکومت کے نہیں پاکستان کے محافظ ہیں۔انہوں نے کہا کہ 10 مئی سے پہلے دنیا سمجھتی تھی یہ قوم بس بھکاری ہی ہیں، جنگ کے بعد دنیا کو پتہ چلا کہ پاکستان طاقتور ملک ہے۔یہ عزت اور اعزاز اللہ نے دیا ہے مگر کچھ لوگ کو تکلیف ہورہی۔آج ہم پرسکون آرام کرتے ہیں تو اسکی وجہ پاک فوج ہے۔ہمارا فرض بنتا ہے جو ملک اور فوج کے خلاف زبان چلائے اسکا منہ توڑ دیں۔

(46)

ہے کہ وہ خواتین کی تعلیم، ملازمت، نقل و حرکت اور عوامی زندگی میں شرکت پر سخت پابندیاں لگا رہے ہیں، جو بنیادی انسانی اقدار کے خلاف ہے۔پابندیوں کا نشانہ بننے والوں میں تین طالبان وزراء اور چیف جسٹس شامل ہیں۔آسٹریلیا نے ایک نیا حکومتی فریم ورک متعارف کرایا ہے جس کے تحت وہ براہ راست ایسے افراد پر پابندیاں لگا سکے گا جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہوں۔آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد طالبان پر دباؤ بڑھانا اور افغان عوام کی حمایت کرنا ہے۔یاد رہے کہ 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد آسٹریلیا نے ہزاروں افغان شہریوں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل تھے، کو بطور مہاجر قبول کیا تھا۔افغانستان میں اس وقت بھی بڑی تعداد میں لوگ انسانی امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔

(47)

پیغام میں کہا کہ سندھ کی ثقافت دنیا کی قدیم ترین اور مضبوط تہذیبوں میں سے ایک کی وارث ہے، انڈس سویلائزیشن دانائی، سخاوت اور انسان دوستی نسل در نسل دلوں کو روشن کرتی آئی ہے۔بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سندھ کی اجرک، ٹوپی، شاعری اور موسیقی صرف علامتیں نہیں بلکہ انڈس سویلائیزیشن کی زندہ دھڑکن ہیں جو ہزاروں برسوں سے انسانیت کو محبت، ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کے اصول سکھاتی آئی ہے۔بلاول بھٹو زرداری نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی ہر وفاقی اکائی کی ثقافتی شناخت کے تحفظ اور اس کے احترام میں یقین رکھتی ہے، پیپلز پارٹی ثقافتی ترقی کو فروغ دینے اور درخشاں روایات کے تسلسل کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔پیپلز پارٹی اس امر کو بھی یقینی بنانے کا سلسلہ جاری رکھے گی کہ ثقافتی وقار اور قومی ترقی ساتھ ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔

(48)

جیسے شعبوں میں زبردست منافع بخش مواقع فراہم کرتا ہے، سرمایہ کاروں اور 250 ملین کی ایک متحرک مارکیٹ کا فائدہ اٹھانے والے خواہشمند کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کیلئے ایک سازگار اور سرمایہ کار دوست ماحول فراہم کرنے کیلئے پوری طرح سے پرعزم ہیں۔

افسران عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح بنائیں، محمد طاہر

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پولیس کو عزم، دلیری اور عوامی اعتماد کے ساتھ کام کرنا ہوگا، آئی جی پولیس بلوچستان

آئی جی پولیس بلوچستان کا پشین کا دورہ، سیکیورٹی بریفنگ، پولیس دربار اور سمارٹ اسٹیشن کا معائنہ

پشین (یو این اے) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ہفتہ کے روز پشین کا دورہ کیا، جہاں ڈی پی او پشین اور دیگر سینئر افسران نے ان کا استقبال کیا، جبکہ پشین پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ آئی جی بلوچستان نے ڈی پی او آفس میں اجلاس کی صدارت بھی کی، جس میں ڈی پی او پشین عبدالعلیم اچکزئی نے ضلع کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ آئی جی پولیس نے پشین میں پولیس دربار سے خطاب کیا اور لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے اہلکاروں اور افسران سے بھی ملاقات کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے پولیس فورس کو بھرپور عزم، تندہی اور دلیری کے ساتھ کام جاری رکھنا ہوگا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ صوبے کی عظیم (باقی صفحہ 7 نمبر 4)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکریٹری ہادیہ نواز بہرانی سے ڈی جی بہبود آبادی عظیم خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کی جانب سے فضائی حدود کی پابندی، بھارتی ایئر لائن کو بھاری خسارے کا سامنا

نئی دہلی (جی این ایم) پاکستان کی عائد فضائی حدود کی پابندیوں کے بعد بھارتی ایئر لائن کو خسارے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ترک عالمی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق بھارتی ایئر لائن انڈیگو نے 500 پروازیں منسوخ کر دیں، بدانتظامی اور ناقص منصوبہ بندی نے بھارتی ایئر لائن کو شدید بحران میں دھکیل دیا ہے۔ ٹی آر ٹی کا کہنا ہے کہ 4 روز سے جاری بحران نے (باقی صفحہ 7 نمبر 7)

پی ٹی آئی کے فیصلے سمجھ سے بالاتر ہیں، حکومت کو غور کرنا ہوگا: ایم کیو ایم

پاک فوج کے خلاف ہرزہ سرائی قابل مذمت ہے، خالد مقبول صدیقی، مصطفیٰ کمال

کراچی (اے این این) چیئرمین ایم کیو ایم خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کے فیصلے سمجھ سے بالاتر ہیں، حکومت کو غور کرنا ہوگا۔ شہر قائد میں ڈاکٹر فاروق ستار اور مصطفیٰ کمال کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے خالد مقبول صدیقی کا کہنا تھا کہ پاکستان کسی سیاسی عدم استحکام کا متحمل نہیں ہوسکتا، پاکستان تاریخ کے نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 7 نمبر 2)

حکومت کی پارلیمانی محاذ پر پی ٹی آئی کی حکمت عملی روکنے کی تیاری

کسی رکن نے ریاستی اداروں کیخلاف تقاریر کیں، ڈائس کا گھیرا کیا یا عمران خان کی تصاویر ایوان پر لایا تو رکنیت معطل ہوگی

اسلام آباد (جی این ایم) حکومت نے پارلیمانی محاذ پر پاکستان تحریک انصاف کی حکمت عملی روکنے کی تیاری کرلی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پارلیمانی محاذ پر پی ٹی آئی کی غیر سیاسی اور جارحانہ حکمت عملی کو روکنے کیلئے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی رکن نے ریاستی اداروں کیخلاف تقاریر کیں، ڈائس کا گھیرا کیا یا بانی پی ٹی آئی عمران خان کی تصاویر ایوان پر لایا تو رکنیت معطل ہوگی۔ (باقی صفحہ 7 نمبر 3)

حماس نے اسرائیل کے خلاف ہتھیار پھینکنے پر مشروط آمادگی ظاہر کردی

اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ میں اب تک 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں

غزہ (اے این این) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل کے خلاف ہتھیار پھینکنے پر مشروط آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق حماس کے سینئر رہنما خلیل الحیہ نے کہا کہ تنظیم کے ہتھیاروں کا مقصد صرف اسرائیلی قبضے اور جارحیت کا مقابلہ کرنا ہے۔ اگر اسرائیل فلسطینی سرزمین سے قبضہ ختم کر دے تو حماس اپنے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے سپرد کرنے کے لیے تیار (باقی صفحہ 7 نمبر 6)

بدنصیبی ہے ملک کے آئینی سربراہ ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہیں، شاہد خاقان

گورنر راج قانون میں انتہائی قدم ہے، اگر یہاں گورنر راج ہوتا ہے تو پھر سب صوبوں میں گورننس حالات ایسے ہیں وہاں بھی گورنر راج لگا دیں

یہاں سربراہ ملک میں فریق بن گئے، وفاق اور صوبہ ایک دوسرے کو برداشت کریں، ہمارا سیاست میں ایک مقصد ہے ملک کی فلاح ہو ملک ترقی کر سکے، سابق وزیراعظم

پشاور (اے این این) سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ بدنصیبی ہے ملک کے آئینی سربراہ ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے پشاور پریس کلب میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شاہد خاقان عباسی کا کہنا تھا کہ گورنر راج قانون میں انتہائی قدم ہے، اگر یہاں گورنر راج ہوتا ہے تو پھر سب صوبوں میں گورننس حالات ایسے ہیں وہاں بھی گورنر راج لگا دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں سربراہ ملک میں فریق بن گئے، وفاق اور صوبہ ایک دوسرے کو برداشت کریں، ہمارا سیاست میں ایک مقصد ہے ملک کی فلاح ہو ملک ترقی کر سکے، مقصد کرسی نہیں ہے مقصد عوام اور ملک کی خدمت ہے۔ سابق وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ملک کی ترقی کا صرف ایک راستہ ہے ملک آئین و قانون پر چلے، نظام کی ناکامی (باقی صفحہ 7 نمبر 1)

غزہ جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری، مزید 7 فلسطینی شہید

غزہ (جی این ایم) اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں، تازہ حملوں میں مزید 7 فلسطینی شہید ہوگئے۔ جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیل کی جانب سے غزہ میں ڈرون حملے اور مشین گن فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیلی کارروائیوں میں کم از کم 7 فلسطینی شہید ہوگئے۔ جس میں 70 سالہ خاتون اور ان کا 25 سالہ بیٹا (باقی صفحہ 7 نمبر 5)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکریٹری ولی محمد نورزئی، چیئرمین پی اے سی اصغر خان ترین کے چچازاد بھائی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

پختون قبائلی ہوں، میری تربیت ایسی نہیں کہ میں گالیاں دوں، وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ

پہلے دو جوکر پریس کانفرنس کرتے ہیں، غیر اخلاقی بات کرتے ہیں، اگلی صبح ایک ادارے کا ڈی جی پریس کانفرنس کرتا ہے، خطاب

پشاور (جی این ایم) وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی کا کہنا ہے کہ پہلے دو جوکر پریس کانفرنس کرتے ہیں، غیر اخلاقی بات کرتے ہیں، اگلی صبح ایک ادارے کا ڈی جی پریس کانفرنس کرتا ہے، میرے بارے غلط الفاظ استعمال کرتا ہے، ڈی جی آئی ایس پی آر اور جعلی سینیٹر، وزرا میں فرق ہونا چاہیے، نہ ہی آپ جعلی سینیٹر ہیں اور نہ ہی کسی پارٹی کے رہنما ہیں، آپ ایک مضبوط ادارے (باقی صفحہ 7 نمبر 14)

ترکیہ کا پاکستان میں ڈرون اسمبلنگ فیکٹری کے قیام پر غور

پاک فوج کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور دفاعی اعتماد کا عالمی سطح پر اعتراف

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان کی جیو اسٹریٹیجک اہمیت اور خطہ کے استحکام میں پاک فوج کے پیشہ وارانہ کردار کی بین الاقوامی توثیق کرتے ہوئے ترکیہ نے جدید ڈرون ٹیکنالوجی کی منتقلی، پاکستان کو خطہ میں جدید دفاعی پیداواری مرکز بنانے کی جانب اہم اقدام اٹھائے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق عالمی جریدہ بلومبرگ کے مطابق دفاعی صنعت کی وسعت کیلئے ترکیہ کا پاکستان (باقی صفحہ 7 نمبر 12)

آسٹریلیا نے طالبان پر سخت ترین مالی و سفری پابندیاں لگا دیں

طالبان حکام پر الزام ہے کہ وہ خواتین کی تعلیم، ملازمت، نقل و حرکت اور عوامی زندگی میں شرکت پر سخت پابندیاں لگا رہے ہیں

سڈنی (اے این این) آسٹریلیا نے افغانستان کی طالبان حکومت کے چار اعلیٰ عہدیداروں پر مالی پابندیاں اور سفری پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وونگ کے مطابق یہ اقدام افغانستان میں بگڑتی ہوئی انسانی حقوق کی صورتحال، خصوصاً خواتین اور بچیوں کے خلاف بڑھتی ہوئی پابندیوں کے باعث اٹھایا گیا ہے۔ پینی وونگ کا کہنا ہے کہ ان طالبان حکام پر الزام (باقی صفحہ 7 نمبر 10)

سیکیورٹی فورسز شہادتیں دے کر ہمارے بچوں کو بچا رہے ہیں، عبدالعلیم خان

فاقی وزیر و صدر آئی پی پی عبدالعلیم خان کا فیصل آباد میں ورکرز کنونشن سے خطاب

اسلام آباد (یو این اے) صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز شہادتیں دے کر ہمارے بچوں کو بچا رہے ہیں۔ ملک کیلئے شہادت کا رتبہ پانے والے عظیم لوگ ہیں۔ فیلڈ مارشل کو چیف آف ڈیفنس فورسز بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ چیف آف ڈیفنس فورسز تمام مسلح افواج کی قیادت کریں گے۔ فیصل آباد میں ورکرز کنونشن سے خطاب میں (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کو کہیں چھپنے نہیں دیا جائے گا، محسن نقوی

وفاقی وزیر داخلہ کا قلات میں 12 بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کو جہنم رسید کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے قلات میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کی ستائش کی ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے 12 بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کو جہنم رسید کرنے پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے قلات میں کامیاب کارروائی کر کے بھارتی سپانسر (باقی صفحہ 7 نمبر 15)

پاکستان میں امریکی سرمایہ کاروں کیلئے زبردست کاروباری مواقع ہیں، رضوان سعید

پاکستان میں 80 سے زائد امریکی کمپنیوں کی کامیابی ملک کی وسیع اقتصادی صلاحیت کی گواہی دیتی ہے

نیویارک (جی این ایم) امریکا میں پاکستانی سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان میں امریکی سرمایہ کاروں کیلئے زبردست کاروباری مواقع موجود ہیں۔ ان خیالات کا اظہار رضوان سعید شیخ نے بیل سکول آف مینجمنٹ کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان امریکی کاروباری برادری اور سرمایہ کاروں کیلئے آئی ٹی، توانائی اور معدنیات (باقی صفحہ 7 نمبر 13)

سندھ کی ثقافت دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک کی وارث ہے، بلاول بھٹو

پیپلز پارٹی ہر وفاقی اکائی کی ثقافتی شناخت کے تحفظ اور اس کے احترام میں یقین رکھتی ہے، یوم ثقافت سندھ پر پیغام

کراچی (جی این ایم) چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری نے سندھ کے عوام سمیت پوری پاکستانی قوم کو دلی یوم ثقافت سندھ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ سندھی ثقافت پاکستان کی متنوع ثقافتی گلدستے میں ایک روشن و خوش رنگ پھول ہے، پیپلز پارٹی ہر وفاقی اکائی کی ثقافتی شناخت کے تحفظ اور اس کے احترام میں یقین رکھتی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے اپنے (باقی صفحہ 7 نمبر 11)

وزیراعظم کی قلات میں دہشت گردوں کیخلاف آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

عزم استحکام کے وژن کے تحت سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف بڑی کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں

اسلام آباد (سی ایم لنکس): وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع قلات میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ اتوار کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے (باقی صفحہ 7 نمبر 8)

نصیر آباد، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنماء حافظ حمد اللہ جامعہ مالکیہ میں طلباء سے خطاب کر رہے ہیں

الیکشن کمیشن کا بیرسٹر گوہر کو چیئرمین پی ٹی آئی تسلیم کرنے سے انکار

آزاد سینیٹرز کی پی ٹی آئی میں شمولیت کی درخواست مسترد، آپ کو آزاد سینیٹرز کو پارٹی میں شامل کرانے کا کوئی قانونی حق نہیں، الیکشن کمیشن کا جوابی خط

الیکشن کمیشن کے مطابق پی ٹی آئی رجسٹرڈ جماعت ہی نہیں تو پابندی کیسے لگ سکتی ہے؟، بیرسٹر گوہر کا عدالت سے رجوع کا اعلان

اسلام آباد (اے ایف بی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے بیرسٹر گوہر کو چیئرمین پی ٹی آئی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ آزاد سینیٹرز کی پی ٹی آئی میں شمولیت کی درخواست بھی مسترد کرتے ہوئے کہا ہے آپ کو آزاد سینیٹرز کو پارٹی میں شامل کرانے کا کوئی قانونی حق حاصل نہیں۔ اس کے جواب میں بیرسٹر گوہر نے عدالت سے رجوع کا اعلان کر دیا۔ الیکشن کمیشن نے جوابی خط میں لکھا کہ بیرسٹر گوہر نے آزاد سینیٹرز کی پی ٹی آئی میں شمولیت کی درخواست تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا، حالانکہ پی ٹی آئی انٹرا پارٹی الیکشن کیس زیر التوا ہے، اور تحریک انصاف نے خود ہی لاہور ہائیکورٹ سے اسٹے آرڈر لے رکھا ہے، بیرسٹر گوہر کو اس وقت چیئرمین پی ٹی آئی تسلیم کیا جاسکتا ہے نہ انہیں آزاد سینیٹرز کو پارٹی میں شامل کرانے کا قانونی حق (باقی صفحہ 7 نمبر 18)

حیدر آباد، سندھی کلچر ڈے کے موقع پر ایک تقریب میں آرٹسٹ اسٹیج پر پرفارم کر رہے ہیں

بنوں میں ایک اور رابطہ پل بارودی مواد سے اڑا دیا گیا

بنوں (یو این اے) بنوں کے علاقے ممند خیل میں نامعلوم مسلح افراد نے رابطہ پل کو بارودی مواد سے اڑا دیا جس سے لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے رات کی تاریکی میں ممند خیل میں رابطہ پل کے نیچے بارودی مواد نصب کیا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکے سے پل کو نقصان پہنچا ہے جس کے (باقی صفحہ 7 نمبر 22)

یوکرین جنگ ختم کرانے کے بہت قریب پہنچ گئے ہیں، امریکی ایلچی کا دعویٰ

ڈونباس کے مستقبل اور زاپوریزیا نیوکلیئر پلانٹ پر اتفاق ہونا باقی ہے، کیتھ کیلگ

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نامزد خصوصی ایلچی برائے یوکرین کیتھ کیلگ نے کہا ہے کہ یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے امن معاہدہ بالکل قریب ہے اور صرف دو بڑے معاملات، ڈونباس کا مستقبل اور زاپوریزیا نیوکلیئر پلانٹ کے کنٹرول پر بات چیت تعطل کا شکار ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق کیتھ کیلگ، جو جنوری میں اپنا منصب چھوڑ رہے ہیں (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

میانمار، وسطی علاقے میں فوجی فضائی حملہ، 18 ہلاک اور درجنوں زخمی

ٹی شاپ اور اس کے قریب موجود کم از کم ایک درجن مکانات تباہ ہو گئے

ینگون (اے این این) میانمار کے وسطی علاقے میں فوجی فضائی حملے کے نتیجے میں 18 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مقامی حکام اور عینی شاہدین نے بتایا ہے کہ ساگائنگ ریجن کے قصبے تابائین میں گزشتہ شام دو فضائی بم گرائے گئے، جن میں سے ایک مصروف ٹی شاپ پر لگا جہاں اس وقت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ حکام کا (باقی صفحہ 7 نمبر 19)

بائیڈن دور میں امریکہ آنے والے ہزاروں افغانوں کی ملک بدری کا امکان

2 لاکھ افغان باشندوں کی ممکنہ ملک بدری پر وائٹ ہاؤس میں مشاورت جاری

واشنگٹن (اے این این) بائیڈن دور میں امریکہ آنے والے ہزاروں افغانوں کی ملک بدری کا امکان ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق نیشنل گارڈز پر افغان دہشت گرد حملے کے بعد افغانوں کی امریکہ سے بیدخلی کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، جبکہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے افغان ریویو پینل کی رپورٹ جلد جاری ہونے کا امکان ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے سینئر ایڈوائزر (باقی صفحہ 7 نمبر 21)

افغانستان میں چھوڑے گئے امریکی ہتھیار ٹی ٹی پی کے ہاتھ لگ چکے، امریکی رپورٹ

افغانستان کا تجربہ کسی بھی مستقبل میں کمزور ریاستوں کی تعمیر نو کیلئے احتیاطی سبق ہونا چاہیے

یہ ایک ناکامی ہے جس کے اثرات اب وسیع تر علاقے کی سیکیورٹی منظرنامے کو نئی شکل دے رہے ہیں، سگار کی رپورٹ

واشنگٹن (اے این این) امریکی نگرانی کی رپورٹ میں تصدیق ہوئی ہے کہ 2021 میں افغانستان سے واپسی کے دوران چھوڑے گئے اربوں ڈالر مالیت کے امریکی ہتھیار، فوجی سامان اور سیکیورٹی انفرااسٹرکچر اب طالبان کی سیکیورٹی مشینری کا اہم حصہ بن چکے ہیں۔ متوازی طور پر اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیموں اور واشنگٹن پوسٹ کی ایک تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان ہتھیاروں میں سے کچھ پہلے ہی کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) تک پہنچ چکے ہیں، جس سے پاکستان میں حملوں میں شدت آئی ہے۔ رواں ہفتے جاری کی گئی 137 صفحات پر مشتمل رپورٹ کو اسپیشل انسپکٹر جنرل فار افغانستان ری کنسٹرکشن (سگار) نے جاری کیا ہے، جو افغانستان میں دو دہائیوں تک امریکی منصوبے کی تفصیل بیان کرتی (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

برطانیہ، مسلمان پولیس اہلکاروں کیلئے خصوصی حجاب متعارف کرانے کا فیصلہ

لندن (اے این این) برطانیہ نے پولیس یونیفارم میں مسلمان خواتین کیلئے خصوصی حجاب متعارف کرانے کا فیصلہ کرلیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق مسلم خواتین پولیس اہلکاروں کیلئے کوئک ریلیز سسٹم والا خصوصی حجاب متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ جدید حجاب خواتین اہلکاروں کو ممکنہ کھینچا تانی کے دوران گلا گھٹنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حجاب کا نچلا حصہ زور سے (باقی صفحہ 7 نمبر 20)

کراچی، ریجنل میری ٹائم سیکیورٹی گشت (RMSP) کے دوران پی این ایس یمامہ نے بحیرہ عرب میں انسداد منشیات کا کامیاب آپریشن کیا

اسرائیلی صدر نے ٹرمپ کی نیتن یاہو کی معافی کی درخواست مسترد کردی

اسرائیل ایک خودمختار ملک ہے اسکے قانونی نظام کا مکمل احترام ہونا چاہیے، صدر اسحاق ہرزوگ کا موقف

تل ابیب (جی این ایم) اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وزیراعظم نیتن یاہو کو معاف کرنے کی درخواست مسترد کر دی۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو پر 5 سال سے بدعنوانی کا مقدمہ چل رہا ہے۔ اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے کہا کہ میں صدر ٹرمپ کی دوستی اور ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں، اسرائیل ایک خودمختار ملک (باقی صفحہ 7 نمبر 23)

امریکی وزیر دفاع اسکینڈلز کی زد میں، مستعفی ہونے کیلئے دباؤ بڑھ گیا

دونوں جماعتوں کے قانون سازوں کا استعفیٰ کا مطالبہ، پیٹ ہیگسیتھ کا مستعفی ہونے سے انکار

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ پر ایک انسپکٹر جنرل کی رپورٹ اور کیریبین سمندر میں جنگی جرائم کے ارتکاب کے الزامات کی وجہ سے مستعفی ہونے کے لئے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق انسپکٹر جنرل کی تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہیگسیتھ نے حساس عسکری معلومات کو غیر مناسب طریقے سے استعمال کیا، جب کہ ان پر الزام (باقی صفحہ 7 نمبر 25)

پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں گیس لوڈشیڈنگ کا نیا شیڈول جاری

دونوں صوبوں کے شہریوں کو تین اوقات میں وقفے وقفے سے گیس فراہم کی جائے گی

لاہور (جی این ایم) صوبہ پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں گیس لوڈشیڈنگ کا نیا شیڈول جاری کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سوئی ناردرن گیس نے پنجاب اور خیبر پختونخواہ کیلئے گیس لوڈشیڈنگ کا نیا شیڈول جاری کیا ہے، اس سلسلے میں دونوں صوبوں میں دسمبر سے فروری تک کے لیے گیس لوڈشیڈنگ کا شیڈول جاری ہوا ہے، جس کے تحت صارفین کو تین اوقات میں وقفے وقفے (باقی صفحہ 7 نمبر 27)

فتنہ پروری پر مبنی سیاسی بیانیہ قوم پر مسلط کرنے والے عناصر مسترد، پاکستانی علما کا موقف

جو لوگ ملک کے اندر فساد اور جھوٹ پر مبنی انتشار پھیلانا چاہ رہے ہیں، ان کو روکنا ناگزیر ہے، مولانا مقصود قاسم قاسمی

لاہور (اے این این) ملک کے معتبر علما نے قوم کو تقسیم کرنے والے فتنہ پروری پر مبنی سیاسی بیانیہ قوم پر مسلط کرنے والے کو عناصر مسترد کرتے ہوئے دوٹوک موقف اپنایا ہے کہ جو لوگ ملک کے اندر فساد اور جھوٹ پر مبنی انتشار پھیلانا چاہ رہے ہیں، ان کو روکنا ناگزیر ہے۔ رپورٹ کے مطابق معروف عالم دین مولانا مقصود قاسم قاسمی کا کہنا تھا کہ پاکستان ایک عظیم ملک ہے (باقی صفحہ 7 نمبر 28)

مغربی افریقی ملک بینن میں فوجی بغاوت، اقتدار سنبھال لیا، صدر برطرف

لیفٹیننٹ کرنل پاسکل ٹیگری ملٹری کمیٹی فار ری فاؤنڈیشن کے سربراہ مقرر

پورٹو نووو (جی این ایم) مغربی افریقا کے ملک بینن میں مبینہ فوجی بغاوت، فوجی دستے نے سرکاری ٹی وی سے اچانک حکومت کے خاتمے اور صدر پیٹریس ٹیلن کی برطرفی کا اعلان کر دیا۔ فوجی بغاوت کی قیادت لیفٹیننٹ کرنل پاسکل ٹیگری کر رہے ہیں، جنہیں ملٹری کمیٹی فار ری فاؤنڈیشن کا سربراہ قرار دیا گیا ہے۔ بینن کی سرکاری نشریاتی سروس پر اتوار کے روز فوجی اہلکاروں کے (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

پشاور ہائیکورٹ، بار ایسوسی ایشنز وکلا کو عدالتوں میں پیشی سے روکنا غیر قانونی قرار

وکلا کی ہڑتال کے باعث عدالتوں کے روزمرہ خرچ پر 57 ملین روپے ضائع ہوتے ہیں، پشاور ہائی کورٹ

پشاور (جی این ایم) پشاور ہائی کورٹ نے بار ایسوسی ایشنز کی جانب سے وکلا کو ہڑتال، عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ اور عدالتوں میں پیش ہونے سے روکنے کے عمل کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ پشاور ہائی کورٹ کے جسٹس سید ارشد علی نے 43 صفحات پر مشتمل فیصلہ جاری کر دیا، جس میں کہا گیا کہ بار ایسوسی ایشنز کا وکلا کی ہڑتال، عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ اور ان کو عدالتوں پیش ہونے سے (باقی صفحہ 7 نمبر 26)

پنجاب کے بلدیاتی قانون کیخلاف جماعت اسلامی کا مختلف شہروں میں احتجاج

بلدیاتی کالے قانون کے خلاف 21 دسمبر کو ڈویژن ہیڈکوارٹرز میں دھرنا دیں گے، حافظ نعیم الرحمان

لاہور (یو این اے) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان کی اپیل پر پنجاب حکومت کے کالے بلدیاتی قانون کے خلاف صوبے بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ صوبائی دارالحکومت لاہور، فیصل آباد، وہاڑی، مظفر گڑھ، چنیوٹ، بہاولنگر سمیت مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہروں کا انعقاد کیا گیا جس میں کارکنوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ لاہور میں مال روڈ پر احتجاجی جلسے (باقی صفحہ 7 نمبر 29)

اداروں کے خلاف بیان بازی، پی ٹی آئی رہنما کا پارٹی چھوڑنے کا اعلان

جو پارٹی اداروں کے خلاف ہو اس کا حصہ نہیں رہ سکتا، طارق محمود

اسلام آباد (یو این اے) پی ٹی آئی رہنماؤں کی جانب سے اداروں کے خلاف بیان بازی کے تناظر میں تحصیل صدر تحصیل سماہنی کشمیر نے پارٹی چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ پی ٹی آئی صدر تحصیل سماہنی نے بھمبر آزاد کشمیر میں پریس کانفرنس میں پارٹی چھوڑنے کا اعلان کر دیا، کہا ادارے سرحدوں کے محافظ ہیں، جو پارٹی اداروں کے خلاف ہو اس کا حصہ نہیں رہ سکتا۔

کوئٹہ، دی ایجوکیٹر ہزارہ ٹاؤن کیمپس کے زیر اہتمام سالانہ رزلٹ کی تقریب سے ڈپٹی سیکرٹری کالجز ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن زاہد احمد لانگو، ایس ایس پی آصف فراز مستوئی، ڈائریکٹر دی ایجوکیٹر کیمپس لیاقت ہزارہ، محمد نواز پندرانی، آغا رؤف سجادی، روزینہ خلجی اور دیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان دشمن اسرائیل کی جاسوسی سازش کا پردہ فاش کر دیا

اسرائیلی فرم انٹیلیکسا کا تیار کردہ پریڈیٹر اسپائی ویئر پاکستان میں متعدد افراد کو نشانہ بنانے کیلئے استعمال کیا گیا

بلوچستان میں انسانی حقوق کے وکیل پر پریڈیٹر حملہ کی کوشش کی تصدیق سامنے آئی، ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ

اسلام آباد (اے این این) اسرائیلی کمپنی کی پاکستان میں غیر قانونی ہدف سازی سے عوام کی پرائیویسی کو نقصان پہنچانے کی ناپاک سازش بے نقاب ہو گئی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے محققین کی پریڈیٹر لیکس نے اسرائیل کی خفیہ سرگرمیوں اور پاکستان مخالف اس کے مکروہ کردار کا پردہ چاک کر دیا۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فرم انٹیلیکسا کا تیار کردہ پریڈیٹر اسپائی ویئر پاکستان میں متعدد افراد کو نشانہ بنانے کیلئے استعمال کیا گیا، بلوچستان میں انسانی حقوق کے وکیل پر پریڈیٹر حملہ کی کوشش کی تصدیق سامنے آئی۔ تحقیق کے مطابق کمپنی موبائل ڈیوائسز سے فائدہ اٹھا کر صحافیوں، انسانی حقوق کے محافظوں اور سول سوسائٹی کے اراکین کی نگرانی کو ممکن بناتی ہے، کمپنی کے پاس حکومتی (باقی صفحہ 7 نمبر 35)

بہتر فضائی معیار ابتدا، ماحول دوست پنجاب حتمی منزل ہے، مریم نواز

فضائی آلودگی اور سموگ کے تدارک کیلئے ابھی بہت کام باقی ہے اور عوام کو بہت ساتھ دینا ہوگا، وزیراعلیٰ پنجاب

لاہور (اے ایف بی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ فضائی معیار کی بہتری ابتدا ہے، ماحول دوست پنجاب حتمی منزل ہے، فضائی آلودگی اور سموگ کے تدارک (باقی صفحہ 7 نمبر 37)

روس کو امن کی جانب لانے کیلئے دباؤ برقرار رکھنا ضروری ہے، فرانسیسی صدر

پیرس (اے این این) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے یوکرین کیلئے مغربی حمایت اور سیکورٹی ضمانتیں فراہم کرنے (باقی صفحہ 7 نمبر 36)

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو چیف آف ڈیفنس فورسز تعینات ہونے پر مبارکباد

قوم کو فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات و بہادری پر فخر ہے، ساری قوم پاک فوج اور سپہ سالار کے ساتھ کھڑی ہے

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو چیف آف ڈیفنس فورسز تعینات ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سید عاصم منیر کا چیف آف ڈیفنس فورسز کے منصب پر فائز ہونا لائق تحسین ہے۔ اپنے جاری بیان میں انجینئر امیر مقام نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بطور چیف آف ڈیفنس فورسز تعیناتی ان کی قائدانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ قوم کو فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات و بہادری پر فخر ہے (باقی صفحہ 7 نمبر 30)

وزیراعظم، فیلڈ مارشل کے تعلقات ذات نہیں اصول پر مبنی ہیں، طلال چوہدری

پی ٹی آئی والے بڑے عرصے سے خواب دیکھ رہے ہیں حکومت، فوج کے تعلقات خراب ہوں

لاہور (اے این این) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ چیف آف ڈیفنس فورسز نیا عہدہ ہے اس کے لیے درکار تیاریوں کی وجہ سے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی نئی تعیناتی میں تاخیر ہوئی، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے درمیان تعلقات ذات نہیں بلکہ اصول پر مبنی ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعظم عمران خان کے دور میں سول ملٹری تعلقات ذات کے گرد گھومتے تھے۔ پی ٹی آئی والے بڑے عرصے (باقی صفحہ 7 نمبر 34)

پی ٹی آئی کے خلاف شکنجہ مزید سخت، آج ایسی کی تیسی ہوگی، فیصل واوڈا

پی ٹی آئی کے خلاف نااہلی، پابندی اور نو مئی کیسز کا منطقی انجام آپشنز میں شامل، ہندوستان کا لبادہ اوڑھ کر ایوان میں بیٹھے افراد کو کیڑے مکوڑوں کی طرح مسل دیا جائے گا

بانی پی ٹی آئی مسلسل فوج پر حملے کرتے رہے، پاکستان کے دشمن ایم این اے، سینیٹرز اور وزرا افغانستان چلے جائیں، بیرسٹر گوہر خان کو مخلص، وہ دوسروں سے مختلف ہیں، گفتگو

اسلام آباد (اے ایف بی) سینیٹر فیصل واوڈا نے پی ٹی آئی اور اس کی قیادت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی عمرانیت پر فرنٹ فٹ پر آئے تو فرنٹ فٹ رہے گا نہ فٹ۔ آج (پیر) سے ایسی کی تیسی ہوگی، پی ٹی آئی کے خلاف نااہلی، پابندی اور نو مئی کیسز کا منطقی انجام آپشنز میں شامل ہے۔ ہندوستان کا لبادہ اوڑھ کر ایوان میں بیٹھے افراد کو کیڑے مکوڑوں کی طرح مسل دیا جائے گا۔ ایک انٹرویو میں سابق وفاقی وزیر نے اشارہ دیا ہے کہ اگر عمرانیت کے نام پر ریاستی اداروں کے خلاف سازش کی گئی تو ریاست بھرپور ردعمل دے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ 9 مئی کے کیسز، نااہلی، پابندی، گورنر راج اور خیبر پختونخوا میں مفرور عناصر کے خلاف کارروائی کو آپشنز میں شامل کیا جا چکا ہے۔ فیصل واوڈا نے پارلیمان میں پی ٹی آئی کے اراکین پر (باقی صفحہ 7 نمبر 31)

تحریک انصاف نے پشاور جلسے میں اہم قرارداد منظور کرلی

پشاور (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف نے پشاور جلسے میں اہم قرارداد منظور کرلی۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی آئی کے (باقی صفحہ 7 نمبر 33)

پی ٹی آئی کی قیادت اپنے بانی کے بیانیے سے لاتعلق ہو چکی ہے، رکن قومی اسمبلی

قومی سلامتی اور اداروں کی تضحیک اب آزادی رائے نہیں بلکہ جرم تصور ہوگی، ملک ابرار احمد

اسلام آباد (یو این اے) رکن قومی اسمبلی چیئرمین قائمہ کمیٹی کابینہ ڈویژن ملک ابرار احمد کا کہنا ہے کہ ریاست نے برداشت کی پالیسی ترک کر کے قانون کے نفاذ کا فیصلہ کرلیا، (باقی صفحہ 7 نمبر 32)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپنڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکرانٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔ 0812092472 - 03318383955